روزنامہ
بیادگار: مولانا فاروق الحسینیؒ
فاروقی تنظیم
FAROOQUI TANZEEM फ़ारूक़ी तंज़ीम
RANCHI SATURDAY 10 APRIL, 2021 Vol.38-Issue:No.97 Page:12 رانچی سنیچر ۱۰ اپریل ۲۰۲۱ء ۔ ۲۷ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ
₹3/-
سچائی کا علمبردار
رانچی، پٹنہ اور دہلی سے شائع
राँची, पटना एवं दिल्ली से प्रकाशित
REGD.NO.RNC.201/2013-15
ftanzeemprd@gmail.com
www.farooquitanzeem.com

رانچی سیکریٹریٹ میں کورونا بلاسٹ

ہر محکمہ میں کرونا متاثرہ ہونے کے بعد دیگر ملازمین میں دہشت



رانچی (نمائندہ) رانچی کے سب سے بڑے سرکاری دفتر سکریٹریٹ میں کورونا دھماکہ ہوا ہے ہر محکمہ میں کورونا انفیکشن گھوم رہے ہیں۔ انفیکشن کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر 96 لوگوں کی رپورٹ پازیٹیو آئی ہے۔ ساتھ ہی 4 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ اتنا ہی نہیں ابھی بھی 92 سے زیادہ لوگ مشکوک ہیں، جو دفتر آرہے ہیں۔ جھارکھنڈ سکریٹریٹ خدمات سنگھ نے کہا ہے کہ سرکار کو اپنے ملازمین کے تئیں ذمہ دار ہونا ہوگا۔ اگر لاک ڈاؤن نہیں لگایا جاسکتا ہے تو کم سے کم بہتر نظام تو کی جاسکتی ہے۔ سنگھ کے جنرل سکریٹری پیکیش کمار نے بتایا کہ ناٹا کی طرح یہاں بھی پی او ڈی سسٹم نافذ کیا جائے اور ہفتہ واری روسٹر سسٹم کے ذریعہ سے ملازمین کو دفتر بلایا جائے۔ پی کیش کمار نے بتایا کہ پچھلے سال سکریٹریٹ میں کیمپ لگا کر لوگوں کی جانچ کی جاتی تھی، لیکن اس سال پوری نظام چوپٹ ہے۔ پہلے ایک کے انفیکشن ہوجانے کے بعد دفتر کو ایک دن بند کر پورے دفتر کو سنیٹائز (باقی صفحہ ۹ پر)

بہار میں 7 بجے تک ہی کھلیں گی دکانیں

18 اپریل تک کیلئے بند ہوئے اسکول اور کالج

پٹنہ (نمائندہ) بہار میں بڑھتے کورونا وائرس کے معاملوں کو دیکھتے ہوئے سرکار نے 11 اپریل تک اسکول اور کالج کو بند کرنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اب اس کی مدت ایک اور ہفتے کے لئے بڑھا دی گئی ہے۔ یعنی اب 18 اپریل تک سبھی ٹریننگ ادارہ بند رہیں گے۔ اس کے علاوہ 30 اپریل تک سبھی دکان اور ادارہ شام سات بجے تک ہی کھلیں گے۔ اس کی جانکاری وزیراعلیٰ نتیش کمار نے پریس کانفرنس کرکے دی۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو کورونا کے بڑھتے معاملوں کے مدنظر اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ نشست میں ایک اور ہفتے کے لئے اسکول اور کالج کو بند کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ نتیش نے کہا کہ بہار میں کورونا انفیکشن بڑھ رہا ہے۔ کل ہی وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ کورونا کے بڑھتے انفیکشن پر بات ہوئی۔ کورونا ویکسینیشن کا کام بہار میں تیزی سے ہورہا ہے اور اب ضلعوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ کورونا وائرس جانچ میں تیزی لائی جائے۔ روزانہ کم سے کم ایک لاکھ لوگوں کی جانچ کی جائے۔ نشست میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماسک لگانا اور سنیٹائزر کا استعمال ضروری ہوگا۔ مہاراشٹر سے آنے والی سبھی ٹرینوں کے مسافروں کا اسٹیشن پر ہی کورونا ٹیسٹ کیا جارہا ہے۔ جو بھی پازیٹیو پائے جائیں گے انہیں کوارنٹین سنٹر بھیجا جائے گا۔ 30 اپریل تک سبھی دکان اور ادارہ شام سات بجے تک ہی کھلیں گی۔ حالانکہ یہ ضابطہ ریستوراں اور ہوٹل پر نافذ نہیں ہے۔ نتیش نے کہا کہ سرکار ہر سطح پر مستعد ہے۔ جو لوگ بہار سے آرہے ہیں ان کے لئے بھی کام کیا جارہا ہے۔ لوگوں کو جو سہولت دینی ہے وہ دی جائے گی۔ مہاراشٹر سے آنے والی ٹرین پر ہماری خصوصی نظر ہے۔ آج ایک ٹرین سے آئے مسافروں کی جانچ کی گئی جس میں 17 لوگ پازیٹیو ملے۔ مذہبی جگہ بھگتوں کیلئے بند رہیں گے۔

بنگال چناؤ میں مسلم ووٹرس پر جنگ

ممتا اور شوبھیندو کو نوٹس، آخر ووٹ بینک میں کیوں الجھی ہے پارٹیاں؟



کلکتہ (ایجنسی) بنگال اسمبلی چناؤ کے چوتھے مرحلہ کی ووٹنگ 10 اپریل کو پانچ ضلع کی 44 سیٹوں پر ہے۔ اس درمیان پہلے سے چوتھے مرحلہ کیلئے چناؤ تشہیر میں تمام پروٹوکال ٹوٹ گئی۔ چوتھے مرحلہ کے قریب پہنچتے۔ پہنچتے بات ہندو۔ مسلم تک پہنچ گئی۔ یہاں تک کہ پی ایم مودی کی ایک تصویر پر بھی خوب ہنگامہ ہوا۔ جبکہ شوبھیندو ادھیکاری اور ممتا بنرجی کو بیان کیلئے چناؤ کمیشن کی نوٹس بھی مل گئی ہے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ آخر مغربی بنگال چناؤ میں مسلم ووٹ بینک کتنا بڑا فیکٹر ہے؟ ہر پارٹی مسلم ووٹ بینک میں سیندھماری کیوں کرنا چاہتی ہے؟ بنگال چناؤ کی بات کریں تو ریاست کی 294 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ چوتھے فیز کو ملا دیں تو اس میں 135 سیٹیں شامل ہیں۔ پربھات خبر کلکتہ کے سینئر رپورٹ امر شکتی کی مانیں تو بنگال میں مسلمانوں کی آبادی 27 فیصدی ہے۔ اس آبادی کا ریاست کے قریب 90 سیٹوں پر سیدھا اثر مانا جاتا ہے۔ باقی بچے چار فیز میں 169 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ ان سیٹوں میں 25 فیصدی سے زیادہ اقلیتی آبادی ہے۔ (باقی صفحہ ۹ پر)

چارہ گھوٹالہ: سی بی آئی نے وقت کا مطالبہ کیا، سماعت 16 کو



رانچی (یو این آئی) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے مشہور چارہ گھوٹالہ کے ایک معاملے میں راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) صدر لالو پرساد یادو کی جانب سے داخل ضمانت عرضی پر آئندہ سماعت کیلئے 16 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ جسٹس اپریش کمار سنگھ کی عدالت میں جمعہ کو سماعت کے دوران مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی) نے جواب داخل کرنے کیلئے مزید وقت کا مطالبہ کیا۔ عدالت نے سی بی آئی کے مطالبے کو قبول کرتے ہوئے 16 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ غور طلب ہے کہ چارہ گھوٹالہ کے پانچ معاملوں میں سے چار میں مسٹر لالو پرساد یادو کو سزا مل چکی ہے۔ جبکہ ڈورانڈا ٹریزری کے ایک معاملے میں زیریں عدالت میں سماعت ابھی چل رہی ہے۔ سزا پائے تین معاملوں میں جھارکھنڈ کورٹ نے مسٹر یادو کو نصف سزا کاٹ لینے کی بنیاد پر ضمانت دے دی ہے۔ اسی بنیاد پر مسٹر یادو نے دمکا ٹریزری سے غیر قانونی نکاسی معاملے میں ضمانت کیلئے عرضی داخل کی ہے۔

دہلی میں ریسکیو کی گئی جھارکھنڈ کی بچی کے معاملے میں سی ایم ہیمنت سورین نے لیا نوٹس



رانچی (نمائندہ) جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ پولس کو دہلی خاتون کمیشن سے رابطہ کرنے کا حکم دیا ہے، تاکہ دہلی کے کرول باغ سے ریسکیو کی گئی جھارکھنڈ کی نابالغ بچی کی مکمل واپسی ہوسکے۔ انہوں نے متاثرہ کے بازآبادکاری کیلئے متعلقہ محکمہ کے ساتھ سنوئے قائم کر مناسب کاروائی کرتے ہوئے اطلاع کرنے کو کہا ہے۔ سی ایم کو اطلاع دی گئی تھی کہ جھارکھنڈ کی نابالغ لڑکی کا دہلی میں ریسکیو کیا گیا ہے۔ اس کا فرضی آدھار کارڈ بنوایا گیا تھا اور دہلی میں کام کرانے کیلئے لایا گیا تھا۔ سی ایم ہیمنت سورین نے اس معاملوں کو نوٹس میں لیا اور جھارکھنڈ پولس کو اس سلسلے میں فوراً کاروائی کرتے ہوئے اطلاع کرنے کا حکم دیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے ریسکیو کیلئے دہلی خاتون کمیشن کی چیئرمین سوتی مالیوال کے تئیں شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کو جانکاری دی گئی تھی کہ دہلی خاتون کمیشن کی ٹیم کے ذریعہ جھارکھنڈ سے دہلی لائی گئی نابالغ لڑکی کی ریسکیو کی گئی ہے۔ لڑکی کا فرضی آدھار کارڈ بنوا کر دہلی میں کام کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔

مدھوپور ضمنی چناؤ:

وزیراعلیٰ ہیمنت سورین رن بھومی میں اُترے



مدھوپور (نمائندہ) مدھوپور ضمنی چناؤ کے میدان میں اب ریاست کے سی ایم ہیمنت سورین دوڑ پڑے ہیں۔ وہ جمعہ کو 4 روزہ چناوی سفر کو لیکر مدھوپور پہنچ چکے ہیں۔ یہاں وہ ہر بلاک میں چناوی ریلی کو خطاب کریں گے۔ ساتھ ہی پارٹی کارکنان کے ساتھ بھی میٹنگ کریں گے۔ وہ 14 اپریل کو واپس رانچی لوٹیں گے۔ وہیں دوسری طرف بی جے پی نے چناؤ کمیشن سے مدھوپور ضلع انتظامیہ کی شکایت کی ہے۔ بی جے پی کا تین رکنی نمائندہ وفد نے ریاست کے چیف الیکشن افسر کے روی کمار کو ایک میمورنڈم سونپا ہے۔ میمورنڈم میں کہا ہے کہ مدھوپور ضمنی چناؤ میں ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسر سے لیکر نچلے ملازم تک پورا انتظامیہ جے ایم ایم کا کارکن بن کر کام کررہا ہے۔ بی جے پی نمائندہ وفد نے شکایت کی ہے کہ پورے اسمبلی حلقہ سے بی جے پی کا جھنڈا، بینر جبرا ہٹایا جارہا ہے۔ جبکہ جے ایم ایم کے ایک بھی کارکن یا حمایتی کے گھر سے جھنڈا نہیں اتارا جارہا ہے۔ انہوں نے مانگ کی ہے کہ جبرا جھنڈا اتارنے میں جس افسر یا ملازم کی منسلک پائی جائے انہیں فوراً چناؤ کام سے آزاد کر منصفانہ چناؤ یقینی ہو۔ بی جے پی کی شکایت پر چیف الیکشن افسر کے روی کمار نے فوراً دیوگھر ایس ڈی او کو معاملے کی جانچ کے حکم دیے ہیں۔ ساتھ ہی ہدایت دی ہے کہ کسی بھی پارٹی کے ساتھ بھید بھاؤ نہ ہو اور ضابطہ کے مطابق کام ہو۔ انہوں نے جانچ میں ملزمین کے خلاف کاروائی کرنے کے حکم دیے ہیں۔ نمائندہ وفد میں بی جے پی ریاستی نائب صدر گنگوتری کجور، ریاستی وزیر سبودھ سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

راہل نے ویکسین کی کمی اور پرینکا نے امتحان کے حوالہ سے حکومت کو گھیرا



نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کورونا ویکسین کی کمی پر حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے عوام کو خطرے میں ڈال کر اس ویکسین کو برآمد نہیں کیا جانا چاہئے۔ مسٹر گاندھی نے ٹویٹ کیا ''ویکسین کی کمی بڑھتے ہوئے کورونا بحران میں ایک بہت ہی سنگین مسئلہ ہے۔ ہمارے ملک کے لوگوں کو خطرہ میں ڈال کر ویکسین کی برآمدات کیا صحیح ہے۔ (باقی صفحہ ۹ پر)

کوئی شرم نہیں بچی ہے ایسے افسر میں، یہ اپنا استعفیٰ دیکر گھر کیوں نہیں چلے جاتے: ہائی کورٹ

رانچی (نمائندہ) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ایک معاملے کی سنوائی کی کہ دوران رانچی کے سول سرجن کو جم کر پھٹکار لگائی۔ عدالت نے کہا کہ رانچی سول سرجن کی انسانی ہمدردی ختم ہوگئی ہے۔ ان میں اب کوئی شرم نہیں بچی ہے۔ کورونا کے سیمپل کی جانچ نہیں ہونے سے عدالت کو ناراضگی تھی۔ اس دوران چیف جسٹس ڈاکٹر روی رنجن و جسٹس ایس این پرساد کی بنچ نے رانچی سول سرجن کی کام کرنے کے طریقہ پر سنگین تبصرہ کی ہے، عدالت نے کہا کہ ایسے افسران کو جب کام نہیں کرنا ہے تو وہ اپنا استعفیٰ دیکر گھر کیوں نہیں چلے جاتے ہیں۔ عدالت نے صحت سکریٹری اور ریم سکے ڈائریکٹر سے کہا کہ ریمس میں ضروری مشینوں کی خریداری کیلئے ریمس گورننگ باڈی کی جلد بلائی جائے اور فیصلہ لیکر جلد سے جلد مشینوں کی (باقی صفحہ ۹ پر)

یوپی: مہنت نرسنہانند سرسوتی اور شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین وسیم رضوی کے خلاف جمعہ کو بریلی کی سڑکوں پر مسلمانوں نے اتر کر گرفتاری کی مانگ کی۔



مہاراشٹر میں کورونا ویکسین کی قلت، بی ایم سی نے بند کئے ممبئی کے 71 سینٹر

ممبئی (آئی این ایس انڈیا) ایک طرف مہاراشٹرا میں کورونا کیسز تیزی سے بڑھ رہے ہیں، دوسری طرف ویکسین کی کمی ہے۔ بی ایم سی کے مطابق ممبئی میں آج ویکسین کی کمی کی وجہ سے 71 ویکسی نیشن مراکز کو بند کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ ممبئی میں 120 مراکز ایسے ہیں جہاں ویکسی نیشن کا پروگرام جاری ہے۔ ان میں سے 71 مراکز پر ویکسین ختم ہوگئی ہے۔ جن میں 47 نجی، 14 ایم سی جی ایم اور 10 سرکاری ویکسین مراکز بند ہیں۔ واضح رہے کہ مراکز کے اندر مختلف ویکسین بوتھ موجود ہیں۔ کچھ مراکز میں صرف چند بوتھ بند کردیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ جمعرات کو ویکسین معاملے سے متعلق مہاراشٹر (باقی صفحہ ۹ پر)

جموں و کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ: نائیڈو

جموں (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو نے جموں و کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا یہ حصہ اور یہاں کے لوگ بہت ہی خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے کیونکہ امن ہی ترقی کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بظاہر پاکستان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ملک یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہماری ترقی نہیں چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے ان باتوں کا اظہار جمعے کو یہاں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کے جلسہ تقسیم اسناد سے اپنے خطاب کے دوران کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: ''جموں و کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے، ہم جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں ایک تہذیب میں یقین رکھتے ہیں اور کوئی بھی حقیقی مہذب (باقی صفحہ ۹ پر)

مودی نے تیرتھ سنگھ راوت کو سالگرہ کی مبارکباد دی



نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز اتراکھنڈ کے وزیراعلی تیرتھ سنگھ راوت کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے ٹویٹر پر مبارکباد دیتے ہوئے لکھا ''اتراکھنڈ کے وزیر اعلی تیرتھ سنگھ راوت کو سالگرہ کی بہت بہت مبارکباد۔ ایشور انہیں صحت اور لمبی عمر عطا کرے''۔

راجیش ٹوپے نے جاوڈیکر کے دعوے کو خارج کیا

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر صحت راجیش ٹوپے نے جمعہ کے روز مرکز کے الزام کو خارج کر دیا کہ ریاست میں پانچ لاکھ سے زیادہ کورونا ویکسین برباد ہوگئی ہے۔ مسٹر ٹوپے نے کہا کہ ٹیکہ کے حوالے سے عائد مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر کے الزام درست نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر جاوڈیکر نے جو کہا ہے وہ حقیقت میں خراب ہونے کا قومی اوسط ہے جبکہ ریاست میں ٹیکہ خراب ہونے کا اوسط قومی اوسط کے نصف سے بھی کم ہے۔ مسٹر جاوڈیکر نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ مہاراشٹر حکومت کو ٹیکہ کاری پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ مہاراشٹر میں تقریباً پانچ لاکھ ٹیکے برباد ہوگئے جو ایک بڑی تعداد ہے اور ابھی بھی مہاراشٹر میں 23 لاکھ ٹیکے دستیاب ہیں۔

IPL : 14 میں ہوگا زبردست مقابلہ
دھونی کے سامنے نئے کپتان پنت کا ہوگا چیلنج



ممبئی (یو این آئی): چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) اور دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے درمیان یہاں ہفتہ کو ہونے والے آئی پی ایل 14 میں زبردست مقابلہ ہوگا، حالانکہ دونوں ٹیمیں ابھی کووڈ 19 کے مسائل سے دوچار ہیں۔ سی ایس کے کپتان مہندر سنگھ دھونی کے لئے یہ ٹورنامنٹ ایک نئی شروعات کی طرح ہوگا، جبکہ دہلی کے کپتان رشبھ پنت کے لئے بھی یہ سنہری موقع ہوگا، کیونکہ ان کے آئیڈیل ان کے سامنے ہوں گے۔ دہلی کی ٹیم پچھلی بار آئی پی ایل 13 میں فائنل میں پہنچی تھی، جبکہ سی ایس کے کی ٹیم ساتویں نمبر پر رہی تھی۔ آئی پی ایل 13 گزشتہ سیزن میں دبئی ابوظہبی اور شارجہ میں منعقد ہوا تھا اور ٹورنامنٹ کے فائنل کے پہلے روز کورونا کے 674 نئے کیسز تھے۔ اس کے مقابلے میں اس بار آئی پی ایل کے موجودہ سیزن میں چھ شہروں میں مقابلے ہونے ہیں، جن میں ممبئی، دہلی، بنگلور، چنئی، کولکاتہ اور احمد آباد شامل ہیں۔ ممبئی نے گزشتہ چھ اپریل کو 10 ہزار سے معاملے رپورٹ کئے تھے۔ دہلی ٹیم کے اصل کپتان شریس ایر اپنے بائیں کندھے کی سرجری کرا چکے ہیں، جبکہ دہلی ٹیم کے آل راؤنڈر اکشر پٹیل کورونا سے متاثر ہیں۔ ایر زخمی ہوکر ٹورنامنٹ سے باہر ہوجانے کے بعد نوجوان وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو دہلی کا نیا کپتان نامزد کیا گیا ہے۔ پنت نے اپنی ٹیم کے لئے بہتر کارکردگی کا اعتماد ظاہر کیا ہے لیکن یہ دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا کہ وہ مہیندر سنگھ دھونی کے سامنے کس طرح کارکردگی کا مظاہرہ کرپاتے ہیں۔ سی ایس کے کی ٹیم نے آسٹریلیا کے جوش ہیزلووڈ کے ذاتی وجوہات سے ٹورنامنٹ سے ہٹ جانے کے بعد ان کی جگہ جیسن بہرینڈورف سے معاہدہ کیا ہے۔ دوسری جانب دہلی کی ٹیم کے کیگسو ربادا اور اینرچ نورتجے حالانکہ ممبئی کے ہوٹل پہنچ چکے ہیں، لیکن وہ کم سے کم پہلے میچ میں نہیں کھیل پائیں گے۔ جنوبی افریقہ کے ان دونوں تیز گیند بازوں نے دہلی کے پچھلی بار فائنل میں پہنچنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ دہلی کو ان کے لئے ایک بڑا مسئلہ پہلے میچ میں بہتر الیون کو منتخب کرنا ہے، کیونکہ آئی پی ایل میں فاتحانہ آغاز بہت ضروری ہے۔ ربادا اور نورتجے نے آئی پی ایل 2020 میں آپس میں کل 52 وکٹ تقسیم کئے تھے، اس لئے ان کے پہلے میچ میں باہر رہنے کی کمی دہلی کو کھلے گی۔ چنئی کی ٹیم میں دھونی کے علاوہ معین علی، کے ایم آصف، ڈوین براوو، دیپک چاہر، فاف ڈوپلیسس، کرشنپا گوتم، عمران طاہر، رتوراج گائکواڑ، رویندر جڈیجا، لونگی انگیڈی، امباتی رائیڈو، چیتیشور پجارا، سریش رینا، مچل سینٹنر، شاردل ٹھاکر اور سام کرن جیسے کئی مضبوط کھلاڑی موجود ہیں۔ دوسری جانب دہلی کی ٹیم میں پنت کے علاوہ روی چندرن اشون، آویش خان، ٹام کرن، شکھر دھون، شمرون ہٹمائر، امت مشرا، اینرچ نورتجے، اکشر پٹیل، کیگسو ربادا، اجنکیا رہانے، ایشانت شرما، پرتھوی شا، اسٹیو اسمتھ، مارکس اسٹوئنس، کرس ووکس اور امیش یادو جیسے بہترین کھلاڑی موجود ہیں۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ان میں سے کون کھلاڑی الیون میں جگہ بناتے ہیں۔ یہ حالات دونوں ٹیموں کیلئے ہے۔

آئی پی ایل 2021: سی ایس کے ٹیم میں جوش ہیزل ووڈ کی جگہ جیسن بہرینڈورف کو ملا موقع

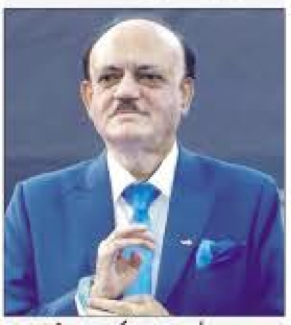
ممبئی (آئی این ایس انڈیا): مہندر سنگھ دھونی کی کپتانی میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کا متبادل کھلاڑی مل گیا ہے۔ چنئی نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل 2021) کے 14 ویں ایڈیشن کے لئے جوش ہیزل ووڈ کی جگہ آسٹریلیائی فاسٹ بولر جیسن بہرینڈورف کو شامل کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز اب تک 11 ون ڈے اور سات ٹی ٹوئنٹی میچوں میں کھیل چکے ہیں۔ وہ آئی پی ایل میں بھی کھیل چکے ہیں۔ 2019 میں انہوں نے ممبئی انڈینس کی نمائندگی کی تھی۔ اس مہم کے دوران بہرینڈورف نے پانچ میچ کھیلے اور پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل ہیزل ووڈ نے آئی پی ایل سے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ وہ آئی پی ایل کھیلنے آرہے آسٹریلیائی کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستان آنے والے تھے، لیکن انہوں اپنا نام واپس لے لیا۔ تیز گیند باز نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے لئے رواں سال کے آئی پی ایل نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا۔

لندن کے میئر صادق خان آئی پی ایل میچوں کو لندن لانے کے خواہاں



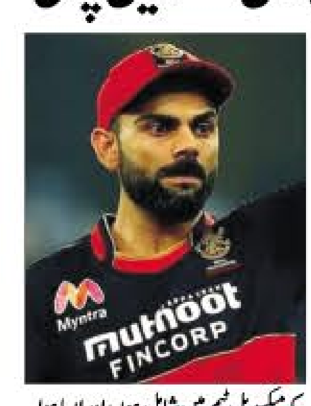
لندن (یو این آئی) لندن کے میئر صادق خان نے آئی پی ایل میچوں کو انگلینڈ کے دارالحکومت لندن میں لانے کے تعلق سے جوش وخروش کا اظہار کیا ہے۔ صادق خان نے جمعہ کو ایک پریس ریلیز میں کہا، "اگر میں پھر سے لندن کے میئر کے طور پر منتخب کیا جاتا ہوں تو میں لندن میں آئی پی ایل میچوں کے انعقاد کے سلسلے میں کرکٹ حکام کے ساتھ کام کروں گا۔ یہ کورونا وبا کے بعد ایک بہتر لندن بنانے کے لئے میرا منصوبہ ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ لندن کے لوگ وراٹ کوہلی، روہت شرما، رشبھ پنت اور کئی دیگر کھلاڑیوں کو یہاں دیکھنے کے لئے بیتاب ہیں اور دنیا کے دو سب سے بڑے میدانوں لارڈس اور دی اوول کے ساتھ لندن آئی پی ایل میچوں کی میزبانی کے لئے مثالی مقام ہے۔ خان نے کہا، "ایلیٹ مقابلوں میں بھیڑ کی غیر موجودگی لندن میں کرکٹ کے کئی کھیل کے مداحوں کے لئے مشکل رہی ہے، لیکن مجھے معلوم ہے کہ ہم وبا کے بعد ایک بہتر، زیادہ منصفانہ اور خوشحال شہر کی تعمیر کر سکتے ہیں، اور ہمارے دارالحکومت کو دنیا کے غیر متنازعہ اسپورٹس کیپٹل کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ میں ہمیشہ ہمارے شہر میں سرمایہ کاری بڑھانے کے لئے کام کروں گا۔ لندن نے اس سے پہلے نیشنل فٹ بال لیگ (این ایف ایل) ٹورنامنٹ اور میجر لیگ بیس بال دونوں میں باقاعدہ سیزن میچوں کی میزبانی کی ہے، جس میں ٹوٹینہم ہاٹسپر کے نئے اسٹیڈیم میں میچ کھیلنے کے لئے دس سال کا معاہدہ کیا گیا ہے اور آئندہ چھ مئی کو اپنا دوسرا میئر الیکشن لڑنے والے خان کیا اوول یا لارڈس میں گروپ میچوں کی میزبانی کرکے آئی پی ایل کو اس فہرست میں جوڑنا چاہتے ہیں۔

آئی پی ایل ملک میں امید کا ذریعہ: سی کے کھنہ



نئی دہلی (یو این آئی) سابق کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے سابق چیئرمین سی کے کھنہ نے آئی پی ایل کے انعقاد کے لئے چیئرمین سورو گنگولی، سکریٹری جیش شاہ اور بی سی سی آئی کے اراکین کو آئی پی ایل کے انعقاد پر مبارکباد دی ہے۔ مسٹر کھنہ نے کہا کہ ایسے وقت میں جب پورا ملک چیلنج سے نبرد آزما ہے، ملک میں آئی پی ایل کا انعقاد ایک جرات مندانہ اقدام ہے۔ آئی پی ایل کے میچ لوگوں میں امید اور جوش وخروش کا اضافہ کریں گے۔ اس مرتبہ آئی پی ایل شائقین کے بغیر ہوگا لیکن کرکٹ سنسنی خیز ہوگا، جسے ٹیلی ویژن کے ذریعہ لاکھوں افراد گھروں میں لطف اندوز ہوں گے، جس کی وجہ سے بھیڑ کم ہوگی۔ سی کے کھنہ نے کووڈ سکیورٹی کے پیش نظر کھلاڑیوں اور ملازمین کے لئے بی سی سی آئی کے ذریعہ بائیو ببل اور دیگر حفاظتی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

وراٹ کوہلی نے کہا:
آئی پی ایل کی نیلامی میں میکسویل پر تھی نظر، ملنے پر ہوئی خوشی



نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا): انڈین پریمیر لیگ میں 2014 میں کنگ الیون پنجاب کی طرف سے کھیلتے ہوئے آسٹریلیائی کھلاڑیوں دھماکہ کیا تھا، یہ گلین میکسویل کا سال تھا جب انہوں نے اپنی طوفانی اننگز سے ہر ٹیم کے گیند بازوں کو پریشان کردیا تھا۔ اس کے بعد میکسویل اپنے فارم کو برقرار رکھنے میں ناکام رہے۔ اس سال وہ رائل چیلنجرز بنگلور کی طرف سے کھیلتے نظر آئیں گے۔ ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی نے بتایا کہ رواں سال فروری میں ہونے والی نیلامی میں ان کی ٹیم اس کھلاڑی کو نشانہ بنارہی تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ میکسویل ٹیم میں شامل ہوں اور ایسا ہوا۔ کوہلی نے کہا کہ ہم اپنی ٹیم میں میکسویل کو چاہتے تھے، خاص طور پر ہماری نظر فروری کی نیلامی میں میکسویل پر تھی۔ آپ کو یقینی طور پر اس وقت زیادہ خوشی ہوتی ہیں جس وقت آپ نے جو سوچا ہوتا ہے وہ ہوجاتا ہے۔ گزشتہ سیزن میں کنگز الیون نے پنجاب کی طرف سے کھیلا تھا لیکن فروری میں نیلامی سے قبل انہیں ریلیز کردیا گیا تھا۔ آر سی بی نے میکسویل کو 14.25 کروڑ کی بولی کے ساتھ ٹیم میں شامل کیا۔ کوہلی نے مزید کہا کہ جاماپا نے مجھے پریکٹس سیشن کی وہ تصویر بھیجی تھی جس میں وہ میکسویل کو آر سی بی کی ٹوپی دے رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود نیلامی نہیں ہوئی۔

پاکستان کے خلاف ٹی۔20 سیریز سے قبل
جنوبی افریقہ کو لگا جھٹکا، زخمی کپتان ٹمبا باوما باہر



کیپ ٹاؤن (آئی این ایس انڈیا): جنوبی افریقہ کے محدود اوورز کے کپتان ٹمبا باوما کو زخمی ہونے کی وجہ سے پاکستان کے خلاف آئندہ ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر کردیا گیا ہے۔ بدھ کو پاکستان کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے کے دوران باؤما زخمی ہوگئے تھے۔ کرکٹ جنوبی افریقہ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ان کی عدم موجودگی میں ہینرک کلاسین چار میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ جنوبی افریقہ کے کوچ مارک باؤچر نے تیسرے ون ڈے کے بعد باؤما کی انجری کی اطلاع دی۔ تیسرے ون ڈے میں ٹیم کو 28 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور بدھ کے روز پاکستان نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کرلی۔

ٹیسٹ کی طرح:
ٹی۔20 میں بھی کامیاب ہوسکتے ہیں پوجارا: بریٹ لی



نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا): آئی پی ایل 2021 میں ہندوستانی بلے باز چیتیشور پجارا کو اس وقت اچھی خبر ملی جب انہیں چنئی سپر کنگز نے اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ اب تقریباً سات سال کے بعد پجارا آئی پی ایل کے 14 ویں سیزن میں اس ٹیم کے لئے کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ اب اس بارے میں بہت سی باتیں ہورہی ہیں کہ آیا ٹیسٹ کے یہ بہترین بلے باز ٹی 20 کرکٹ میں کامیاب ہوسکیں گے یا نہیں۔ اب آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر بریٹ لی کو پجارا کے اسٹرائیک ریٹ پر شبہ ہے کہ وہ اس بات پر غور کررہے ہیں کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کی طرح آئی پی ایل میں بھی کامیاب ہوجائیں گے۔ بریٹ لی نے کہا کہ یہ ٹیسٹ نہیں بلکہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ہے جہاں ایک اننگز 90 منٹ میں ختم ہوجاتی ہے۔ پجارا کے بارے میں بات کرتے ہوئے بریٹ لی نے کہا کہ وہ ایک عظیم کرکٹر ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ان کی تکنیک اور اس کے صبر کے بارے میں کوئی شک نہیں، لیکن ٹی 20 میں ایک اننگز یعنی 20 اوورز صرف 90 منٹ میں ختم ہوجاتے ہیں۔ اس دوران بلے بازوں کو بڑی تیزی سے رنز بنانے ہوتے ہیں۔ اب بڑا سوال یہ ہے کہ کیا وہ دباؤ کی صورت میں تیزی سے رن بناسکیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ یہ کام کرسکیں کیونکہ حال ہی میں ہم نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں دیکھا ہے کہ ان کا فارم اچھا رہا ہے۔

سری لنکا دورے کیلئے بنگلہ دیش کی ممکنہ 21 رکنی ٹیم کا اعلان



ڈھاکہ (یو این آئی): بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے جمعہ کو آئندہ سری لنکا دورہ کے لئے اپنی 21 رکنی ممکنہ ٹیم کا اعلان کیا، جس میں تین ان کیپڈ تیز گیند باز مکیدالاسلام، شاہدالاسلام اور ایس اسلام شامل ہیں۔ وہیں نورالحسن، شوا گوتو ہوم اور خالد احمد نے بھی ٹیم میں واپسی کی ہے۔ بی سی بی کے چیف سلیکٹر منہاج العابدین نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا، "ہم نے ایک توسیع شدہ ٹیم تشکیل دی ہے، کیونکہ ہمارے پاس نیٹ گیند باز نہیں ہوں گے، جبکہ ہم ایک انٹرا۔اسکواڈ پریکٹس میچ بھی کھیلیں گے۔ ہم پریکٹس میچ کے بعد ٹیسٹ ٹیم کا اعلان کریں گے اور ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہنے والے کھلاڑی مقررہ مدت میں وطن واپس ہوجائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش سری لنکا کے خلاف 17 اور 18 اپریل کو دو انٹرا۔اسکواڈ پریکٹس میچ کھیلے گا، جبکہ پہلا ٹیسٹ 21 سے 25 اپریل اور دوسرا ٹیسٹ 29 اپریل سے تین مئی کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یہ سیریز بنیادی طور سے جولائی 2020 میں منعقد ہونی تھی، لیکن کورونا وبا کے سبب اسے ملتوی کردیا گیا تھا۔ بنگلہ دیش کی ٹیسٹ ٹیم: مومن الحق (کپتان)، لٹن داس، محمد متھن، مشفق الرحیم، تمیم خان، شادمان اسلام، ابوزائد، تیج الاسلام، نجم الحسین شینٹو، مہدی حسن معراج، نعیم حسن، تسکین احمد، عبادت حسین، محمد حسن، یسین حسن، ایس اسلام، خالد احمد، مکیدالاسلام، شوا گوتو ہوم، شاہد الاسلام، نورالحسن۔

آرادھیہ چاولہ کی عمدہ سنچری

نئی دہلی (یو این آئی): کوچ مہتاب علی کے ذریعہ تربیت یافتہ آرادھیہ چاولہ کی دھماکے دار سنچری (150 رن، 119 گیند، 23 چوکے) اور انگد سنگھ جوہر کے 66 وابھیراج گگن سنگھ 38 کی بدولت ایس اکادمی (301/6) نے یورکس کلب (177/10) کو 124 رنز سے ہرا کر چوتھے ایس سمر انڈر 13- کرکٹ ٹورنامنٹ میں اپنی دوسری جیت درج کی۔ یورکس کلب کی جانب سے ایکم نارنگ نے 49 رنوں کی اننگ کھیلی۔ آرادھیہ چاولہ کو مین آف دی میچ کا انعام دیا گیا۔

آر کے کپور کرکٹ میں آرین کپور پھر چمکے

نئی دہلی (یو این آئی): آرین کپور کی دھماکے دار اننگ 82 ناٹ آوٹ 55 گیند تین چھکے و آٹھ چوکے اور دیپانشو ٹھکرال 65 کی عمدہ اننگ کی بدولت اسکا رائل کلب (208/2) نے انڈین نیوی وشاکھاپٹنم (160/10) کو 48 رنوں سے شکست دے کر چوتھے آر کے کپور میموریل ٹی 20- کرکٹ ٹورنامنٹ میں اپنی لگاتا دوسری جیت حاصل کی۔ آرین کپور کو مسلسل دوسری بار مین آف دی میچ کا انعام دیا گیا۔ انڈین نیوی کی جانب سے نکل شرما نے 47 اور تپن تنور نے 25 رنوں کی اننگز کھیلی۔ اسکا رائل کی جانب سے راہل شرما نے تین، مانک بیری اور سدھارتھ لوہیا نے دو دو وکٹ لئے۔

مرد ایشین چمپئن ٹرافی ہاکی یکم اکتوبر سے ڈھاکہ میں

کوالالمپور (آئی این ایس انڈیا): مردوں کی ایشین چمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ جو کورونا کی وبا کی وجہ سے متعدد بار ملتوی کردی گئی تھی وہ اب 1 سے 19 اکتوبر تک ڈھاکہ میں کھیلی جائے گی۔ ایشین ہاکی فیڈریشن نے وبا کی وجہ سے دو بار مرد اور خواتین کا ٹورنامنٹ ملتوی کردیا تھا۔ اے ایچ ایف کے چیف ایگزیکیٹو طیب اکرام نے کہا کہ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہورہی ہیں کہ ہیرو مینز ایشین چمپئنز ٹرافی 2021 رواں سال اکتوبر میں کھیلی جائے گی۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ کورونا وائرس کے خلاف ہماری جنگ میں یہ ایک اور فتح ہے۔ میں اس جیت پر ایشین ہاکی، بنگلہ دیش ہاکی فیڈریشن اور ہاکی کے شائقین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ ٹورنامنٹ ڈھاکہ میں جاپان، ہندوستان، پاکستان، کوریا، ملائشیا اور میزبان بنگلہ دیش کے مابین کھیلا جائے گا۔ مردوں کا ٹورنامنٹ اس سے قبل 11 سے 19 مارچ تک منعقد ہونا تھا جبکہ خواتین کا ٹورنامنٹ 31 مارچ سے 6 اپریل تک جنوبی کوریا میں ہونا تھا۔ یہ دونوں ٹورنامنٹ گذشتہ سال ہونے تھے لیکن کورونا کی وجہ سے ملتوی کردیئے گئے تھے۔

ٹاس جیت کر بنگلورو کا فیلڈنگ کا فیصلہ



چنئی (یو این آئی): رائل چیلنجرز بنگلورو کے کپتان وراٹ کوہلی نے سابقہ فاتح ممبئی انڈینس کے خلاف آئی پی ایل 14 کے افتتاحی مقابلے میں جمعہ کے روز ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔

دونوں ٹیمیں اس طرح ہیں:

ممبئی انڈینس: روہت شرما (کپتان)، کرس لین، سوریہ کمار یادو، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، کیرون پولارڈ، کرونال پانڈیا، راہل چاہر، مارک جانسن، ٹرینٹ بولٹ، جسپریت بمراہ

رائل چیلنجرز بنگلورو: وراٹ کوہلی (کپتان)، رجت پاٹی دار، اے بی ڈی ویلیئرز (وکٹ کیپر)، گلین میکسویل، ڈینیل کرسچن، واشنگٹن سندر، کائل جیمیسن، ہرشل پٹیل، محمد سراج، شہباز احمد، یجویندر چہل۔

یگل سینی کی سنچری، بال بھون انٹرنیشنل اسکول پری کوارٹر فائنل میں



نئی دہلی (یو این آئی): یگل سینی کی عمدہ سنچری 103 رن (ایک چھکا، 12 چوکے، 97 گیند)، ارپت رانا کی شاندار بلے بازی 77 رن اور ینک راوت کے آل راؤنڈر کھیل (43 ناٹ آوٹ اور دو وکٹ) کی بدولت بال بھون انٹرنیشنل اسکول نے 31 ویں اکھل بھارتیہ ہمکاری ادم ناتھ سود میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ میں دہلی کولٹس کو 28 رنوں سے شکست دے کر آخری 16 میں جگہ بنائی۔ مہمان خصوصی راہل داس نے گمبھیر مین آف دی میچ کا انعام یگل سینی کو دیا، جبکہ خصوصی مہمان سندیپ گپتا نے پارکی کنسولیشن ایوارڈ دنیش کمار کو شیوکمار نے کنسولیشن ایوارڈ ینک راوت کو پیش کیا۔ پہلے کھیلتے ہوئے بال بھون اسکول نے مقررہ 40 اووروں میں چار وکٹ کے نقصان پر 267 رن بنائے۔ جیت کے لئے 268 رنوں کا ہدف حاصل کرنے کے مقصد سے اتری دہلی کولٹس کی ٹیم 40 اوور میں 6 وکٹ پر 239 رن ہی بنا سکی۔ دنیش کمار نے 52 گیندوں پر 8 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 80 رنوں کی ناٹ آوٹ اننگ کھیلی، جبکہ سہراب دھادھیوال نے 4 چوکوں و چار چھکوں کی مدد سے 54 اور گلزار سندھو نے 43 رنز کی اننگز کھیلی۔ سکشم تنگروہا نے دو وکٹ لیا۔

بلی جین کنگ کپ پلے آف مقابلے کیلئے ہندوستانی ٹیم لاتویا روانہ

نئی دہلی (یو این آئی): انڈین نیشنل ٹینس ٹیم کے کپتان وشال اپل کی قیادت میں آئندہ بلی جین کنگ کپ پلے آف مقابلے کے لئے جمعہ کے روز لاتویا روانہ ہوگئی۔ یہاں وہ 16 اور 17 اپریل کو لاتویا کے جرمالا میں نیشنل ٹینس سینٹر لائی لوپ کے انڈور کورٹ پر ہائی لیول لاتویائی ٹیم سے مقابلے کرے گی۔ اس پر ٹیم کے کپتان وشال اپل نے کہا کہ ان کے کھلاڑی آئندہ بلی جین کنگ کپ مقابلے میں اپنے ٹاپ رینکنگ کی لاتویائی ٹیم کے خلاف جارح انداز میں کھیلیں گے اور انہیں یقین ہے کہ وہ اس میں حریف ٹیم کو شکست دے سکتے ہیں۔

سری لنکا کرکٹ نے سلیکشن کمیٹی مقرر کی

کولمبو (یو این آئی): سری لنکا کے یوتھ اینڈ اسپورٹس منسٹر نمل راج پکش کی منظوری کے بعد سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے جمعرات کو فوری اثر سے چھ رکنی سلیکشن کمیٹی مقرر کی ہے۔ سری لنکا کے سابق تیز گیند باز پرمود وکرم سنگھ کو سلیکشن کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا ہے۔ جنوری 2021 میں اشانتا دے میل کے صدر کے عہدے سے ہٹنے کے بعد وکرم سنگھ، چامنڈا واس کے ساتھ شفٹ کے طور پر قومی سلیکشن پینل کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس کے علاوہ پینل میں رمیش کالووتھارنا، ہیمنت وکرم رتنے، ورون وارا گوڈا، ایس ایچ یو کرنن اور پی اے تلکا گنارتنے بھی شامل ہیں۔

انتظامیہ کی اجازت کے بغیر گھر نہیں جاسکیں گے کورونا مریض

دینی ہوگی انتظامیہ کو جانکاری

لوہردگا(نمائندہ)ڈپٹی کمشنر دلیپ کمارٹوپو کی صدارت میں کووڈ 19 سے بچاؤ اور روک تھام کیلئے میٹنگ ضلع کے سبھی پرائیوٹ کے مالکان کے ساتھ کی گئی ۔میٹنگ میں ڈی سی نے نجی اسپتال مالکان کو کووڈ 19 کی موجودہ حالت اور مستقبل کی امیدوں سے واقف کرایا گیا ۔ڈی سی نے کہا کہ کووڈ19 کے پازیٹیو کیس ہر روز بڑھ رہے ہیں۔ضلع میں نجی اسپتالوں کو اس کے لئے تیاری کرنے کی ہدایت دی گئی۔ڈی سی نے کہا کہ کوئی بھی اسپتال کووڈ 19 کے مریض کو ضلع انتظامیہ کی اجازت کے بغیر چھٹی نہ دی جائے۔کہا گیا کہ موجودہ حالت میں سبھی نجی اسپتال آئسولیشن وارڈ بنانے کے لئے ضروری تیاری کرلیں ۔30 سے 50 بستر والے اسپتال 5 بستر اور 50 سے زائد بستر والے 10 بستر کا آئسولیشن وارڈ بنانے کی تیاری کریں ۔ساتھ ہی ان میں آکسیجن کا انتظام بھی ہونا چاہیے ۔وینٹیلیٹر والے کم ازکم دو بستر اور مکمل تعداد میں پی پی ای کٹ اور این 95 ماسک بھی ہونا چاہیے ۔آیوشمان بھارت کے پروگرام چلانے والے تمام اسپتالوں کو اپنے یہاں آئسولیشن وارڈ بنانا ضروری ہوگا۔ہرمنگل کو وارڈ ،مریض اور نمونہ کی رپورٹ دیں ۔میٹنگ میں کہا گیا کہ کسی فرد کے پازیٹیو پائے جانے کی حالت میں تفصیلی خبر ضلع انتظامیہ کو دیں۔اگر اسپتال کے ذریعہ نمونہ لیا جاتا ہے تو مریض کو آئسولیشن میں رکھیں ۔اور رپورٹ آئے اسے چھٹی نہیں دیں ۔اور اس کی خبر ضلع انتظامیہ کو دیں۔موقع پر ڈی ڈی سی اکھوری ششانک سنہا ،ایس ڈی او اروند کمار لال،سیول سرجن ڈاکٹر وجئے کمار ،کے کے راج ہنس ،وبھا کر کمار ،نازش اختر سمیت مختلف نجی اسپتالوں کے مالکان موجود تھے۔



اورمانجھی کے پالو اسکول کے پاس آٹو پلٹا،2 کی موت،10 زخمی



اورمانجھی (محمد محسن)رانچی رامگڑھ مخصوص سڑک پر اورمانجھی کے پالو اسکول کے پاس آٹو گاڑی نمبر JH-01BG-2591 کے پلٹنے سے گاڑی میں سوار دولوگوں کی جائے وقوع پر ہی موت ہوگئی جبکہ 10 لوگ زخمی ہو گئے ۔آٹو اورمانجھی کے ہفتہ واری بازار سے سواری لیکر رام گڑھ کی طرف جارہی تھی۔اسی دوران گاڑی بے قابو ہو کر پلٹ گئی جس سے جائے وقوع پر ہی ایک شخص ایک عورت نے دم توڑ دیا۔حادثے کی خبر پاکر این ایچ آئی کا ایمبولینس اور اورمانجھی تھانہ پولس ٹیم جائے وقوع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کیلئے قریبی اسپتال اور مہلوکین کو پوسٹ مارٹم کیلئے ریمس بھیج دیا گیا۔اطلاع کے مطابق مرنے والے شخص اورمانجھی کے ہندی بلی گاؤں کا جبار انصاری 42 سالہ بتایا جارہا ہے۔جبکہ خبر لکھے جانے تک مہلوک عورت کا پتہ نہیں چل پایا تھا ۔پولس مہلوک عورت اور زخمی لوگوں کا پتہ جٹانے میں لگی ہوئی ہے ۔سڑک حادثہ کافی خطرناک ہوا ہے۔پلٹی گاڑی کی حالت کافی خطرناک ہے ۔اس سے پتہ لگایا جاتا ہے کہ زخمیوں کی حالت کیا ہوگی۔کچھ لوگوں نے کہا کہ ڈھلاون کے چلتے گاڑی بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔جبکہ کچھ لوگوں نے بتایا کہ آگے سے کچھ گذر رہا تھا جسے بچانے میں یہ حادثہ ہوا۔

چترا میں کورونا سے 2 کی موت،23 پازیٹیو

چترا(مامون رشید) چترا میں کورونا نے قہر برپا کر رکھا ہے ۔اس کا اندازہ اسی بات سے لگا سکتے ہیں کہ گذشتہ 48 گھنٹے میں کورونا سے متاثر 2 لوگوں کی موت ہوگئی ۔جبکہ 23 لوگ اس کے زد میں آئے ہیں ۔کورونا سے مرنے والوں میں ایک ڈیلر ہے تو دوسرے ٹیچر ہیں ۔وہیں پازیٹیو پائے جانے والوں میں محکمہ صحت کے ڈاکٹر ،اہلکار،عدالت کے اہلکار اور تاجر بھی شامل ہیں ۔اطلاع کے مطابق جمعہ کو کورونا سے متاثر ہیمو ماڈل اسکول کے پرنسپل کی موت ہوگئی ۔ان کا علاج رانچی میں چل رہا تھا۔وہیں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی ۔شہر کے پرانی کچہری روڈ کے رہنے والے تھے ۔50 سالہ پرنسپل کی موت کی خبر سے شہر میں صدمے کی لہر ہے ۔چترا کے ڈی سی دیپانشو جھانے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ گھروں میں رہیں محفوظ رہیں ،زندہ ہیں بھی رشتہ ناتے اور دوستی نبھا پاؤ گے ۔بغیر ضروری کام گھروں سے باہر بالکل نہیں نکلے ۔

جمعیت العراقین کے سابق سکریٹری محمد شمیم کے انتقال پر اظہار تعزیت



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت العراقین رانچی کے سابق سکریٹری محمد شمیم کے انتقال پر جمعیت العراقین میں اظہار تعزیت کیا گیا۔سبھی نے کہا کہ محمد شمیم کے انتقال کی خبر جیسے ہی ملی برادری کے لوگوں کے بیچ غم کی لہر دوڑ گئی ۔وہ خوش اخلاق،نرم گفتار اور خوش مزاج انسان تھے ۔جمعیت کے لوگوں نے انکی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے انکے موت پر افسوس کا اظہار کیا۔سبھی لوگوں نے کہا کہ جمعیت کے لیے انہوں نے بہت کام کیا ہے۔انہیں کے زمانہ میں جمعیت العراقین انجی کی گلشن میرج ہال کی بنیاد رکھی ۔وہ 14 سال تک سکریٹری کے عہدہ پر فائز رہے اور کام کرتے رہے۔ پچھلے کمیٹی میں بھی نگراں کمیٹی کے وہ کنوینر تھے ۔وہ کسی نہ کسی طور پر جمعیت العراقین سے جڑے رہے۔عراقیہ ہائی اسکول انکے زمانہ میں اپنے عروج پر پہونچا۔جمعیت انکے خدمت کو فراموش نہیں کر سکتی ۔اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات پر فائز کرے ۔اظہار تعزیت کرنے والوں میں جمعیت کے صدر عبدالمنان ،جاوید نہال ،سابق سکریٹری سیف الحق ،غیاث الدین ،محمد شازلی ،سلطان زبیر،شہاب الحق ،پرویز عالم ،جاوید شہزاد ،ابرار الحق ،شاہد ببلو،محمد متین،محمد سلیم ،انیس الرحمان ،ساجد انجم ارشد شمیم ،صحافی عادل رشید،صحافی غلام شاہد سمیت دیگر لوگ موجود تھے ۔

رحمانی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ رانچی احمد ولی فیصل کو مبارکباد

رانچی (اسٹاف رپورٹر) رحمانی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ رانچی کی جانب سے امیر شریعت حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی صاحب رحمۃ اللہ کے بڑے صاحبزادے حضرت سجادنشی کے تاج پوشی کی کچھ جھلکیاں آج مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب سجادہ نشیں بنایا گیا حضرت مولانا مولانا فضل الرحمن گنج مرادآبادی کی ٹوپی پہنائی گئی مولانا محمد علی مونگیری کا عمامہ باندھا گیا اور حضرت مولانا منت اللہ رحمانی کا ابا پہنایا گیا اس موقع پر رحمانی ٹرسٹ کے چیئرمین حافظ محمد میکائیل رحمانی نے سجادنشی بنائے جانے پر مبارکباد پیش کیا اور دعا فرمایئے کے موجودہ سجادہ نشیں کو اپنے آباواجداد کی طرح ہمت جرأت اور حوصلہ عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ قوم وملت کی خدمت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

”جھارکھنڈ رتن“ سے نوازے گئے سید انور حسین (بعد از مرگ)

7 لوگوں کو جھارکھنڈ رتن ایوارڈ،5 لوگوں کو اعزازی ایوارڈ سے نوازہ گیا



رانچی (اسٹاف رپورٹر)بہار کے وقت چھوٹاناگپور حلقہ کے جانے مانے سماجی کارکن اور مقبول ایڈوکیٹ سید انور حسین خان(بعد از مرگ) جھارکھنڈ رتن سے نوازے گئے ۔سماجی تنظیم لوک سیوا سمیتی کے ذریعہ یہ اعزاز (مرنے کے بعد)انہیں 9 اپریل 2021 کو جھارکھنڈ اسمبلی ہال فرسٹ فلور سیکٹر 2 دھروا میں دیا گیا۔یہ ایوارڈ لوک سیوا سمیتی کے 30 واں برسی پر انکے سماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے دیا گیا۔وہ بہار کے بھاگلپور پٹنہ کے باسی مرحوم خان کے والد مرحوم سید اظہر حسین خان بھی بہار کے مشہور شخصیت تھے ۔انکا تعلق امیر گھرانے سے وابستہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ چندی گڑھ کے مغل گارڈین ان کے آباؤ اجداد کا تحفہ ہے ۔صرف یہی نہیں ان کے آباؤ اجداد مغل سلطنت کے دور میں انگریزی سلطنت میں بھی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔سید انور حسین خان کا جنم سن 1907 میں پٹنہ میں ہوا۔ابتدائی تعلیم پٹنہ میں ہوئی۔انہوں نے بھاگل پور سے بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔پٹنہ لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔سن 1932 میں وہ رانچی آگئے ۔یہاں اس نے قانونی پیشے میں کافی شہرت حاصل کی۔ اے ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ اور ہائی کورٹ میں جج بننے کا موقع ملا،لیکن انہوں نے وکالت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔متاثرین اور غریبوں کی خدمت کو سب سے بڑا انسانی مذہب سمجھتے ہوئے، انہوں نے تمام مذاہب کے اصولوں کو ضم کرتے ہوئے وکالت کے پیشے کے وقار کو برقرار رکھا۔مرحوم سید انور خان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال تھے۔شہر میں کوئی بھی مذہبی تہوار ہو،وہ اس میں بڑے پیمانے پر حصہ لیتے۔ ایک دوسرے کے ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں ان کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔خود خان کے بارے میں ،ان کے پوتے اور شہر کے سماجی کارکن سید فراز عباس بتاتے ہیں کہ شیعہ مسلم کمیونٹی کے مذہبی مقام (مسجد جعفریہ) کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ان کے دوستوں کی فہرست میں سماجی کارکن مینو مسانی ،سماجی کارکن عبد القیوم انصاری ،سماجی کارکن پروفیسر عبدالباری ،سابق وزیر اعلیٰ بہار کے بی سہائے ، جسٹس ایم فضل علی ، ایم ایل اے ظہور علی محمد،سماجی کارکن جمیل مظہری سمیت دیگر شامل تھے ۔ وہ راجدھانی رانچی کے مین روڈ پر واقع پبلک اردو لائبریری کے بانی ممبر تھے۔ انہوں نے شہر میں قائم مولانا آزاد ہائی اسکول اور مولانا آزاد ڈگری کالج کی مینیجنگ کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے بھی اپنا کردار ادا کیا۔انہوں نے رانچی میں ملی تعلیمی مشن کے قیام میں انکا اہم رول رہا۔سن 1967 میں ،جب فسادات میں رانچی شہر آگ کی لپیٹ میں تھا ،اس نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال قائم کی اور تمام مذاہب کے مابین ہم آہنگی پیدا کرکے امن اور ہم آہنگی کا آغاز کیا۔انہوں نے شہر میں مرکزی ریلیف کمیٹی ،ریلیف کیمپ چلاتے ہوئے انسانی خدمات کے میدان میں ایک زبردست کام کیا۔اس کی سرگرمی اور معاشرتی کاموں میں حصہ لیتے ہوئے ،شہر کے بھی سماجی کارکنوں نے بھی ان کے شانہ بشانہ کام کیا۔راجدھانی رانچی میں انجمن اسپتال کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار تھا۔انہوں نے نہ صرف اسپتال کے قیام کے لئے زمین کی خریداری میں مالی مدد فراہم کی بلکہ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں انجمن اسپتال کو بہتر بنانے میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔مرحوم سید انور حسین خان کو (مرنے کے بعد) جھارکھنڈ رتن سے سمانت کیا جانا پورے جھارکھنڈ کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ اعزاز جسٹس وکرمادتیہ پرساد کے لئے وقف ہوگا۔ اس کے لئے ریاست سے سات افراد کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سماجی بیداری پر کام کرنے والے پانچ افراد کو اعزازی ایوارڈ سے بھی نوازا جائے گا۔ کمیٹی کے چیئرمین مونو شاہ نے بتایا کہ تقریب کے دوران ایسے انسٹی ٹیوٹ،ادارہ جو لاک ڈاؤن میں بے لوث کام کیا ایسے 19 سے زیادہ انسٹی ٹیوٹ اور این جی اوز کی نشاندہی کی گئی ہے۔جنہیں 'جھارکھنڈ رتن ایوارڈ 2021' دیا گیا ان میں مجاہد آزادی شہید ویر بدھو بھگت (بعد از مرگ) ، ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) کلی کے وشنو اجیر ، بوکارو کے گوپال مورارکا، مہادیو ٹوپو، مہاویر نائک، ساہنی اپیندر پال گوملہ۔ انہیں اعزازیہ ایوارڈ '2021' دیا گیا۔اروند کمار مہتو، سیما دیوی، بالسکی ساہو، راجکمار ناگونشی اور چکردھر پور کے سین انور شامل ہیں۔

این ایس یو آئی نے 51 ویں یوم تاسیس منایا



رانچی (اسٹاف رپورٹر) کانگریس طلبہ تنظیم این ایس آئی کے ریاستی نائب صدر اندرجیت سنگھ کی قیادت میں ضرورتمندوں اور کورونا واریئرس کے ساتھ 51 ویں یوم تاسیس منایا۔واضح ہو کہ آج 51 ویں یوم تاسیس پر سب سے پہلے ضرورتمند بچوں کو کاپی،پنسل،ربر،کٹر،چاکلیٹ دیا گیا۔اسکے بعد کورونا واریئرس کے طور پر صفائی ملازمین کو سرٹیفکیٹ اور این ایس یو آئی کٹ دیکر اعزاز سے نوازا گیا۔کٹ میں ماسک،سینی ٹائزر،بریڈ،لسی ، بسکٹ، پانی تھا۔موقع پر ریاستی نائب صدر اندرجیت سنگھ نے کہا کہ این ایس یو آئی جمہوریت اور آئین کو ماننے والی تنظیم ہے۔ تنظیم بغیر کسی امتیاز کے طلبہ مفاد میں کام کرتی ہے۔ موقع پر آروشی وندنا، یوراج سنگھ، وکاس دوبے،آکاش کمار،امن یادو،آکاش رجوار وغیرہ موجود تھے۔

مدھوپور ضمنی چناؤ میں انتظامیہ کی شکایت کو لیکر الیکشن دفتر پہنچی بی جے پی



رانچی (اسٹاف رپورٹر) بی جے پی کا تین رکنی وفد ریاست کے چیف الیکشن افسر کے روی کمار سے مل کر ایک میمورنڈم سونپا۔میمورنڈم میں بی جے پی وفد نے مطالبہ کیا کہ مدھوپور ضمنی چناؤ میں ضلع انتظامیہ کے حالات پر نچلے اہلکار تک پورے اسمبلی حلقہ میں بی جے پی کا جھنڈا بینر جبراً ہٹانے کا کام کررہے ہیں ۔وفد نے یہ بھی کہا کہ پورا انتظامیہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کا کارکن بن کرکام کررہے ہیں ۔یہی وجہ ہے کہ پورے اسمبلی حلقہ کے جے ایم ایم کے ایک بھی کارکن کے حمایتی کے گھر سے جھنڈا نہیں اتارا جارہا ہے ۔وفد نے مطالبہ کیا ہے کہ جبراً جھنڈا اتارنے میں جس افسر یا ملازم کی شمولیت پائی جائے انہیں فوراً چناؤ کام سے الگ کر ایمانداری کے ساتھ چناؤ کرانے کی انتظام کیا جائے ۔وفد کی شکایت ملنے پر چیف الیکشن افسر کے روی کمار نے فوراً دیوگھر ایس ڈی او کو فون لگا کر معاملے کی تفتیش شروع کرنے کی ہدایت دی ۔ساتھ ہی ہدایت دی کہ کسی بھی پارٹی کے ساتھ بھید بھاؤ نہ ہو اور ضابطے کے مطابق کام ہو ۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ معاملے کی جانچ کرائیں گے اور جانچ میں قصور پائے جانے والوں کے خلاف کاروائی ہوگی ۔وفد نے بی جے پی ریاستی نائب صدر گنگوتری کجور ،ریاستی لیڈر سبودھ سنگھ گڈو وغیرہ شامل تھے ۔

ہر گلی محلے میں صاف صفائی اور سنیٹائزیشن کا کام شروع کرنے کی مطالبہ

رانچی (اسٹاف رپورٹر) رانچی مہانگر کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور دفتر انچارج اجئے سنگھ نے کہا کہ کورونا کا دوسرا لہر بہت تیزی سے پھیل رہا ہے ۔ہر دن ملک وریاست میں کورونا کا نیا ریکارڈ درج کیا جارہا ہے ۔ایسے میں ہر کسی کو علاج میں رہنے کی ضرورت ہے ۔کانگریس لیڈر اجئے سنگھ نے رانچی ضلع انتظامیہ اور رانچی نگر نگم سے مطالبہ کیا ہے کہ راجدھانی کے ہر وارڈ ،چوک ،چوراہے ،گلی محلوں میں پہلے کی طرح صاف صفائی کر پوری طرح سے سنیٹائز کرائیں ۔اس کے ساتھ ہی بھارت سرکار اور ریاستی حکومت کی گائیڈ لائین کو پوری طرح سے عمل کرائیں ۔انہوں نے کہا کہ رانچی میں اس بار زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کورونا اپنے زد میں لے رہا ہے ۔بیدار اور ہوشیاری کے ساتھ کورونا وبا سے ہم لوگوں کو رہنا اور اسے شکست دینا ہے ۔انہوں نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ ماسک ،سماجی دوری ،سینیٹائزر کا استعمال کریں ۔اس بیماری کو سنجیدگی سے لیں مذاق بالکل نہ کریں کیوں انسانی زندگی بہت اہم ہے ہر کسی کو صحت مند اور محفوظ رہنے کی ضرورت ہے ۔

کوڑو بی ڈی او،سی او نے دکانوں کا معائنہ کیا

کوڑو (نمائندہ) لوہردگا ضلع کے کوڑو تھانہ علاقے واقع دکانوں کا بی ڈی او منورنجن کمار،سی او پروین کمار سنگھ نے معائنہ کیا۔اس دوران کووڈ 19 گائیڈ لائین کی خلاف ورزی کرنے اور دکان میں بغیر ماسک کے پائے گئے درجنوں دکانداروں کو پانچ پانچ سو روپے کا جرمانہ لگایا گیا۔بی ڈی او اور سی او نے کہا لوگ کورونا وبا کو لیکر بیدار ہو،دکاندار ماسک پہنے اور بغیر ماسک والے گاہکوں سے بکری نہیں کریں۔

ضلع مومن کانفرنس کور کمیٹی کی نشست،تین ممبران ضلعی کمیٹی میں نامزد

مدھوپور ضمنی انتخاب میں حفیظ الحسن کے حق میں انتخابی مہم چلانے کا فیصلہ



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جمعہ کو رانچی ضلع مومن کانفرنس کور کمیٹی کی نشست پنداگ میں کانفرنس کے صدر نسیم اختر آزاد کی زیر صدارت ہوئی۔کور کمیٹی کی نشست میں مومن کانفرنس کے ذریعہ اب تک کئے گئے کاموں اور ممبروں کے سماجی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔سماجی کام اور کمیٹی سے وفاداری کے پیش نظر تین ممبروں کی نامزدگی ضلع کمیٹی میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔کور کمیٹی کی نشست میں عمار الہدیٰ بنگوی کو متفقہ طور پر ضلعی نائب صدر ، تاج الدین انصاری کھلاری اور یوسف انصاری رمضان کالونی کانٹاٹولی کو ضلعی سکریٹری نامزد کیا گیا۔نشست میں مدھوپور ضمنی انتخاب پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔فیصلہ کیا گیا کہ ضلع مومن کانفرنس رانچی کی ایک ٹیم عظیم اتحاد کے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے امیدوار حفیظ الحسن انصاری کی فتح کو یقینی بنانے کے لئے مدھوپور جائے گی اور انتخابی مہم چلائے گی اور حفیظ الحسن انصاری کے حق میں ووٹ کرنے کی عوام سے اپیل کرے گی۔اس کے علاوہ تنظیم کی مضبوطی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مزید الیکشن پلان بھی تیار کیا گیا۔

اس میٹنگ میں نائب صدر عبید اللہ حبیب ،عمار الہدیٰ ، فیروز عالم ،پرنسپل جنرل سکریٹری مختار انصاری ،جنرل سکریٹری نیز ترجمان ظفر امام انصاری ، سکریٹری عبد الامام انصاری ، یوسف انصاری ، تاج الدین انصاری ،خزانچی اختر حسین ،مسیح اللہ انصاری اور حسین انصاری وغیرہ نے شرکت کی۔

مولانا آزاد لائبریری اینڈ اسٹڈی سینٹر پیروٹولہ میں ایک اہم میٹنگ منعقد



راتو (محمد شرف الحق) کانکے بلاک کے تحت مولانا آزاد اینڈ اسٹڈی سینٹر پیروٹولہ میں ایک اہم میٹنگ طلب کی گئی ۔اتفاق رائے سے لائبریری کی خوبصورتی ،باتھ روم بنانے نیز ضروریات کی چیزوں کو مہیا کرانے پر زور دیا گیا۔مذکورہ بالا چیزوں کو پورا کرنے کی مانگ انچارج مکھی پنچایت کے مکھیا نمائندہ سوم اوراؤں سے مانگ کی گئی ۔جسے سوم اوراؤں نے ان مانگوں کو اپنی جانب سے جلد از جلد دستیاب کرنے کی بات کہی۔موقع پر موجود سماجی کارکن ،سیاسی لیڈران اور دانشوران نے کہا کہ مسلم بچوں میں ذہانت کی کمی نہیں ہے ۔ضرورت ہے ان کو صحیح اساتذہ سہولیات فراہم کرانے کی ۔اس لائبریری میں بہتر سے بہتر کوچنگ ہب بنا کر اسٹوڈینٹس کو ان کا روشن مستقبل بنانے کی ۔تواریخ گواہ ہے کہ ہندوستان میں جتنے بھی بڑے لوگ ہوئے ان کا تعلق دیہی علاقوں سے رہا ہے ۔دعا گو ہوں کہ اس لائبریری سے تیار لڑکے اعلیٰ سے اعلیٰ عہدوں پر فائض ہو کر اس علاقے کا نام روشن کریں۔اس موقع پر عتیق الرحمن ،ماسٹر عبدالحسیب مختار عالم ،امجد علی ،مطیع الرحمن ،معین الحق انصاری ،عرفان انصاری نعیم اختر ،بھسو ساہو ،تحسین راز ،ماسٹر سمیع اللہ انصاری وغیرہ خاص طور سے موجود تھے۔

احمد ولی فیصل رحمانی کو خانقاہ رحمانی کا سجادہ نشیں بننے پر مبارکباد

مظفر پور (نمائندہ) امیر شریعت سابع مولانا سید محمد ولی رحمانی کے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کے خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشین بننے پر مظفر پور کے علمی و روحانی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انصاف منچ بہار کے ریاستی نائب صدر انجینئر ظفر اعظم نے ڈاکٹر مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے آباؤ اجداد قطب العالم سید محمد علی مونگیری اور امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی نے بہار سمیت ملک کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ لاکھوں لوگ ان کی دینی خدمات سے متاثر ہو کر اللہ اور رسول کے احکامات پر عمل کر کے خدمت خلق میں دن رات مصروف ہیں۔ ظفر اعظم نے کہا کہ امید ہے کہ نئے سجادہ نشین مولانا احمد ولی فیصل رحمانی امیر شریعت مولانا محمد ولی رحمانی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بہار سمیت ملک کی بلا امتیاز خدمت جاری رکھیں گے۔ امیر شریعت مولانا ولی رحمانی کے عزیز خالد رحمانی نے نئے سجادہ نشیں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ رب العزت نے اس عالم رنگ و بو میں بہت سے اصحاب علم و فن، صاحب زہد و ورع، اخلاص و احسان، تاریخ وادب، انشاء، خطابت اور صحافت کے شہسواروں کو پیدا کیا، جنہوں نے اپنی صلاحیت و لیاقت کے مطابق محنت و مجاہدہ، اصابت رائے، عقل و دانائی، عزم محکم، ارادہ کی بلندی اور چستگی کی روشن مثالیں قائم کیں اور علم و ادب، خدمت خلق، انسانوں کی راحت رسانی، مظلوموں کی دستگیری، سماجی ہم آہنگی کے فرائض کو بخوبی انجام دیا اور عام و خواص کے اندر ہر دل عزیز قائد، بیدار مغز، ذہین اور زیرک رہنما، مقبول عام، دردمند میر کارواں اور خادم دین وملت کے طور پر ابھرے، انہیں باکمال لوگوں میں ڈاکٹر مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی ہیں۔ آر ایل ایس کالج مظفر پور شعبہ فارسی کے صدر پروفیسر شہاب الدین نے مبارکباد دیتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ وہ پیغام امن محبت رواداری بھائی چارے اور ملی وحدت کو قائم رکھنے کیلئے موثر کردار ادا کریں گے۔ ان کے علاوہ اسلم رحمانی، انصاف منچ بہار کے ریاستی معاون سکریٹری اکبر اعظم صدیقی، جدیو اقلیتی سیل کے سابق صدر پروفیسر شبیر احمد مولانا حامد ندوی، محمد احتشام قادری شامل ہیں۔



دو جرائم پیشہ لوٹ کی رقم کے ساتھ گرفتار



بہار شریف (نمائندہ) پولیس نے 48 گھنٹوں میں سی ایس پی آپریٹر سے ڈکیتی کا خلاصہ کیا ہے۔ اس واقعہ میں ملوث دو لٹیروں کو اسلحہ سمیت لوٹی گئی رقم کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ معاملہ ہرنوت تھانہ کے حلقہ کے اٹمنی سنگھ مارکیٹ میں واقع سی ایس پی سے وابستہ ہے۔ جہاں گزشتہ 7 اپریل کو موٹر سائیکل سوار تین موٹر سائیکل سواری ایس پی میں داخل ہو گئے اور پستول کا خوف دکھا کر 85 ہزار لوٹ کر فرار ہو گئے۔ لوٹ کے واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تھانہ پولیس نے صدر ڈی ایس پی کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی جس میں تھانہ ہرنوت اور ڈی آئی یو کے دیگر پولس اہلکار اور پولس عہدیدار شامل تھے۔ ڈی ایس پی ڈاکٹر شبلی نعمانی نے بتایا کہ خفیہ معلومات اور تکنیکی تحقیق کی بنیاد پر چھاپہ ماری ہوئی اور صرف 48 گھنٹوں کے اندر کامیابی ملی۔ اس واقعہ میں ملوث دو ملزمان سے لوٹی گئی رقم میں سے 4 ہزار اور واقعہ میں استعمال لوڈیڈ دیسی کٹہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔

ایم ایل اے نے رابطہ مہم چلائی

رفیع گنج (نمائندہ) رفیع گنج کے ایم ایل اے محمد نہال الدین نے بلاک کی بھڈوکی کالا پنچایت کے مختلف دیہات جاکر لوگوں کے مابین رابطہ مہم چلائی اور ان کے مسائل سنے، انھیں اس پر قابو پانے کی یقین دہانی کرائی۔ ایم ایل اے محمد نہال الدین نے علاقے کی ڈھمنی، خیرا، مجھولی، دھوا، کاشی بیگہ، خیری مرلہ، جاکر لوگوں کے مسائل سنے۔ اس موقع پر سابق ضلع کانسلر اروند یادو، اظہر نہال، آر جے ڈی بلاک کے صدر رن وجے یادو، سوشلسٹ ماجد خان، یوتھ بلاک کے صدر جویر انصاری، اشرف نہال، وکی یادو، سابق چیف اسلم انصاری موجود تھے۔



امیر شریعت کا انتقال عالم اسلام کا عظیم خسارہ: عبدالحفیظ



مدھوبنی (نمائندہ) امیر شریعت و مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری لانا سید ولی رحمانی کے انتقال پر ملال پر پورا ملک سوگوار ہے۔ وہیں جامعہ عثمانیہ مہچیا میں ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی۔ اس تعزیتی نشست میں جامعہ کے ناظم اعلی مولانا عبدالحفیظ نے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے امیر شریعت کے انتقال کو ملک کا عظیم خسارہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا کا انتقال ایک عہد کا خاتمہ ہے، آپ کے انتقال سے علمی و دینی مجلسیں سونی ہوگئی ہیں، امیر شریعت کا انتقال ایک عہد کا خاتمہ ہے۔ اللہ آپ کا نعم البدل مسلمانوں کو عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ امیر شریعت تو دنیا سے چلے گئے مگر آپ کا علمی و رفاہی کارنامہ تاریخ کے اوراق میں آب زر سے لکھا جائے گا۔ انہوں نے امیر شریعت کی زندگی کے مختلف گوشوں پر سیر حاصل گفتگو کی۔

گستاخ رسول نرسنہانند کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: حسیب

کشن گنج (شمس احمد) حقوق اطلاعات کارکن ایسوی ایشن کشن گنج کے ضلع صدر حسیب الرحمن نے ایک خط لکھ کر پولس سپرنٹنڈنٹ کشن گنج سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ پریس کانفرنس کرکے دیپک تیاگی عرف یتی نرسہانند سرتی کے ذریعہ حضرت محمدؐ کے خلاف توہین آمیز بیان دینے اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے سلسلے میں پولس سپرنٹنڈنٹ کشن گنج سے شکایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 2 اپریل کو شام کے تقریباً 5 بجے پریس کلب کے ذریعہ منعقد پریس کانفرنس میں دیپک تیاگی عرف یتی نرسہانند سرتی نے حضرت محمدؐ کے خلاف قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا، اس نے دانستہ طور پر ایسا کرکے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے اور فساد کرانے کی کوشش کی۔ دو فرقوں کے بیچ دشمنی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے اور ان کے مذہب کو نیچا دکھا کر انہیں بھڑکانے کا کام کیا گیا ہے۔ اس طرح کے بیان کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ پورے ملک میں ہندو۔ مسلم کو لڑانے کا کام کیا جارہا ہے۔ میں کمزور شخص ہونے کی وجہ سے آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ سبھی مذہب کے بیچ اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے اس طرح کے لوگوں کے قابل اعتراض بیان پر نوٹس لیں اور ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی زحمت کریں۔



حکومت کی عوام مخالف پالیسی کے خلاف تحریک تیز کرنے کا فیصلہ

کھگڑیا (نمائندہ) ملک بچاؤ مہم اور سی پی آئی ایم ایل شہید اعظم بھگت سنگھ، طلبہ نوجوان سبھا، این سی پی، آجپا، آل انڈیا کھیت مزدور سبھا کے بینر تلے متھورا پور میں مشترکہ کنونشن کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مالے کے ضلع کنوینر مہم کے بانی صدر کرن دیویادو نے کی۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ 11 اپریل کو جیوتی باپھولے کی جینتی منانے، 13 اپریل کو جلیان والا باغ کا یوم منانے، 14 اپریل کو ڈاکٹر امبیڈکر کا یوم پیدائش منانے، 26 اپریل کو ویر کنور سنگھ کا یوم پیدائش منانے، یکم مئی کو یوم مزدور پر مشاعرہ کرنے اور مذکورہ بالا عظیم شخصیتوں کا مجسمہ نصب کرنے کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ مالے رہنما کرن دیویادو نے کہا کہ جلیاں والا باغ کے یوم پر جلسہ کے توسط سے عوام کو بیدار اور گول بند کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں دلی اور پورے ملک میں تحریک چلا رہے کسانوں کے ساتھ جلیاں والا باغ کے واقعہ کو دہرایا جا رہا ہے جس کی مخالفت جاری رہے گی۔ آجپا کے صدر امیش ٹھاکر نے چھتیس گڑھ میں مبینہ نکسلی حملہ کو پلوامہ واقعہ کی تجدید اور بی جے پی کی سازش قرار دیتے ہوئے اس کی انتقامی ذہنیت کا پول کھولا ہے۔ این سی پی کے ضلع صدر سنجے سنگھ نے مدھوبنی کے محمد پور میں راجپوت خاندان کے پانچ اراکین کو برہموں کے ذریعہ قتل کردیے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ کھیت مزدور کسان سبھا کے دھرمندر کمار نے کہا کہ سیاہ قانون کے خلاف تحریک کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی عوام مخالف پالیسی قطعی قبول نہیں ہے۔ کورونا اور لاک ڈاؤن کے نام پر حکومت ڈرامہ کررہی ہے۔ اسکول کالج، کوچنگ کورٹ، ریل سمیت تمام ضروری چیزوں کو حکومت بند کرکے عوام اور ملک کو برباد کرنے پر آمادہ ہے۔ ملک کو زوال کے راستہ پر لے جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور روزگار کو لے کر سڑکوں پر اتر کر تحریک کرنے کو حکومت کے ذریعہ مجبور کیا جارہا ہے۔



پورنیہ میں آندھی طوفان سے ہوئے نقصانات کا سروے کرایا جائے گا: کھیمکا

پورنیہ (نمائندہ) پورنیہ میں گزشتہ رات آئی تیز آندھی و طوفان سے شہر اور ایسٹ بلاک کی پنچایتوں میں کافی نقصان ہوا ہے۔ یہ اطلاع صدر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ضلع انتظامیہ کو فون پر دی ہے۔ کووڈ انفکشن کے باوجود رکن اسمبلی نے پورنیہ اسمبلی حلقہ میں بڑی تعداد میں آندھی سے اجڑے غریبوں کے ٹین کے گھروں کا سروے جلد پورا کرنے کے لیے سرکل افسر کو کہا ہے تاکہ انہیں گھر مرمت کرنے کے لیے سرکاری امداد کی رقم حاصل ہو سکے۔ دیہی علاقہ میں مکئی، کیلا اور دیگر کھڑی فصل کے ہوئے نقصان کا بھی جلد سروے کرانے کی ہدایت رکن اسمبلی نے ضلع زرعی افسر اور بلاک زرعی افسر کو فون پر دی ہے تاکہ سرکاری ضابطہ کے مطابق فصل نقصان کا معاوضہ کسانوں کو مل سکے۔ بجلی محکمہ کے مطابق بجلی سپلائی کے مسئلہ کا حل تقریباً 70 فیصد محکمہ نے کردیا ہے، بقیہ مقامات پر بھی 12 گھنٹہ میں بجلی کی سپلائی بحال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ رکن اسمبلی نے پارٹی کے ڈویژنل صدر کی قیادت میں شہر اور پنچایتوں میں ٹیم بنا کر آندھی، طوفان سے ہوئے نقصان کا معائنہ کرنے اور اس کی رپورٹ متعلق افسر تک کو دینے کو کہا ہے۔ علاقہ کے باشندوں سے ملی جانکاری کے مطابق صدر رکن اسمبلی نے کہا کہ اچانک آندھی طوفان کے آنے سے لوگوں کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کورونا اور کورانٹائن میں رہنے کے سبب آپ سبھوں کے بیچ میں موجود نہیں رہ رہا ہوں لیکن عوامی مشکلات کو دور کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ سے لے کر بلاک تک کے افسران سے لگاتار رابطہ میں ہوں۔ افسران سے ملی جانکاری کے مطابق گھر اور فصل کے نقصان کے سروے کا کام جلد ہی کیا جارہا ہے۔ بجلی سپلائی درست ہوئی اور سڑکوں پر گرے درختوں کو ہٹانے کا کام کیا جارہا ہے۔ بی جے پی کے کارکن ڈاکٹر منوج سنگھ، وریندر سنگھ، منگل پودار، منوج گوسوامی، منوج، سروج یادو، دسرتھ چوہان، بادل یادو، جتندر منڈل، ودیا نند ساہ، امبیکا مہتا، سنجے موہن وغیرہ عوامی خدمات میں مصروف ہیں۔



ودیارتھی کوچنگ کے طلبہ کی میٹرک میں نمایاں کامیابی



سہسرام (نمائندہ) کرگہر بلاک کے تحت ٹھورسنڈ پنچایت کے سیڑھی گاؤں میں ودیارتھی کوچنگ سنٹر کے بانی منیش کمار گپتا نے بتایا کہ اگر کورونا وائرس کی وجہ سے کوچنگ سنٹر بند نہیں ہوتا تو سنٹر کے طلبہ و طالبات کے ذریعہ اور بھی اچھے نمبر لائے جاسکتے تھے۔ ودیارتھی کوچنگ سنٹر کے بانی نے بتایا کہ ہر سال اس کوچنگ سنٹر سے سیکڑوں بچے اچھے نمبر سے پاس ہو کر ضلع کا نام روشن کرتے ہیں۔ اس سنٹر کے طلبہ و طالبات کو اچھے نمبر لانے پر گرام پنچایت اور ٹھورسنڈ کی مکھیا امیدوار شانتا کماری نے طلبہ و طالبات کو مٹھائی کھلائی اور انہیں ایوارڈ سے نوازا۔ ودیارتھی کوچنگ سنٹر کے بانی منیش کمار گپتا نے بھی اچھے نمبر لانے پر اپنے طالب علموں کو مٹھائی کھلائی اور اعزاز سے نوازا۔ طلبہ کے ذریعہ میٹرک امتحان میں اچھے نمبر لانے پر ان کے اہل خانہ میں خوشی کی لہر ہے۔

مہاراشٹر سے آنے والے مسافروں کا ریپڈ اینٹی جن ٹسٹ لازمی: ڈی ایم

کھگڑیا (نمائندہ) ضلع مجسٹریٹ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے کووڈ۔19 کی روک تھام کے سلسلے میں جائزہ لیا اور ضروری ہدایت دی۔ انہوں نے حکومت کے ذریعہ دی گئی ہدایتوں پر عمل کرنے کو کہا اور یہ بھی کہا کہ پچھلے سال کی طرح ہی اس سال بھی کووڈ انفکشن پر قابو پانے کے لیے کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہاراشٹر سے کچھ ٹرینیں چلی ہیں جس سے مسافر کھگڑیا، مانسی اور مہیش کھونٹ اسٹیشن پر اتر سکتے ہیں۔ ان مسافروں کے ریپڈ اینٹی جن ٹسٹ کی ذمہ داری متعلقہ انچارج میڈیکل افسران پر عائد ہوگی۔ ان کے ذریعہ سول سرجن کو ہدایت دی گئی کہ کووڈ۔19 سیمپلنگ کے لیے پانچ یا چھ ٹیم کی تشکیل کریں جو ہمہ وقت مستعد رہے۔ ریلوے اسٹیشنوں پر کووڈ جانچ کے دوران پوزیٹو پائے جانے والے مسافروں کو یا تو جی این ایم اسکول، صدر اسپتال میں آئیسولیٹ کیا جائے یا انہیں ہوم آئیسولیشن میں رکھا جائے۔ یہ یقینی بنایا جائے کہ ان ٹرینوں سے اترنے والے سبھی مسافروں کی کووڈ جانچ ضرور کی جائے، کوئی بھی مسافر چھوٹنے نہ پائے، اس کے لیے ڈی ایم نے سول سرجن، ریلوے اسٹیشن، جی آر پی انسپکٹر کو ضروری تیاری کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے ایڈیشنل کلکٹر کھگڑیا کو رابطہ قائم کرنے کی ذمہ داری دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سبھی بی ڈی او کو بلاک میں آئیسولیشن سنٹر قائم کرنے کی ہدایت دی جس کا استعمال ضرورت پڑنے پر کیا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے کووڈ جانچ اور ٹیکہ کاری کرنے والے ہیلتھ اہلکاروں کو دو دو سیٹ پی پی ای کٹ فراہم کرنے کی سول سرجن کو ہدایت دی۔ مذکورہ میٹنگ میں پولس سپرنٹنڈنٹ امتیش کمار، سول سرجن، ایڈیشنل کلکٹر شترنجے کمار مشر، ڈی ڈی سی ابھیلاشا شرما، ضلع لوک شکایت نپٹارہ افسر بھوپندر یادو، انچارج ضلع پی آر او آنند پرکاش، سینئر ڈپٹی کلکٹر نیش لال سنگھ سمیت دونوں سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولس افسران موجود تھے۔



اویناش دل کے ابتدائی علاج کے بعد گھر واپس لوٹا

2 اپریل کو حکومتِ بہار نے بذریعہ ہوائی جہاز احمد آباد بھیجا تھا

مدھوبنی (نمائندہ) ضلع کے 5 سالہ اویناش کا دل ایک بار پھر عام بچوں کی طرح دھڑکے گا۔ 2 اپریل کو بہار حکومت کی مدد سے اس کے دل میں سوراخ ہونے کی وجہ سے بہتر علاج کے لئے احمد آباد بھیجا گیا تھا۔ اویناش ابتدائی علاج مکمل کرانے کے بعد اپنے گھر واپس آگیا ہے۔ جمعرات کو اویناش سمیت 15 دیگر بچے ہوائی جہاز کے ذریعہ احمد آباد سے پٹنہ پہنچے، جہاں محکمہ صحت کی ٹیم نے سب کا استقبال کیا۔ بچوں کے ساتھ ان کے والدین بھی تھے: آر بی ایس کے، کے ضلعی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر کملیش شرما نے بتایا کہ اویناش کو اس کے والدین میں سے ایک کے ساتھ علاج کے لئے بھیجا گیا تھا، ابتدائی علاج پرشانتی میڈیکل سروسز اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن کے تعاون سے احمد آباد کے ایک اسپتال میں کیا گیا ہے۔ اویناش کو دل کا آپریشن کیا جانا ہے۔ لہذا 3 ماہ بعد اسے احمد آباد پھر سے بھیجا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ سہولت سات نیشچائے یوجنا-2 کے تحت 'بال ہردے یوجنا' اسکیم کے تحت اویناش کو مہیا کی گئی ہے۔ پرشانتی میڈیکل سروسز اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مفت علاج کرایا گیا ہے۔ جب کہ بہار حکومت نے اویناش کے گھر سے احمد آباد تک آمد ورفت کا سارا خرچ برداشت کیا ہے۔ **بال ہردے اسکیم کے تحت سہولت حاصل ہوئی:** اے سی ایم او ڈاکٹر ایس ایس جھا نے بتایا کہ بچوں میں پیدا ہونے والی پیدائشی بیماریوں میں دل میں سوراخ ہونا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ گڈ گورننس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، نئی اسکیم بال ہردے یوجنا کو اسمبلی میں 5 جنوری 2021 کو منظوری دی گئی تھی، تاکہ ایسی سنگین بیماری والے بچوں کا مفت علاج یقینی بنایا جاسکے۔ یہ اسکیم ریاست میں 1 اپریل 2021 سے نافذ ہے۔ اس اسکیم کے تحت بچوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ پرشانتی میڈیکل سروسز اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن ایک چیریٹی ٹرسٹ ہسپتال ہے جو گجرات کے راجکوٹ اور احمد آباد میں واقع ہے جس نے حکومت بہار کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیا ہے کہ ایسے بچوں کی شناخت کر کے انہیں مفت طبی سہولیات فراہم کی جائے گی۔ **مفت میں ملی تمام طبی سہولیات:** بچے کے والد امیش کامت نے بتایا کہ اس نے اپنے بیٹے اویناش کے علاج کے لئے دربھنگہ اور مدھوبنی کے پرائیوٹ اسپتالوں میں بات کی تو دل کے آپریشن کے لئے دو سے تین لاکھ روپے کا خرچ بتایا گیا، جو میرے جیسے روزمرہ مزدوری کرنے والے باپ کے لئے ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں آر بی ایس کے، کی ٹیم کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جس نے ہمارے بچے کی شناخت کر کے اس کے علاج میں ہماری مدد کی اور آپریشن کے لئے احمد آباد تک بھیجا۔ بچے کے والد امیش کامت نے بتایا کہ احمد آباد میں علاج کے بعد بچے کو 3 ماہ کی دوائی دی گئی ہے۔ اس دوران آمد ورفت میں میرا ایک روپیہ بھی خرچ نہیں ہوا۔ جبکہ علاج کے ساتھ قیام وطعام کے مناسب انتظامات کیے گئے تھے۔



ٹھاکر گنج میں نرسنہانند کے خلاف مسلم تنظیموں کا پرزور احتجاج

کشن گنج (شمس احمد) کچھ دن پہلے دہلی میں پریس کانفرنس کے ذریعہ نرسنگھانند نے پیغمبر اسلام کی شان میں کھلی گستاخی کی جس کو لے کر پورے ملک میں احتجاج و دھرنا دیا گیا ہے۔ وہیں سیمانچل کی مضبوط تنظیم "البرکات ویلفیئر ٹرسٹ" و تنظیم علمائے اہل سنت ٹھاکر گنج کے بینر تلے بعد نماز جمعہ نوری مسجد سے لے کر ڈی سی مارکیٹ ٹھاکر گنج تک پرزور طریقہ سے احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں پورے علاقے سے عوام وخواص و سیاسی لیڈران، سیکڑوں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ اس ریلی سے خطاب کرتے ہوئے البرکات ویلفیئر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر مولانا شیر محمد مصباحی نے حکومت سے نرسنگھانند کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ کہا کہ حکومت ایک جانب سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ لگاتی ہے، پھر جب کھلی گستاخی کے ذریعہ کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچایا جاتا ہے تو حکومت خاموش ہے۔ آخر ملک کی امن و امان میں خلل پیدا کرنے والے نرسنگھانند کی اب تک گرفتاری کیوں نہیں کی گئی؟ کیا یہی سب کا ساتھ سب کا وکاس ہے؟ اگر ہم آہ بھی کرتے ہیں تو انتہا پسند، اسے بھی دہشت گردی سے جوڑ دیتے ہیں اور یہاں پورے ملک میں امن وامان کو بگاڑنے والا شخص کھلے گھوم پھر رہے ہیں۔ حکومت کو باخبر کرتے ہوئے مولانا شمشیر رضا نے کہا کہ حکومت یہ نہ سمجھے کہ یہ ہمارا آخری احتجاج ہے بلکہ ہم اس ریلی کے ذریعہ صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اگر حکومت نے کوئی اقدام نہ کیا تو پھر ہم پورے ملک میں احتجاج و دھرنا کریں گے، ریل لائن سے لے کر بس روٹ سبھی کا چکا جام کریں گے، آخر ٹرسٹ کے ذمہ داران نے حکومت کے متعدد ڈپارٹمنٹ کو میمورنڈم سونپا۔ دوسری جانب مرکزی سنی جامع مسجد کے احاطے میں سینکڑوں لوگوں نے ہاتھ میں کالا پٹی باندھ کر نرسنگھانند کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ شام کو ایس ڈی او، بی ڈی او، تھانہ صدر وغیرہ کے نام ایک میمورنڈم سونپا گیا۔ اس موقع پر جامع مسجد کمیٹی کے ذمہداران میں محمد مشتاق عالم، محمد سلیم الدین، الحاج زاہد الرحمن، جدیو لیڈر محمد نظام الدین، سید علی، الحاج فخر الہدی، مولانا عبدالصبور، مولانا ایوب مظہر نظامی، سرپنچ نمائندہ مولانا توحید عالم، مولانا امیر الدین، قاری حسن منظر، قاری عبدالصمد قاری احسان، سابق مکھیا احمد حسین، سمیتی شاہنواز عرف کللو، سہیل اختر موجود رہیں۔

نوجوان نے کی خودکشی

حاجی پور (نمائندہ) ویشالی ضلع کے صدر تھانہ علاقہ میں ایک نوجوان نے گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ دگھی گاؤں باشندہ دھیرج (30) کچھ دنوں سے کسی بات کی وجہ سے پریشان تھا۔ اسی کی وجہ سے دھیرج نے جمعرات کی دیر رات گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کرلی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی جانکاری ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جارہی ہے۔

شراب کے ساتھ 1 گرفتار

جموئی (نمائندہ) ضلع کے ملائے پور تھانہ علاقہ سے پولیس نے منی ٹرک پر لدی 245 کارٹن انگریزی شراب کے ساتھ ڈرائیور کو گرفتار کرلیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پرمود کمار منڈل نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ جمعرات کی دیر رات اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر شراب کی کھیپ لیکر جارہے ہیں۔ اسی بنیاد پر پٹنیشور مندر کے نزدیک ایک ٹرک کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران منی ٹرک سے 245 کارٹن انگریزی شراب برآمد کی گئی۔ منی ٹرک کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مسٹر منڈل نے بتایا کہ برآمد شراب جھارکھنڈ کے گریڈیہہ سے لکھی سرائے لے جائی جارہی تھی۔

گیہوں کے کھیت میں لگی آگ پر قابو پایا گیا

سہسرام (اسلم پرویز) رام پور بلاک واقع گاؤں کھجورا کے جنوبی تال میں کسان ہریشور سنگھ کے کھیت میں لگے گیہوں جو پانچ دن قبل ہارویسٹر کے ذریعہ کاٹا گیا تھا، کٹیر میں گیہوں کے کھیت میں اچانک آگ لگ گئی جس کی اطلاع پہائی گرام پنچایت کے مکھیا آنند عرف سنی سنگھ اور سماجی کارکن مکل سنگھ نے تھانہ کو دی۔ آگ لگنے کے فوراً بعد گرام کھجورا ٹولہ سریا کے مہادلت بستی اور بن ٹولہ کے لوگوں کی انتھک کوشش اور موقع پر آئی فائر بریگیڈ کی گاڑی کی کافی مشقت سے آگ پر قابو پایا گیا۔ غور طلب بات یہ ہے کہ جس کھیت میں آگ لگی تھی، اس کھیت میں گیہوں کی کھیت کی فصل پانچ دن قبل کٹ گئی تھی، اس کھیت سے مشرق کھیت میں لگی گیہوں کی فصل میں اگر آگ لگ گئی ہوتی تو سیکڑوں ایکڑ گیہوں کی فصل جل کر خاکستر ہوگئی ہوتی، کیونکہ جائے وقوع سے مشرق گیہوں کی سیکڑوں ایکڑ فصل کھیت میں لگی ہوئی تھی۔ راشٹریہ ویر عبدالحمید فاؤنڈیشن کے بہار ریاستی صدر موہن رام نے کھجورا اور سونبرسا کے تمام نوجوانوں، فائر بریگیڈ محکمہ کے عہدیداران اور اہلکاروں، بلاؤں تھانہ کی پولس اور پہائی پنچایت کے مکھیا امرت آنند و مکل سنگھ کو مبارکباد دی ہے، ان کے بھرپور تعاون سے آگ پر قابو پایا جاسکا۔



حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی خانقاہ رحمانی کے سجادہ نشین بنے

تقریب میں امیر شریعت آسام، امیر شریعت کرناٹک اور خلفاء سمیت متعدد علماء کی شرکت، خانقاہ مجیبیہ کا تہنیتی پیغام



مونگیر (پریس ریلیز) حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی ازہری خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشیں ہو گئے، سجادہ نشیں امیر شریعت مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ صاحب رحمانی، حضرت مولانا ہارون الرشید صاحب رحمانی اور حضرت مولانا حسیب الرحمان صاحب رحمانی وغیرہم نے ان کے سر پر حضرت شاہ فضل رحماں گنج مرادآبادیؒ کی ٹوپی پہنا کر، حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ کا عمامہ باندھ کر اور حضرت مولانا منت اللہ صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی عبا پہنا کر انہیں حضرت مونگیری کے مسند پر بٹھایا، اور مصافحہ اور بیعت کے ذریعہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی جگہ حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی ازہری کو اپنا پیر و مرشد تسلیم کرنے کا عملی نمونہ پیش کیا۔ خانقاہ مجیبیہ کے سجادہ نشیں دامت برکاتہم نے حضرت مولانا شاہ مشہود احمد قادری کے ذریعہ اپنا پیغام بھیجا۔ یاد رہے، حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی کو امیر شریعت حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۰۱۵ء میں ہی سالانہ فاتحہ کے موقعہ پر خانقاہ رحمانی کے مریدین و مخلصین کی موجودگی میں اپنے جانشیں ہونے کا اعلان فرمادیا تھا، اور ان کے چھوٹے بھائی جناب حامد ولی فہد رحمانی صاحب کو خانقاہ رحمانی سمیت حضرتؒ کے تمام کاموں میں بڑے بھائی کی معاونت کے لیے نامزد فرمایا تھا، اس اعلان کا خانقاہ رحمانی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے خیر مقدم کیا تھا، اس وقت لوگوں کا ہجوم ان سے مصافحہ کے لیے امڈ گیا تھا، اور لوگوں نے ان میں حضرت مونگیری کی جھلک محسوس کی تھی۔ سجادگی کی یہ تقریب کرونا کی وجہ سے حکومت کی گائیڈ لائن کا خیال رکھتے ہوئے بہت مختصر اور سادگی کے ساتھ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔ جس میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے خلفاء، چند نامور علماء اور خانقاہوں کے سجادہ نشیں اور جامعہ و خانقاہ کے چند اساتذہ و معتقدین شریک ہوئے، شرکاء کی تعداد پچاس کے اندر تھی، جس میں جسمانی دوری اور کرونا کے پروٹوکول کا خاص خیال رکھا گیا تھا۔ اس موقعہ پر پانچویں سجادہ نشیں حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی نے کہا کہ آپ لوگوں نے میرے کاندھے پر آج ایک بڑی ذمہ داری رکھ دی ہے، خانقاہ رحمانی، جامعہ رحمانی، رحمانی فاؤنڈیشن اور رحمانی تھرٹی کے علاوہ اور بھی دیگر اداروں کو سنوارنے اور ترقی دلانے میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے خانقاہ رحمانی کے معتقدین و مخلصین کے تعاون سے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے، ہم سبھوں کی ذمہ داری ہے کہ اسی عزم اور ارادے کے ساتھ حضرت کے چھوڑے ہوئے کاموں کو کاندھے سے کاندھا ملا کر پورا کرنے کی کوشش کریں، اور حضرت کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کریں، انہوں نے کہا کہ جس طرح ماضی میں خانقاہ رحمانی کے بزرگوں اور خدام نے دین کی حفاظت اور سربلندی کے لیے بڑا کام کیا ہے، مستقبل میں بھی یہ خانقاہ اور یہاں کے خدام دین وشریعت کی حفاظت کے لیے اپنا فرض نبھاتے رہیں گے، اور دین پر آنیوالے کسی بھی حملہ کو روکنے کے لیے مستعد اور کمربستہ ملیں گے، خانقاہ رحمانی کے مخلصین کی ذمہ داری ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، حضرت کے مشن کو پورا کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں، اور جب بھی آواز دی جائے ملک وملت کی حفاظت کے لیے اور دین کی سربلندی کے لیے خانقاہ رحمانی کی آواز پر لبیک کہیں۔ حضرت احمد ولی فیصل رحمانی نے کہا کہ یہ کامیابیاں اخلاص نیت کے ساتھ اللہ اور رسول کے بتائے ہوئے طریقے پر چل کر ہی حاصل ہو سکتی ہیں، اور اس کے لیے ہمیں رسول اللہ کی تعلیمات اور قرآنی احکامات کو حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے ہوں گے۔ اس موقعہ پر امیر شریعت آسام حضرت مولانا یوسف علی صاحب اور امیر شریعت کرناٹک حضرت مولانا صغیر احمد رشادی صاحب نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے محاسن اور کمالات کو مختصر وقتوں میں بیان کیا، اور نئے سجادہ نشیں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان سے خانقاہ رحمانی کی پرانی تاریخ دہرانے کی توقع ظاہر کی، اخیر میں قل اور فاتحہ پڑھی گئی، اور پانچویں سجادہ نشیں حضرت مولانا احمد ولی فیصل صاحب رحمانی نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور سلسلہ کے تمام بزرگوں کے لیے دعائیں کیں اور ملک وملت کی فلاح وبہبود کے لیے بھی خدا سے التجا کی، خانقاہ رحمانی میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور سلسلہ کے بزرگوں کے لیے قرآن خوانی کا سلسلہ کئی دنوں سے جاری تھا۔ اس موقعہ پر مشہور نعت خواں مولانا منظر قاسمی رحمانی نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی شان میں نظم کے چند اشعار اپنی مترنم آواز میں پیش کی، پروگرام کی نظامت مولانا محمد خالد صاحب رحمانی نے کی، جب کہ پروگرام کا آغاز قاری نظام الدین صاحب رحمانی کی تلاوت سے ہوا۔ قل اور فاتحہ کی تلاوت قاری قمر یونس، قاری جوہر نیازی رحمانی اور قاری خورشید اکرم رحمانی کے ذریعہ کی گئی۔ اس موقعہ پر سجادہ نشیں حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے حضرت مولانا محمد ولی صاحب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی مونگیر میں کی گئی تقریروں کا مجموعہ "صدائے ولی" کا اجرا بھی فرمایا۔

بی جے پی نے کلدیپ سینگر کی بیوی کو بنایا امیدوار

لکھنؤ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اناؤ میں عصمت دری کے پاداش اور متاثرہ کے والد کے قتل کے الزام میں عمر قید کی سزا بھگتنے والے بی جے پی کے سابق رکن اسمبلی کی بیوی کو بھارتیہ جنتا پارٹی نے فتح پور ۔84 سے ضلع پنچایت رکن کا امیدوار بنایا ہے ۔عصمت دری کا قصوروار پائے جانے کے بعد بی جے پی سے اخراج شدہ کلدیپ سینگر کی بیوی موجودہ وقت میں ضلع پنچایت صدر ہیں ۔اور بی جے پی نے ایک بار پھر سنگیتا سینگر کو میدان میں اتارا ہے ۔ بانگر مؤ سے مختلف پارٹیوں سے چار بار رکن اسمبلی رہے سینگر کی بیوی اناؤ کے فتح پور ۔84 ضلع پنچایت رکن کا انتخاب لڑیں گی ۔ان کو ٹکٹ دیئے جانے کا فیصلہ بی جے پی لیڈر شپ کی سیاسی موافقت ظاہر کی ہے ۔ بی جے پی اتر پردیش نے جمرات کو تیسرے مرحلے کے ضلع پنچایت انتخابات کے لئے اپنے امیدواروں کی فہرست کا اعلان کیا تھا ۔اس فہرست میں سنگیتا کا نام دیکھتے ہی سبھی حیرت میں آگئے ۔ایسے میں متنازع کلدیپ سینگر کی بیوی کو ٹکٹ دے کر ایک نیا موضوع دے دیا ہے ۔ پارٹی نے سنگیتا کو اناؤ میں ضلع پنچایت رکن کا امیدوار بنایا ہے ۔ سنگیتا سینگر اس سے پہلے بھی ضلع پنچایت صدر رہ چکی ہیں ۔ بی جے پی نے تیسرے مرحلے کے لئے ... سنگیتا کو اناؤ کا ٹکٹ دیا ہے ۔ 84 سوم سے ٹکٹ دیا گیا ہے ۔ اناؤ میں تیسرے مرحلے میں 24 اپریل کو انتخاب ہونگے ۔

پریاگ راج میں کورونا کا قہر، ایک ہفتے میں 5332 نئے مریض

پریاگ راج (یو این آئی) عالمی وبا کورونا وائرس نے گذشتہ ایک ہفتے کے اندر پریاگ راج میں 5332 لوگوں کو اپنے زد میں لے لیا ہے جس میں سے 24 لوگوں کی جانیں بھی گئی ہیں ۔ آفیشل ذرائع نے آج بتایا کہ گذشتہ کل 5332 کورونا پازیٹو مریض ملے ہیں اور 25 لوگوں کی موت ہوئی ہے ۔ اس کے علاوہ اسی دن 116 افراد صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں ۔لوگوں میں 49387 نمونے لئے گئے ہیں جبکہ ایل ۔2 تیج بہادر سپرو اور یونائیٹیڈ میڈیسٹی اور ایل ۔3 سوروپ رانی نہرو اسپتال میں ان دنوں 1714 کورونا متاثرہ مریض زیر علاج ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ اپریل کے پہلے دن جمرات کو 222 کورونا پازیٹو مریض ملے تھے اس کے بعد کورونا پازیٹو مریضوں کی تعداد میں ہفتے بھر لگاتار اضافہ ہوتا گیا ۔جمرات کو مریضوں کی تعداد بڑھ کر 1129 ہو گئی ۔ ہفتے کے دوران ... ضلع مجسٹریٹ بھانو چندر گوسوامی کی جانب سے جمعرات کو جاری ہدایت نامے میں کرفیو کا وقت رات نو بجے سے صبح 6 بجے تک ہے۔

رمضان المبارک میں مساجد میں نماز ادا کرنے کی اجازت دی جائے



ممبئی (یو این آئی) ریاست مہاراشٹر کے مسلمانوں کو ماہ رمضان میں مساجد میں عبادت کرنے کے لئے لاک ڈاؤن میں چھوٹ دینے کے لیئے ممبئی ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کے تحت ایک عرضداشت داخل کی گئی ہے ۔ سینئر ایڈوکیٹ افروز صدیقی کے ذریعہ داخل پٹیشن میں تحریر کیا گیا ہیکہ ماہ رمضان کی آمد آمد ہے اور مسلمانوں کو ایک بار پھر مساجد میں عبادت کرنے سے محروم رکھا جارہا ہے جس سے مسلمانوں میں بے چینی اور اضطراب کا ماحول ہے ،رمضان میں نماز تراویح کی خاص اہمیت ہے ،نماز تراویح میں کم از کم ایک کلام پاک کا ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے ۔عرضداشت میں تحریر کیا گیا ہیکہ مساجد میں حکومت کی جانب سے جاری کی گئی ہدایت پر سختی سے عمل کیا جارہا تھا لیکن ایک بار پھر حکومت نے تمام مساجد اور دیگر مذہبی مقامات کو بند کرنے کا حکم جاری کیا ہے جس سے مسلمانوں میں شدید بے چینی ہے ۔عرضداشت میں تحریر کیا گیا ہیکہ اگر حکومت انتخابی جلسوں اور ریلیوں کے لئے 200 لوگوں کی اجازت اور شادی بیاہ کے لیئے 50 لوگوں کی شرکت اجازت دے سکتی ہے تو مساجد میں نماز پڑھنے کے لیئے لوگوں کو اجازت کیوں نہیں دے سکتی؟ پٹیشن میں مزید لکھا ہے رمضان المبارک کے دوران مساجد سے مساکین اور فقیروں کی مدد کی جاتی ہے، نمازی حضرات دل کھول کر خیرات کرتے ہیں جس سے معاشی طور پر پریشان حال افراد کی دادرسی ہوجاتی ہے لہذا مساجد بند رکھنے سے ایسے ہزاروں لوگوں کو پریشانیاں لاحق ہوسکتی ہیں ۔عرضداشت میں مزید تحریر کیا گیا ہیکہ رمضان المبارک میں کچھ لوگ نجی مقامات پر تراویح کی نماز کا اہتمام کرتے ہیں جس میں مشکل سے بیس سے پچیس افراد شرکت کرتے ہیں لہذا حکومت محدود لوگوں کو مساجد اور نجی مقامات پر نماز ادا کرنے کی اجازت دے سکتی ہے ۔اس سے قبل سپریم کورٹ نے جین تہوار کے لیئے خصوصی اجازت دی تھی ۔عرضداشت میں مزید لکھا گیا ہیکہ پوری ریاست سے عوام کی جانب سے حکومت کو میمورنڈم اور درخواست دی گئی ہیکہ ماہ رمضان میں مساجد کو عبادت کے لیئے کھولنے کی اجازت دی جائے ،تمام احتیاطی تدابیر کا خصوصی خیال رکھا جائے گا اور شوشل ڈسٹنسنگ کا خصوصی خیال رکھا جائے گا ۔عرضداشت میں عدالت سے گذارش کی گئی ہیکہ حالات کے مدنظر 13 اپریل سے 13 مئی تک مسلمانوں کو مساجد میں نماز ادا کرنے کی اجازت دی جائے ۔عدالت سے مزید درخواست کی گئی ہیکہ رات کا کرفیو بجائے آٹھ بجے سے دس بجے سے لگایا جائے تاکہ عشاء کی نماز اور تراویح ادا کی جاسکے ۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سیکریٹری مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ممبئی ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے جس پر اگلے ہفتہ کسی دن سماعت ہوسکتی ہے۔

جنوبی کشمیر میں دو مختلف مقامات پر تصادم آرائیاں، چیف کمانڈر سمیت 7 جنگجو ہلاک



سری نگر (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں سیکورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان ہونے والی دو الگ الگ تصادم آرائیوں کے دوران انصار غزوۃ الہند کے سربراہ سمیت 7 جنگجو مارے گئے ہیں ۔شوپیاں میں تصادم آرائی کے دوران ایک افسر سمیت فوج کے چار اہلکار زخمی ہوئے ہیں ۔ اس کے علاوہ تصادم کی جگہ پر پتھراؤ کے مرتکب احتجاجیوں کی سیکورٹی فورسز کے ساتھ ہونے والی جھڑپوں میں کئی افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے ۔کشمیر زون پولیس کے انسپکٹر جنرل وجے کمار نے دونوں تصادم آرائیوں کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ ضلع شوپیاں کے جان محلے اور ضلع پلوامہ کے ترال علاقے میں ہونے والی دو تصادم آرائیوں کے دوران کل 7 جنگجو مارے گئے جن میں انصار غزوۃ الہند کا کمانڈر بھی شامل ہے ۔انہوں نے یہ تفصیلات جمعے کو یہاں پولیس کنٹرول روم میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران فراہم کیں ۔اس موقع پر سری نگر میں قائم فوج کی پندرہویں کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل ڈی پی پانڈے اور وکٹر فورس کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل ریشم بالی بھی موجود تھے ۔شوپیاں تصادم کے بارے میں آئی جی پی نے کہا: "شوپیاں پولیس کو مصدقہ اطلاع موصول ہونے پر سیکورٹی فورسز نے گزشتہ شام جان محلے کا کارڈن کیا، آپریشن کے دوران تمام ایس او پیز پر عمل کیا گیا، ہم نے پہلے مقامی امام کو اندر بھیجا پھر ایک جنگجو کے بھائی کو اندر بھیجا اور اس کے بعد ان کے والدین کو بھی صبح کے وقت لایا تاکہ محصور جنگجو سرنڈر کریں لیکن انہوں نے سرنڈر کرنے سے انکار کیا'۔ان کا کہنا تھا کہ اس آپریشن کے دوران مسجد کا احترام کرتے ہوئے کسی آئی ای ڈی، راکٹ لانچر یا دھماکہ خیز مواد کا استعمال نہیں کیا گیا اور مسجد میں آگ لگنی بھی نہیں دی گئی ۔موصوف نے کہا کہ تصادم کے دوران پانچ جنگجو مارے گئے جن میں سے دو کا تعلق حزب المجاہدین، ایک کا تعلق لشکر طیبہ اور دو کا تعلق انصار غزوۃ الہند سے ہے ۔انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران ہی ہمیں معلوم ہوا کہ اس میں انصار غزوۃ الہند کا چیف امتیاز شاہ بھی پھنسا ہوا ہے اور کارڈن ڈالنے کے دوران ہی دو جنگجو گرینیڈ پھینکتے ہوئے بھاگنے میں کامیاب ہوئے تھے ۔ان کا کہنا تھا ہمیں جس گھر میں جنگجو پناہ لینے کی اطلاع تھے اس کے مالک کی بھی پوچھ گچھ کی گئی ۔ترال تصادم کے بارے میں وجے کمار نے بتایا کہ ہمیں معلوم ہوا کہ ترال کے ایک سیب باغ میں ایک کیمن گاہ میں جنگجو چھپے ہوئے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ہم نے کارڈن کیا جس دوران انکاؤنٹر شروع ہوا جس میں دو جنگجو مارے گئے ۔ان کا کہنا تھا کہ ساتوں جنگجوؤں کے پاس اے کے 47 رائفلیں تھیں اور ان کے پاس دو پستولیں بھی تھیں ۔موصوف آئی جی پی نے شوپیاں تصادم میں ہلاک ہونے والے جنگجوؤں کی شناخت مزمل منظور تانترے ،عادل احمد لون، یونس احمد کھانڈے، باسط اسمٰعیل بخشی کے بطور کی جبکہ پانچویں جنگجو کی شناخت نہیں ہوسکی اور ترال میں مارے جانے والے جنگجو کی شناخت امتیاز احمد شاہ ساکن رتھسونہ ترال کے بطور کی جبکہ اس کے دوسرے مہلوک ساتھی کی شناخت نہیں ہوسکی ۔انہوں نے کہا کہ امتیاز احمد شاہ اے زمرے کا جنگجو تھا جو اپریل 2019 سے سرگرم تھا ۔ان کا کہنا تھا: "حال ہی میں ہم نے امتیاز کو اے پلس زمرے میں شامل کرنے کی پی ایچ کیو کو تجویز بھیجی تھی ۔ یہ جنگجو بہت ساری ہلاکتوں میں ملوث تھا ۔اس کو قومی شاہراہ پر امرناتھ یاترا کے قافلے کو نشانہ بنانے کا کام دیا گیا تھا'۔اس موقع پر وکٹر فورس کے جی او سی میجر جنرل ریشم بالی نے کہا کہ شوپیاں میں کیا جانے والے آپریشن کافی حساس تھا کیونکہ جنگجو مسجد میں تھے ۔انہوں نے کہا کہ میں خود اور آئی جی پی وہاں موجود تھے اور ہمیں چنار کور کمانڈر کی طرف سے بار بار پیغامات آتے تھے کہ احتیاط برتا جائے تاکہ مسجد کو نقصان نہ پہنچے یہی وجہ ہے ہمارے جوان بھی اس میں زخمی ہوئے ۔موصوف جی او سی نے کہا کہ آپریشن کے دوران پانچ جنگجو مارے گئے اور مسجد کو ہمارے جوانوں نے صاف بھی کیا ۔انہوں نے کہا کہ ترال میں ہونے والے دوسرے آپریشن میں دو جنگجوؤں کو مارا گیا جن میں سے ایک جنگجو ایک بڑے گروپ کا سرغنہ تھا ۔میجر جنرل بالی نے کہا کہ یہ دونوں آپریشنز ساڑھے گیارہ بجے تک اختتام پذیر ہوئے ۔انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے جنگجوؤں کو سرنڈر کرانے کی تمام کوششیں ناکام ہوئیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ شوپیاں تصادم کے دوران ایک افسر سمیت چار اہلکاروں کو معمولی نوعیت کی چوٹیں آئیں ۔

وزیر اعلیٰ کے ساتھ رامیشور اوراؤں اور فرقان نے انتخابی جلسہ میں حصہ لیا



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے چیئرمین نیز ریاستی وزیر خزانہ ڈاکٹر رامیشور اوراؤں اور سینئر کانگریسی لیڈر و سابق ایم پی نے مدھوپور میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ انتخابی جلسوں میں حصہ لیا۔ اس دوران عظیم اتحاد کے کئی دیگر لیڈر بھی موجود تھے۔

رافیل میں 21 ہزار کروڑ کی لوٹ کا انکشاف: کانگریس

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ رافیل جنگی طیارہ سودے میں گھپلے کی پرتیں اٹھا رہے فرانس کے میڈیا کی تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس سودے میں 21 سودے میں 21 ہزار 75 کروڑ روپے کے علاوہ ادائیگی کی گئی ہے ۔کانگریس محکمہ مواصلات کے سربراہ رندیپ سنگھ سرجے والا نے جمعہ کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ رافیل میں پیسے کا لین دین ہوا ہے اور سرکاری خزانے کو 21 ہزار 75 کروڑ روپے کا چونا لگایا گیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ فرانس کے میڈیا میں ہوئے انکشاف میں کہا گیا ہے کہ رافیل کے لئے 2016 میں 21 ہزار 75 کروڑ روپے کے علاوہ ادائیگی ہوئی ہے ۔ یہ رقم آج کے حساب سے 39 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہے ۔ان کا کہنا تھا کہ یہ بہت بڑی اضافی رقم کی ادائیگی ہوئی ہے اور کوئی چھوٹا موٹا گھپلہ نہیں ہے ۔ترجمان نے کہا کہ اس گھپلے میں یہ تازہ ثبوت ایک فرنچ ویب سائٹ کے نیوز پورٹل کے حوالے سے سامنے آیا ہے ۔ اس ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ رافیل خرید میں بہت بدعنوانی ہوئی ہے ۔انہوں نے اس بدعنوانی کو ملک سے غداری قرار دیا اور کہا کہ اس سودے میں ملک کے مفادات سے کھلواڑ ہوا ہے۔

شمالی بنگال کے دور دراز علاقہ کوچ بہار اور علی پوردوار کے 14 سیٹوں پر ووٹنگ آج

بنیادی مسائل پر سیاسی جماعتوں کی عدم توجہی سے عوام میں بے زاری

کلکتہ (یو این آئی) مغربی بنگال میں چوتھے مرحلے کے لئے کل ووٹ ڈالے جائیں گے جس میں شمالی بنگال کی 14 سیٹیں جس میں کوچ بہار کی 9 اور علی پوردوار کی 5 سیٹیں شامل ہیں ۔ یہ ریاست کا دور دراز علاقہ ہے جو بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل ہے اور یہاں ایک بڑی آبادی ٹوٹو قبیلے کے باشندوں کی ہے ۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول کانگریس کو ان علاقوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، اسی وجہ سے اس علاقے میں ممتا بنرجی نے بڑے پیمانے پر مہم چلائی اور یہاں کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے علاقے میں علاقے میں امن و امان کے قیام کا سہرا بھی اپنے سر باندھتی ہیں ۔کوچ بہار ایک زمانے میں دارالحکومت رہ چکا ہے ۔ترنمول کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی دونوں نے یہاں کی دلت برادری راج بنشی کی آبادی کو راغب کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اس خطے میں صدی کے پہلے عشرے میں علاحدگی پسند تحریکیں زوروں پر تھیں ۔ بی جے پی نے وعدہ کیا ہے کہ اگر بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنے گی تو مرکزی فورسیس میں نارائن سینا کی تشکیل دی جائے گا ۔جب کہ ترنمول کانگریس نے مغربی بنگال پولس میں نارائن بٹالین کی تشکیل کا وعدہ کیا ہے ۔دونوں پارٹیاں راج بنشی کی اہم شخصیت پنچن برما کے نام پر یادگار تشکیل دینے کی بات کررہی ہے ۔کوچ بہار کی میکلی گنج سیتل کوچی ،سیتائی اور دین ہاتا جیسے اسمبلی حلقے بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل ہیں ۔اس علاقے میں 25 فیصد مسلم آبادی ہے ۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے دراندازی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی انتخاب جیتنے کے بعد یہاں سرحد پار سے کسی بھی پرندے کو بھی اڑنے کی اجازت نہیں ہوگی ۔ بی جے پی اور ترنمول کانگریس دونوں انکلیو کے مسئلہ کو حل کرنے سہرا اپنے سر لیتی ہیں ۔ 2015 میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سرحد معاہدہ ہوا تھا جس میں ایک دوسرے کے ملک میں واقع انکلیو کے اپنے اپنے ملک میں انضمام کردیا گیا تھا ۔ یہ معاہدہ کانگریس کے دور اقتدار ہی طے ہوگیا تھا مگر ممتا بنرجی کی وجہ سے معاہدہ تاخیر کا شکار ہوگیا اور بعد میں نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ معاہدہ مکمل ہوسکا ۔اس کے تحت 51 بنگلہ دیشی انکلیو ہندوستان کا بن گئے اور 111 ہندوستانی انکلیو بنگلہ دیش کا حصہ بن گیا ۔بنگلہ دیش میں ہندوستانی انکلیو کے 900 سے زیادہ افراد جو کوچ بہار ضلع کے کیمپوں میں آباد ہیں ،انہیں شکایت ہے کہ ان سے جو وعدہ کیا گیا اس کو پورا نہیں کیا گیا ۔ان لوگوں کی شکایت ہے کہ ان کے بارے میں بات کرنے کے لئے کوئی نہیں آتا ہے ۔اب جب کہ انتخابات کا موسم ہے تو بھی کوئی نہیں آرہا ہے ۔بنگلہ دیش سے ہندوستان آنے والے عثمان کہتے ہیں کہ اب ہمیں چھوٹے فلیٹ میں منتقل کردیا گیا ہے ۔مگر ریاستی حکومت کے ذریعہ ملنے والا فری راشن بھی روک دیا گیا ہے ۔دین ہاٹا میں اس مرتبہ کانٹے کی ٹکر ہے ۔ بی جے پی نے کوچ بہار کے رکن پارلیمنٹ نشیت پرمانک کو امیدوار بنایا ہے اور ترنمول کانگریس نے ادیان گوہا کو امیدوار بنایا ہے ۔مہر گوسوامی ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی تھے مگر اب بی جے پی میں شامل ہو چکے ہیں ۔ بی جے پی نے انہیں ریاستی وزیر رابندر ناتھ گھوش کے خلاف ناتابری اسمبلی حلقے سے امیدوار بنایا ہے ۔کوچ بہار ضلع بائیں محاذ کی حلیف جماعت فارورڈ بلاک گڑھ رہا ہے اور کوچ بہار شمال جیسی نشستوں میں سنجوکت مورچہ کے امیدوار کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں ۔علی پوردوار میں جنگل نانگر ریز رو علاقہ قبائلیوں پر متصل ہے ۔ یہاں کے مقامی لوگوں کی زندگی کا انحصار چائے باغات میں ۔چائے باغ یونین کے ایک لیڈر کہتے ہیں کاغذ پر چائے باغات میں کام کررہے ورکروں کی مزدوری 202 روپے ہیں مگر بیشتر چائے باغات کے ورکروں کو اس سے کم ہی مزدوری ملتی ہے ۔چائے کے زیادہ تر باغات آزادی سے قبل ہی قائم ہوئے تھے ۔مگر ہم کم سے کم اجرت حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کررہے ہیں ۔"انہوں نے ضلع میں بند پڑے نصف درجن چائے والے باغات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اور ترنمول کانگریس دونوں کے انتخابی منشور اجرت میں اضافے کا وعدہ ہے ۔انتخابی مہم کے دوران، بی جے پی قائدین آسام اور بنگال کے چائے کارکنوں کے لئے منتخب ہونے پر 1000 کروڑ مختص کرنے کی بات کررہے ہیں ،جب کہ ترنمول کانگریس جائے سندری جیسے پروجیکٹ کی بات کررہی ہے جس کے تحت چائے باغات کے ورکروں کو مکان دینے کا وعدہ کیا گیا ہے ۔چائے باغات پر مشتمل اسمبلی حلقہ مدیر ہاٹ سے ترنمول کانگریس نے راکیش لاکرا کو امیدوار بنایا ہے جب کہ بی جے پی نے منوج ٹگا کو امیدوار بنایا ہے ۔اس سے قبل بی جے پی نے یہاں سے ماہر معیشت اشوک لہری کو ٹکٹ دیا مگر مقامی لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے انہیں یہاں سے ہٹا کر بالور گھاٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔

کمبھ میلے کا سپر ڈیجیٹل کنٹرول روم نیل دھارا

ہریدوار (یو این آئی) اتراکھنڈ کے ہریدوار سے لے کر دہرادون کے رشی کیش تک پھیلے بڑے مجمع والے کمبھ میلے میں انتظامات کا نفاذ یقینی طور سے ناممکن نہیں، تو آسان بھی نہیں ہے۔ ایسے میں جدید تکنیک کا استعمال میلہ پولیس انتظامیہ کے لئے بہت مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ کمبھ 2021 کئی معنوں میں حیرت انگیز ہے ۔ اسی سیریز میں سپر ڈیجیٹل بنایا گیا کمبھ میلا پولیس کنٹرول روم کووڈ چیلنج کے درمیان ہجوم کو کنٹرول کرتے ہوئے حیرت زدہ کردینے والا ہے ۔آرٹیفیشل انٹیلیجنس والا یہ جدید نظام اپنے آپ میں منفرد ہے ۔جس میں لوگوں کی بھیڑ کے علاوہ، گاڑیوں کی گنتی تک بہتر اور آسانی سے ہو پا رہی ہے ۔ یہاں تک کی چہروں کو بھی آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے ۔کمبھ میلے کے پولیس میڈیا سیل کے انچارج انسپکٹر پروین آلوک بتاتے ہیں کہ گاڑیوں کی گنتی فیچر کے ذریعہ بارڈر یا پارکنگ پر آنے والی مختلف طرح کی گاڑیوں کی گنتی کنٹرول روم سے کرسکتے ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ لوگوں کی گنتی سے گنگا گھاٹوں یا کمبھ علاقے میں آنے والے عقیدتمندوں کی گنتی کی جاسکے گی ۔جس سے محفوظ کمبھ آپریشن میں کئی طرح کی مدد حاصل ہوجائے گی ۔مسٹر آلوک کے مطابق اس جدید آرٹیفیشل انٹیلیجنس سسٹم کے فیس ماسک ڈیٹیکٹ فیچر سے کووڈ فری کمبھ کی کوشش میں مدد ملے گی ۔انہوں نے بتایا کہ اگر کسی مقام پر کوئی بغیر ماسک کے پایا جاتا ہے تو کنٹرول روم فوری طور پر ہی قریبی سیکورٹی اہلکار کو اطلاع بھیج دے گا ۔اسے ماسک پہننے کے لئے کہے گا ۔انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ اس سسٹم میں سب سے طاقت ور فیچر کراوڈ ڈیٹیکٹر ہے ۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کسی مقام پر متعینہ معیار سے زیادہ افراد جمع ہوتے ہیں تو کنٹرول روم کو الرٹ الارم مل جائے گا اور اس گھاٹ اور مقام کو عام آمدورفت کے لئے یقینی بنایا جائے گا۔

پیغمبر اسلام کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کریں گے

حکومت نرسنہا نند سرسوتی کو بلا تاخیر گرفتار کرے



اورماجھی (محسن عالم) پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ پر نازیبا تبصرہ کرنے والے یتی نرسنہانند سرسوتی کی گرفتاری کی مانگ کو لیکر جمعہ کو لیکر مرکزی انجمن جمعیت المومنین نظام آباد کوٹے نے زوردار احتجاج کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ اگر حکومت نرسنہانند سرسوتی کے خلاف کارروائی نہیں کرتی ہے تو اس کے خلاف مرحلہ وار تحریک چلائی جائے گی۔ لوگوں نے کہا کہ پیغمبر محمدؐ کی شان میں گستاخی ہم کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔ موقع پر سینٹرل انجمن اورماجھی کے سکریٹری مستقیم احمد رضا، افضل انصاری، مسلم قریشی، امیر حمزہ، جامع مسجد کے امام وخطیب سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

مائیک سے اذان پر پابندی: مذہبی رواداری کے خلاف



مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ

اذان اللہ تعالیٰ کی بڑائی، عظمت وکبریائی، رسالت محمدی اور فلاح انسانی کی کامل اور مکمل دعوت کا اعلان ہے، یہ اعلان ہر کسی کے کان میں پہونچ جائے اس کے لئے ہر دور میں اذان بلند آواز سے دی جاتی رہی ہے، بعض کلمات پر دائیں بائیں گھوما جاتا رہا ہے، تاکہ یہ آواز ہر سمت میں گونجے، جو مسجد آنے والا ہے اسے نماز کے وقت کا احساس وادراک ہوجائے اور وہ کاروبار زندگی اور مسائل حیات کو چھوڑ کر اللہ کے گھر کا رخ کرلے، لیکن جو مسجد نہیں آرہا ہے، اس کے کانوں تک بھی یہ آواز پہونچ جائے اور اس کا دل ودماغ بھی اللہ کی کبریائی کے تصور سے معمور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے ذکر سے اس کے کان آشنا اور فلاح وکامیابی کے حقیقی خیالات سے اس کا ذہن شادکام ہو۔ دنیا نے ترقی کی اور تیز آواز کی مشین ایجاد ہوئی تو اب اونچی جگہ سے اذان دینے کے بجائے لاؤڈ اسپیکر سے اذان دیا جانے لگا، تاکہ دور تک اس کی آواز پہونچے، مسلمانوں نے اس کا استعمال شروع کیا اور دوسرے مذاہب والوں میں بھی بھجن کیرتن اور دوسرے کاموں کے لئے اس مشین کا چلن عام ہوا، سب کا مقصد یہی تھا کہ آواز دور تک پہونچائی جاسکے، اس کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے ہارن کا دوسرے مذاہب والوں نے اس کثرت سے استعمال کیا کہ جب تک ان کے پوجا کا زمانہ ہوتا ہے، کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی اور بہت سارے کاموں میں یہ آواز خلل ڈالتی ہے، اس کے لئے سرکاری طور پر پابندی لگائی گئی اور دس بجے رات کے بعد اس کا استعمال کرنا بعض مخصوص حالتوں میں دی جانے والی اجازت کو چھوڑ کر ممنوع ہے، تاکہ لوگوں کے معمولات میں خلل نہ پڑے۔ اذان جن اوقات میں دی جاتی ہے، ان اوقات میں لوگوں کے معمولات میں خلل کا سوال نہیں پیدا ہوتا، پھر یہ اذان مختصر ہوتی ہے اور پانچ منٹ سے کم میں ہی مکمل ہوجاتی ہے۔ اذان کے کلمات میں صوتی ہم آہنگی اس قدر ہے کہ فضا میں گونج رہی یہ آواز دل کے اندر ارتعاش پیدا کرتی ہے اور انسان ان کلمات میں کھو کر رہ جاتا ہے، یہ حال ان لوگوں کا ہوتا ہے جو اس کے معنی نہیں سمجھتے، جو معنی سمجھتے ہیں، وہ ان کلمات سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں اور ان کے پاؤں خود بخود مسجد کی طرف رواں ہوجاتے ہیں، وہ خوب جانتے ہیں کہ اذان کے بعد ایک ہی دروازہ کھلا ہوتا ہے اور وہ اللہ کے گھر کا دروازہ ہے۔ سینکڑوں سال سے یہ سلسلہ جاری ہے، سماج اس کا عادی ہوچکا ہے، بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اس کی قدر کرتے ہیں، خصوصاً فجر کی اذان اس لئے زیادہ مفید ہوتی ہے کہ لوگ بغیر گھڑی اور موبائل دیکھے ہوئے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ صبح ہوگئی، سونے کا وقت ختم ہوا اور اب اللہ ایشور کو یاد کرنے کا وقت ہے، اور اس کام سے فراغت کے بعد حصول معاش کی تلاش میں لگ جانا ہے، جو لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی ہیں اور اس کو صحت کے لئے مفید سمجھتے ہیں، ان کے لیے اذان کی آواز بغیر خرچہ کے الارم کا کام کرتی ہے اور وہ اس کو سن کر بیدار ہوجاتے ہیں اور اپنی مشغولیات میں لگ جاتے ہیں، لیکن برا ہو اس ملک کی عدم رواداری کے اس ماحول کا جو گذشتہ چند سالوں میں اس ملک میں پروان چڑھا ہے، اس ماحول کے نتیجے میں اسلام اور مسلمانوں سے جڑی ساری چیزوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ہر کام میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ ان دنوں اذان کے بارے میں چل رہا ہے، الہ آباد مرکزی یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا سریواستو نے ضلعی انتظامیہ کو تحریری شکایت دی ہے کہ لاؤڈ اسپیکر پر فجر میں اذان کی وجہ سے ان کی نیند میں خلل پڑتا ہے اور سردرد کی شکایت ہوتی ہے، اسے بند کرنا چاہیے، تاریخی لال مسجد کی انتظامیہ کو خبر ملی تو اس نے مائیک کی آواز کم کردیا اور ان کے گھر کی طرف سے ہارن کو بھی ہٹادیا، لیکن اس موضوع پر بحث اب بھی جاری ہے، اسی طرح کی بات چند سال قبل بالی ووڈ کے گلوکار سونو نگم نے بھی کہی تھی، حالاں کہ یہ ایسی نادانی کی بات ہے کہ جسے کوئی عقل مند آدمی زبان پر لانا پسند نہیں کرے گا، کیوں کہ اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ میرے گھر کے پیچھے سے ٹرین گذرتی ہے اور اس کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے؛ اس لیے ٹرین کی آمد ورفت اور اس کی آواز کو بند کردینا چاہیے، سڑکوں پر چل رہی گاڑی کو ہارن نہیں دینا چاہیے کیوں کہ اس سے نیند میں خلل پڑتا ہے، ظاہر ہے کوئی عقل مند آدمی اس قسم کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔ الہ آباد یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا شری واستو ہوں، یا سونو نگم انہیں ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو برباد کرنا ہے، ایک ایسی تہذیب جس میں اذان کی آواز بھی گونجتی ہے، بھجن کیرتن بھی ہوتا ہے، سنکھ بھی پھونکے جاتے ہیں اور کئی کئی روز تک مائک پر تیز آواز میں ہرے کرشنا، ہرے راما اور سیتا رام کا جاپ کیا جاتا ہے، یہ ہندوستانی تہذیب کی شناخت اور پہچان ہے، جس کے حوالہ سے پوری دنیا میں یہ ملک جانا جاتا ہے، وائس چانسلر صاحبہ نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ میں کسی خاص مذہب کی مخالف نہیں ہوں، لیکن اذان کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے، جب کہ یہ آواز تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک بلند ہوتی ہے، لیکن بھجن کیرتن اور گھنٹیوں کی آواز مسلسل جاری رہتی ہے، لیکن اس سے سنگیتا شری واستو کی نیند میں خلل نہیں پڑتا، خاص کر الہ آباد بنارس وغیرہ شہر جہاں یہ عمل دوسرے شہروں سے کچھ زیادہ ہی کیا جاتا ہے، سنگیتا شری واستو نے اگر اپنی عرضی میں صبح کی آرتی اور کیرتن کا بھی ذکر کیا ہوتا تو بات تھوڑی بہت سمجھ میں آسکتی تھی، لیکن جب وہ صرف اذان کا ذکر کرتی ہیں تو ان کی وضاحت کہ میں کسی خاص مذہب کے خلاف نہیں ہوں بے معنی ہوکر رہ جاتی ہے۔ سنگیتا سری واستو اور سونو نگم کا تعلق دوسرے مذہب سے ہے، تعجب کی بات تو یہ ہے کہ نغمہ نگار جاوید اختر بھی اس سے پہلے انہیں حضرات کے ساتھ نظر آتے رہے ہیں اور ان کا موقف بھی وہی ہے جو ان دونوں کا ہے، معلوم ہوا کہ نام مسلمان کا رکھ لینا کافی نہیں ہے، ذہنی تربیت بھی اسلامی انداز کی ہونی چاہیے ورنہ سنگیتا سری واستو، سونو نگم اور جاوید اختر کے فکر وخیال یکساں ہوجاتے ہیں۔ تازہ اطلاع یہ ہے کہ الہ آباد بینچ کے آئی جی نے پولوشن ایکٹ، ہائی کوٹ اور سپریم کورٹ کی بعض ہدایات کا سہارا لے کر رات دس بجے سے صبح چھ بجے تک لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی لگادی ہے اور مختلف اضلاع کے ڈی ام اور ایس پی کو اس پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی ہے۔

تعزیتی کلام

افتخار حسین احسن 6202288565

دین حق کے ترجماں تھے محترم حضرت ولی
جامعہ کے پاسباں تھے محترم حضرت ولی
منبع رحمانی سے سیراب ہوتے تھے سبھی
نیک خو اور مہرباں تھے محترم حضرت ولی
بھول جائیں اپنے محسن کو یہ ممکن ہی نہیں
ہم سبھی کے کل جہاں تھے محترم حضرت ولی
زندگی میں حق بیانی کے لیے مشہور تھے
بے زبانوں کی زباں تھے محترم حضرت ولی
اشک کا دریا رواں ہے ملک میں چاروں طرف
مثل بادل سائباں تھے محترم حضرت ولی
تندی باد مخالف سے نہ گھبرائے کبھی
ایسے میر کارواں تھے محترم حضرت ولی
ملک وملت کی ترقی میں سدا کوشاں رہے
جب ہمارے درمیاں تھے محترم حضرت ولی
طائران گلشن دیں تھے اماں میں اس سبب
گلستاں کے باغباں تھے محترم حضرت ولی
اپنے بیگانے بھی احسن آج یہ کہنے لگے
باخدا شیخ زماں تھے محترم حضرت ولی

بار بار شان رسالتؐ میں گستاخی کیوں اور گستاخیوں کے سروں پر کس کا ہاتھ؟

جاوید اختر بھارتی
8299579972

نبی کریم کی ذات سب سے افضل ہے، آپ خاتم النبیین ہیں، آپ شفیع المذنبین ہیں، آپ رحمۃ اللعالمین ہیں اور تخلیق کائنات کا سہرا بھی آپ ہی کے سر ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو کائنات کے ذرے ذرے کے لئے نبی بنایا ہر مخلوق کے لیے آپ کو نبی بنایا آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ عالم انسانیت کے لئے راہ نجات ہے، آپ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا دونوں جہاں میں کامیابی کی ضمانت ہے،، آپ پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے نبوت کا سلسلہ ختم فرمایا، آپ کو پوری دنیا کے لئے رحمت بنایا آپ نے دعوت وتبلیغ کو اس طرح انجام دیا کہ پوری دنیا میں اسلام کا بول بالا ہوگیا خود اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے محبوب تم نے دین کو مکمل کردیا،، اور قرآن مجید اعلان کررہا ہے کہ بیشک اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ دین دین اسلام ہے اور یہ ہر شخص کو یاد رکھنا چاہیے کہ نبی سے سچی محبت ہی کا نام ایمان ہے جو آپ سے محبت نہ کرے تو اس کا ایمان مکمل نہیں ہے آج جو لوگ مذہب اسلام اور پیغمبر اسلام سے نفرت اور بغض میں اندھے ہوکر رسول کی شان میں گستاخی کررہے ہیں وہ درحقیقت مسلمانوں کو آزمارہے ہیں کہ آج کا مسلمان اپنے نبی سے کتنی محبت کرتا ہے ورنہ نبی کریم کی سیرت طیبہ سے تو وہ بھی بہت حد تک واقف ہیں لیکن اسلام کی شبیہ کو بگاڑنے اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش ان کی فطرت میں داخل ہے اس لیے وہ اپنی بدبختانہ حرکتوں سے باز نہیں آتے — تاجدار دوعالم نے مکہ کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی جو پہلا فرمان جاری کیا اور شاہی اعلان فرمایا وہ یہ تھا کہ ایک ایک لفظ میں رحمتوں کے دریا موجیں مار رہے ہیں جو شخص ہتھیار ڈال دے گا اس کے لیے امان ہے، جو شخص اپنا دروازہ بند کرلے گا اس کے لیے امان ہے، جو کعبہ میں داخل ہوجائے گا اس کے لیے امان ہے سرکار دوعالم جب فاتحانہ حیثیت سے مکہ میں داخل ہوئے تو آپ اپنی اونٹنی قصوا پر سوار تھے سورہ فتح تلاوت تلاوت فرمارہے تھے سرجھکائے ہوئے اللہ رب العالمین کا شکر ادا کررہے تھے اس کے بعد حرم الٰہی میں آپ نے سب سے پہلا دربار عام منعقد فرمایا جس میں افواج اسلام کے علاوہ ہزاروں کفار ومشرکین کے عوام وخواص کا زبردست ازدہام تھا جس میں وہ ظالم و جفاکار بھی تھے جو آپ پر بارہا پتھر کی بارش کر چکے تھے، وہ خونخوار بھی تھے جنہوں نے بارہا آپ پر قاتلانہ حملے بھی کئے تھے، وہ بے رحم و بے درد بھی تھے جنہوں نے آپ کے دندان مبارک شہید کئے تھے اور چہرہ انور کو لہولہان کئے تھے، وہ سنگ دل بھی تھے جو برسہا برس تک اپنی بہتان تراشیوں اور شرمناک گالیوں سے آپ کے قلب مبارک کو زخمی کرچکے تھے، وہ سفاک اور درندہ صفت بھی تھے جو آپ کے گلے میں چادر اور رسیوں کا پھندا ڈال کر آپ کا گلا گھونٹنے کی کوشش بھی کرچکے تھے، وہ ظلم وستم کے مجسمے بھی تھے جنہوں نے آپ کی صاحبزادی حضرت زینب کو نیزہ مار کر اونٹ سے زمین پر گرادیا تھا اور ان کا حمل ساقط ہوگیا تھا وہ جفاکار و خونخوار بھی تھے جن کے جارحانہ حملوں اور جارحانہ یلغار سے بار بار مدینہ کے در و دیوار دہل چکے تھے، وہ ستمگار بھی تھے جنہوں نے آپ کے چچا حضرت امیر حمزہ کو قتل کیا تھا، ناک، کان کاٹ کر اس کا ہار بنا کر گلے میں پہنا تھا، ان کا جگر چبانے والے بھی اس مجمع میں موجود تھے، حضرت بلال، حضرت صہیب، حضرت عمار، حضرت خباب، حضرت خبیب، حضرت زید رضی اللہ عنہم کو رسیوں سے باندھ کر کوڑے مارا کرتے تھے، جلتی ریتوں پر اور دہکتے ہوئے انگاروں پر لٹایا کرتے تھے، کسی کو سولی پر لٹکا کر شہید کردیا کرتے تھے اس دربار عام میں یہ سب کے سب مجرم بنے کانپ رہے تھے انہیں اس بات کا احساس تھا کہ آج ہمارے بوٹی بوٹی ہونے کا دن ہے آج ہمارے بچوں کو خاک وخون میں ملا کر ہمیں نیست و نابود کردیا جائے گا، ہماری آبادیوں اور بستیوں کی دھجیاں اڑادی جائیں گی — سرکار دوعالم نے اس دربار عام میں ایک خطبہ دیا اور پھر اہل مکہ کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ بولو آج تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ کرنے والا ہوں؟ اس دہشت انگیز سوال سے تمام مجرموں کے جسم کانپنے لگے لیکن جبین رحمت کے پیغمبرانہ تیور کو دیکھ کر سب یک زبان ہوکر بولے کہ آپ کرم والے بھائی اور کرم والے باپ کے بیٹے ہیں یہ سن کر فاتح مکہ سید عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کریمانہ لہجے میں ارشاد فرمایا کہ: لا تثریب علیکم الیوم فاذھبوا انتم الطلقا (آج تم پر کوئی ملامت نہیں،، جاؤ تم سب آزاد ہو) بالکل غیر متوقع طور پر ایکدم اچانک فرمان رحمت سن کر سب مجرموں کی آنکھیں فرط ندامت سے اشکبار ہوگئیں اور کفار کی زبانوں پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نعروں سے حرم کعبہ کے در و دیوار گونجنے لگے مجرموں کی نظروں میں خلاف توقع ایک عجیب انقلاب برپا ہوگیا کہ سماں ہی بدل گیا — اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جو اتنا رحم دل ہو پھر اس کے خلاف اتنی سازشیں کیوں رچی جاتی ہیں جب سے دنیا قائم ہوئی ہے تب سے آج تک کوئی اتنا رحم وکرم کا معاملہ کرنے والا پیدا نہیں ہوا زمین و آسمان، چاند و سورج، شجر و حجر، بحر و بر، جن و انس سب کے ساتھ جس نے انصاف کیا ہے وہ محمد عربی کی ذات ہے، جس نے زمین میں زندہ لڑکیوں کو دفن کرنے سے روکا وہ محمد عربی کی ذات ہے، جس نے مساوات کا درس دیا وہ محمد عربی کی ذات ہے، جس نے حقوق اللہ وحقوق العباد کی ادائیگی کی تعلیم دی وہ محمد عربی کی ذات ہے، جس نے کراہتی اور سسکتی و دم توڑتی ہوئی انسانیت کو سکون بخشا وہ محمد عربی کی ذات ہے، جس نے اپنی بیٹی کے ہتھیارے کو معاف کیا اور جس نے اپنے چچا کے قاتل کو معاف کیا وہ محمد عربی کی ذات ہے، جس نے گالیاں سن کر، اینٹ و پتھر کی مار کھا کر، لہولہان ہوکر بھی بددعا دینے کے بجائے اللہ سے ان کی ہدایت کی دعا کیا وہ محمد عربی کی ذات ہے لیکن اس کے باوجود بھی فرانس، ڈنمارک و دیگر ممالک میں نبی کریم کی شان میں گستاخی کرنا، اہانت آمیز خاکہ تیار کرنا، خاکوں کی اشاعت کرنا یہ سراسر بے حیائی ہے، بدترین دہشت گردی ہے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ایک سازش ہے اور اس طرح کی گھٹیا حرکت کرنا یہود ونصاریٰ کی فطرت ہے یہ وہ قومیں جو ہمیشہ امن کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرتی رہی ہیں پوری دنیا کو یہ جان لینا چاہیے کہ توہین رسالت اللہ کو بھی گوارا نہیں ہے خود نبی کریم کی ظاہری زندگی میں بھی یہ دیکھا اور آج بھی دیکھا جارہا ہے کہ جس نے رسول پاک کی شان میں گستاخی کی تو اسے زندہ رہنے کا حق ختم ہوگیا اس کی زندگی کے خاتمے کا چاہے جو بھی ذریعہ بنے — جو مذہب اسلام پر شدت پسندی کا الزام لگاتے ہیں وہ درحقیقت اسلام دشمنی میں اندھے ہیں وہ مذہب اسلام کے ساتھ خود اپنے مذہب کی تعلیمات کے بھی مخالف ہیں وہ قومیں نہ اپنے نبی کی وفادار ہوئیں اور نہ اپنے مذہبی کتاب کے ساتھ وفادار ہوئیں جبکہ مذہب اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے سب برحق، قرآن سے پہلے جتنی بھی کتابیں نازل ہوئیں توریت، زبور، انجیل برحق،، یہاں تک کہدیا گیا کہ جو بھی شخص قرآن کو اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب مانے اور توریت، زبور، انجیل کو اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب نہ تو وہ مسلمان ہو ہی نہیں سکتا یعنی قرآن کو اللہ کی کتاب ماننا ضروری ہے اور قرآن سے پہلے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں ان کو بھی ماننا ضروری ہے (سورہ ؟ البقرہ ؟) کے پہلے رکوع کی تلاوت کرنے اور ترجمہ پڑھنے سے سب کچھ واضح ہوجاتا ہے مذہب اسلام کا دائرہ بہت وسیع ہے آنکھوں سے نفرت کی چنگاریاں اور دلوں سے بغض و حسد نکال کر مذہب اسلام کی تعلیمات کا مطالعہ کرنے والے آج بھی اسلام کی شیتل چھایا میں پناہ لے رہے ہیں، مذہب اسلام کے شامیانے میں داخل ہورہے ہیں اور یہی چیز یہی بات اسلام مخالف ذہنیت رکھنے والے ہضم نہیں کرپاتے ان سے یہ برداشت نہیں ہوتا ہے،، کبھی کملیش تیواری تو وسیم رضوی تو کبھی نرسنگھا نند جیسے بدترین قسم کی ذہنیت رکھنے والے کبھی قرآن کی توہین کرتے ہیں تو کبھی رسول کی توہین کرتے ہیں جبکہ آج پوری دنیا آخری نبی کی امت ہے بس فرق اتنا ہے کہ مسلمان امت اجابت ہیں اور دیگر لوگ امت دعوت ہیں اس کے باوجود بار بار نبی اکرم سے دشمنی کا اظہار کیا جاتا ہے اور گستاخیاں کی جاتی ہیں آخر کیوں؟ سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ ان لعینوں کی پشت پناہی کون کررہا ہے انہیں کون للکارتا ہے ان کے سروں پر کس کا ہاتھ ہے، اس گھٹیا اور قابل مذموم حرکت سے انہیں کیا فائدہ ملتا ہے جبکہ مسلمانوں نے کبھی بھی کسی مذہب کی توہین نہیں کی اور کسی مذہبی پیشوا کی توہین نہیں کی اور مذہب اسلام اس کی اجازت بھی نہیں دیتا،، کوئی یہودی ہمارے نبی کی توہین کرے تو جواب میں ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کی توہین نہیں کرسکتے، کوئی عیسائی ہمارے نبی کی توہین کرے تو جواب میں ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین نہیں کرسکتے کوئی ہندو ہمارے نبی کی توہین کرے تو جواب میں ہم شری رام چندر جی کی توہین نہیں کرسکتے، کوئی سکھ ہمارے نبی کی توہین کرے تو جواب میں ہم گرونانک کی توہین نہیں کرسکتے اس لئے کہ ہمارا مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا ہے اور یہ بات پوری دنیا یاد رکھے کہ گستاخ نبی کو جینے کا حق نہیں ہے ایک منافق نے نبی کا فیصلہ نہیں مانا تو حضرت عمر فاروق نے اس کا سر قلم کردیا، ابوداؤد شریف کی روایت کے مطابق ایک صحابی رسول اپنے گھر میں نبی کا ذکر کرتے تو بیوی جو ایمان نہیں لائی تھی وہ لعن وطعن شروع کردیتی ایک جیسے ہی وہ صحابی رسول پاک کا ذکر شروع کیا تو بیوی نے نبی کی شان میں گالیاں دینا شروع کردی اس وقت وہ اپنے بچے کو دودھ پلارہی تھی صحابی کو برداشت نہیں ہوا اور اپنے دودھ پیتے بچے کی بھی پرواہ نہ کی چھرا اٹھایا اور بیوی کے پیٹ میں گھونپ دیا چند لمحوں میں بیوی تڑپ تڑپ کر مرگئی صحابی بارگاہ رسالت میں پہنچے اور سارا ماجرا بیان کیا تو نبی نے فرمایا کہ جو مجھے گالی اسے زندہ رہنے کا حق نہیں ہے لہذا تم سے کوئی قصاص نہیں لیا جائے گا منافقوں نے بارگاہ رسالت میں بھیڑ لگا کر مطالبہ کررہے تھے کہ عمر کو قتل کے بدلے قتل کیا جائے تو اللہ نے جبرئیل علیہ السلام کو بھیجا اور جبرئیل نے نبی سے کہا کہ عمر نے کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا ہے بلکہ عمر نے ایک منافق کو قتل کیا ہے جسے آپ کے فیصلے پر اطمینان نہیں تھا، جب نبی پاک کا خط ایک بادشاہ نے پھاڑ کر رسول کی توہین کی تھی تو خود اس کے بیٹے نے ہی اس کا کام تمام کردیا، ڈنمارک میں ایک بدبخت نے نبی کی شان میں گستاخی کی تھی تو خود اس کے گھر میں آگ لگی اور وہ جل کر خاکستر ہو گیا،، شان رسالت میں گستاخی سے مسلمانوں کے جذبات ضرور مجروح ہوتے ہیں لیکن جو لوگ فوراً سر قلم کرنے کا انعامی اعلان کرتے ہیں انہیں بھی اپنا محاسبہ کرنا چاہئے کہ ہم کہاں تک صحیح ہیں کہیں صرف ہائی لائٹ ہونا اصل مقصد تو نہیں،، ضرورت تو اس بات کی ہے کہ ہم احتجاج کریں تو جوش کے ساتھ ہوش کو برقرار رکھیں اور اپنے جلسوں میں غیر مسلموں کو بھی مدعو کریں تاکہ جب ذکر نبی ہو تو وہ بھی سنیں، مدارس میں انہیں بھی مدعو کریں تاکہ وہ دیکھیں کہ کونسی تعلیم دی جاتی ہے لیکن افسوس کہ آج خود مسلمانوں نے اپنے حالات ایسے بنا رکھے ہیں کہ مسلمان ہی مسلمان کو مدعو کرے تو کٹہرے میں کھڑا کردیا جائے گا اور اسی کا فائدہ اغیار اٹھا رہے ہیں کہ دیکھا جائے کہ مسلمانوں کے اندر ابھی کتنا حب نبی ہے اس لئے مسلمانوں کو آپس میں لاکھ اختلاف کے باوجود بھی اتنی گنجائش تو رکھنا چاہیے کہ ایک آواز ہوکر حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ گستاخ رسول کو تختہ دار پر لٹکایا جائے اور موت کے گھاٹ اتارا جائے اور بار بار اس طرح کی گھٹیا حرکت کیوں کی جاتی ہے، ان کے سروں پر کس کا ہاتھ ہے، کون پشت پناہی کررہا ہے، ان کا لنک کہاں سے جڑا ہوا ہے اس کی بھی مکمل جانچ کیا جائے تاکہ ان کے مقاصد اور سازشوں کا پردہ فاش ہو، ان کے چہرے بے نقاب ہوں،، اور مسلمانوں کو بھی حب نبی کا ثبوت نعروں کی تکرار سے نہیں بلکہ عظیم الشان عمل و کردار سے دینا ہوگا تعلیم و سیاست دونوں میدان میں اپنا مقام بنانا ہوگا تاکہ ایک طرف کوئی بدکار و بدبخت مذہب اسلام پر اور پیغمبر اسلام پر انگشت نمائی کرے تو اسے مناظرے کے لئے للکارا جاسکے اور دوسری طرف یہ بھی بتایا جاسکے کہ کسی مذہبی پیشوا کی توہین اور کسی مذہبی کتاب کی توہین، مساجد اور مدارس کے خلاف زہر افشانی اور کسی بھی شخص یا معاشرے کی مذہبی شناخت کو زبردستی مٹانے کی کوشش کرنا یہ سب دہشت گردی کے زمرے میں آتا ہے اس کی دردناک و عبرتناک سزا ہونی چاہیے،، نرسنگھا نند جیسے لوگوں کو کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیے تب معلوم ہوگا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک جتنے بھی انبیاء ورسل دنیا میں تشریف لائے سب نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کی اور دنیا تشریف لانے کی بشارت دی ہے اور وہ کسی مخصوص علاقے کے نہیں بلکہ کائنات کے ذرے ذرے اور چپے چپے کے لئے نبی ہوں گے اور ان کے اخلاق وکردار اتنے بلند ہوں گے کہ ان کی امت کو اللہ کی طرف سے خیر امت کا درجہ حاصل ہوگا،، ان کے آنے کے بعد دوسری ساری آسمانی کتابیں منسوخ کردی جائیں گی صرف آخری نبی کی کتاب یعنی قرآن پر عمل کرنے والا اور ان سے سچی محبت رکھنے والا ہی راہ حق پر ہوگا اور ان امت ان سے بے پناہ محبت کرے گی اور اعلان کرے گی کہ نبی کی محبت دین حق کی شرط اول ہے اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے،، اور یہی بات، یہی عمل، یہی اعلان ابوجہل و ابولہب کی اولادوں کو برداشت نہیں ہوتا۔

شخصیاتِ اسلام: تذکرہ نگاری کی ایک روشن قندیل

طفیل احمد مصباحی
8416960925

تذکرہ نگاری ایک دشوار، تحقیق طلب اور صبر آزما فن ہے۔ اس کی دشواریوں کا اندازہ وہ شاہین صفت افراد بخوبی لگا سکتے ہیں، جنہوں نے اس دشت کی سیاحی کی ہو اور اس خار مغیلاں سے اپنے پائے عزم و ہمت کو لہولہان کیا ہو۔ ضمنی حیثیت سے تذکرہ نگاری میں بیک وقت ادب کی مختلف اصناف اور متعدد شعبے سرگرم عمل ہوا کرتے ہیں۔ کبھی یہ تاریخ سے بحث کرتی ہے تو کبھی تحقیق کا دسترخوان بچھاتی ہے۔ کبھی یہ سیرت وسوانح کو اپنے دامن میں سمیٹتی ہے اور کبھی تنقید کا نشتر چلاتی ہے۔ کبھی اس میں مواد وموضوع کی بھرمار نظر آتی ہے تو کبھی ہیئت و اسلوب کی چاشنی دامن دل کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ گویا تذکرہ نگاری، نثری ادب کا وہ سدا بہار گلشن ہے جس میں گلہائے رنگا رنگ کھلے ہوتے ہیں۔ بس ضرورت ہے ذوق نظر کی اور اسے سلیقے سے اپنے دامن میں سمیٹنے کی۔ تذکرہ نگاری اور سوانح نگاری میں فرق ہے۔ اجمال وتفصیل اور مبالغہ وغلو سے اپنے دامن قلم کو بچاتے ہوئے اعتدال و توازن اور انصاف و دیانت کے ساتھ کسی عظیم علمی، ادبی اور روحانی شخصیت کی حیات وخدمات کا آئینہ قارئین کے روبرو پیش کرنا، حد درجہ دشوار کام ہے۔ عربی، فارسی اور اردو زبان میں ادبی تذکروں کے علاوہ بیشمار مذہبی تذکرے لکھے گئے۔ علم حدیث میں اسمائے رجال، فن جرح وتعدیل، تذکرۃ الحفاظ، طبقات فقہا ومحدثین، طبقات صوفیہ، طبقات حنفیہ، طبقات شوافع وغیرہ تذکرہ نویسی کی قدیم مثالیں ہیں۔ عربی زبان و ادب کی تقلید کرتے ہوئے فارسی واردو میں تذکرہ وسوانح کی سینکڑوں کتابیں لکھی گئیں، جس کا سلسلہ تا ہنوز جاری ہے۔ "شخصیات اسلام" کا تعارف وتذکرہ در اصل مذہبی تذکرہ نگاری کے ذیل میں میں آتا ہے، جس میں تقریباً وہی انداز و اسلوب اپنایا جاتا ہے جو ادبی تذکروں کا طرۂ امتیاز ہے۔ مذہبی تذکروں میں تذکرہ نگار مذہبی شخصیات یا بلفظ دیگر اسلامی شخصیات کی حیات وخدمات اور ان فکر وفن پر گفتگو کرتے ہوئے عام طور سے اپنے ممدوح کے علمی وفنی کوتاہیوں سے صرف نظر کرتے ہیں، باقی اس کے دیگر اجزائے ترکیبی تقریباً وہی ہوتے ہیں، جو ادبی تذکروں کے ہوا کرتے ہیں۔ پروفیسر حنیف احمد نقوی شعرائے اردو کے تذکروں کی ادبی، فنی، تاریخی، سوانحی اور تنقیدی اہمیت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: تذکرہ نویسی کا فن نہ تو براہ راست تاریخ نگاری کے ذیل میں آتا ہے، نہ اسے فن سیرت یا سوانح نگاری کے تحت رکھا جاسکتا ہے اور نہ اس کا دائرہ کار تنقید کی طرح صرف اچھے برے کی پرکھ تک محدود ہے، بلکہ درحقیقت یہ تمام فنون یا اصناف ادب کا آمیزہ اور بجائے خود ایک فن یا صنف ادب ہے۔ تذکرہ نگار شاعر کے مختصر حالات زندگی قلم بند کرتا ہے۔ اس کی شخصیت کی تعمیر میں کارفرما عوامل کا ذکر کرتا ہے۔ اس کی وضع قطع اور عادات واخلاق کی کیفیت بیان کرتا ہے اور اس کے کلام کی خوبیوں اور خامیوں پر اجمالی انداز میں تبصرہ کرتے ہوئے آخر میں بطور نمونہ چند اشعار پیش کرکے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوجاتا ہے۔ اگر تحقیق وجستجو کے دوران کسی محقق کو تذکروں کی تنگی اور تنگ دامانی کا احساس ہو تو یہ ایسا نقص جس کی بنا پر پوری صنف (تذکرہ نگاری) کو دفتر بے معنیٰ قرار دے دیا جائے۔ اردو کی توسیع وترقی کے لیے کی گئی کوششوں کی روداد جب بھی قلم بند کی جائے گی، تذکروں سے دامن بچا کر گذر جانا ممکن نہ ہوگا۔ (اردو تذکرہ نگاری 1835 کے بعد، ص: 48 / 49، ناشر: عرشیہ پبلیکیشنز، نئی دہلی) محقق نیپال، ماہر تاریخ و تصوف حضرت مولانا حافظ وقاری مفتی محمد رضا قادری مصباحی دام ظلہ (استاذ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور؛ ضلع اعظم گڑھ، یوپی) قابل مبارک باد ہیں جن کے خامۂ زرنگار سے زیر نظر کتاب "شخصیات اسلام" معرض وجود میں آئی ہے، جو کمیت وکیفیت کے لحاظ سے عمدہ، مفید، معلوماتی اور تذکراتی ادب کے باب میں ایک خوش گوار اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ راقم الحروف گزشتہ دس سالوں سے مولانا موصوف کو جانتا ہے اور ان کی علمی وتحریری سرگرمیوں کا عینی شاہد ہے۔ منبع فیاض اللہ رب العزت نے انہیں علم وادب، شعور وآگہی، فکر ودانائی، ذوق نظر اور تحقیقی ذہن سے نوازا ہے۔ فقہ وافتا کے تو خیر اسپیشلسٹ ہیں اور جامعہ اشرفیہ، مبارک پور جیسے عظیم علمی ادارے کے سند یافتہ مفتی ہیں۔ علاوہ ازیں قرآنیات، علم تفسیر اور تاریخ وتصوف ان کا خاص میدان ہے۔ تاریخی ماخذ پر گہری نگاہ رکھتے ہیں۔

ہم پرورش لوح وقلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گذرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

روزنامہ فاروقی تنظیم
FAROOQUI TANZEEM फारूकी तंज़ीम

انتخابات پر ایک نظر۔ (2)

(گذشتہ سے پیوستہ) ہم نے ملک کا پہلا چناؤ بھی دیکھا ہے اور آج کا سڑانگ اور تعفن زدہ چناؤ بھی دیکھ رہے ہیں۔ پہلے کے انتخابات میں امیدوار نہ مندر جاتا تھا نہ مندر بنانے کا وعدہ کرتا تھا۔ نہ بیف پر پابندی لگانے کی بات کرتا تھا نہ گئو کو ماتا کی جے کے نعرے لگاتا تھا۔ سیکولرازم کی بات ہوتی تھی، پالیسی کی باتیں ہوتی تھی، ترقی کی بات ہوتی تھی اور لوگوں سے پارٹی کے انتخابی نشان پر مہر لگانے کی اپیل کی جاتی تھی۔ کون وزیراعلیٰ یا وزیراعظم ہوگا اس کا دور دور تک ذکر نہ ہوتا تھا۔ اس کا فیصلہ چناؤ کے نتائج آنے کے بعد ہوتا تھا اور یہی ہمارا آئین کہتا بھی ہے۔ پارلیمانی جمہوریت کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ پارٹی اور پالیسی پر چناؤ ہو نہ کہ شخصیت پر۔ اندرا گاندھی کے آخری دور میں اس حد تک نمایاں کی جانے لگی کہ ووٹروں سے اپیل کی جاتی تھی "اندرا گاندھی کے ہاتھوں کو مضبوط کیجئے" لیکن لوک سبھا چناؤ 2014 سے تصویر ایکدم بدل گئی چناؤ صدارتی طرز حکومت کی طرح شخصیت کو مرکز بنا کر لڑا گیا اور تب سے یہ ہر چناؤ کا وطیرہ ہوگیا ہے [illegible]

[illegible] MODELROLE [illegible] UTOPIA [illegible] ISSUES [illegible]

[illegible] جس کا مظہر ہماری سیاست اور ہمارے چناؤ ہیں۔ (ختم)

اطلاع

روح کا انتقام

خواجہ حسن نظامی رحمتہ اللہ علیہ:

یہ 1904ء کا ذکر ہے۔ایک صاحب نے مجھ سے کہا کہ درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمتہ اللہ علیہ (دہلی) کے قریب کوئی کنواں نہیں، جب کہ باؤلی کا پانی کھاری ہے۔

اگر آپ کہیں تو درگاہ کے مشرق دروازے پر کنواں بنوادوں۔

میں نے جواب دیا: ہاں صاحب یہاں



میٹھے پانی بہت تکلیف ہے، شاید کنویں کا پانی میٹھا نکل آئے۔

ان صاحب نے کہا: مگر یہاں قبریں بہت زیادہ ہیں۔کنواں کھودا گیا تو قبروں کو توڑنا پڑے گا اور ان کی بے حرمتی ہوگی۔

میں نے کہا: قبروں کی ہڈیاں دوسری جگہ احتیاط سے دفن کردینا، کیوں کہ پانی کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔

یہ کہہ کر میں تو الٰہ آباد چلا گیا اور ان صاحب نے کنواں کھدوانا شروع کیا۔

قبروں سے ہڈیاں نکلتی تھیں تو دوسری جگہ ادب واحترام سے دفن کرادیتے۔

یہاں تک کہ جب پانی کے قریب پہنچے تو وہاں کسی آدمی کا پورا ڈھانچا نظر آیا۔سب کو حیرت ہوئی کہ بالائی قبروں کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی تھیں، مگر اتنی گہری جگہ میں یہ پورے آدمی کا ڈھانچہ کیوں کہ باقی رہا اور اتنی گہری قبریں کس نے بنائی؟

بہرحال اس ڈھانچے کو دیکھ کر مزدور ڈر گئے۔

انھوں نے ان ہڈیوں کو ہاتھ لگانے سے انکار کیا تو کنواں کھدوانے والے صاحب خود رسے میں ٹوکرا باندھ کنوئیں میں اترے۔

انھوں نے کدال ہاتھ میں لے ڈھانچے کے گھٹنے پر مار، تاکہ ہڈیاں توڑ کر اوپر لے جائیں اور کسی جگہ دفن کردیں۔

کدال کے مارتے ہی ان کا گورا رنگ کالا ہوگیا اور وہ دیوانوں کی سی باتیں کرنے لگے۔ جو مزدور ان کے ساتھ کنوئیں میں گیا تھا، اس نے ان کو ٹوکرے میں باندھ دیا اور بہت مشکل سے ان کو باہر لایا۔کنوئیں کے پاس بہت سی خلقت جمع ہوگئی۔

سب حیران تھے کہ ابھی تو ان کا رنگ گورا تھا، اب یہ ایسے کالے کیوں کر ہوگئے۔

وہ بار بار کہتے تھے: میرے بھانجے کا پاؤں توڑ ڈالا، میرے بھانجے کا پاؤں توڑ ڈالا۔

آخر انھیں ان کے گھر میں لے گئے۔ بڑے بڑے عامل بلائے گئے، مگر ان کو کوئی اچھا نہ کرسکا۔

آخر تیسرے دن اس کنوئیں کو بند کردیا گیا۔سب مٹی اور ہڈیاں اس کنوئیں کے اندر بھر دی گئیں اور کنواں زمین کے برابر ہوگیا۔ جب ان صاحب کا رنگ بھی ٹھیک ہوگیا اور دماغ کی خرابی بھی درست ہوگئی۔

میں الٰہ آباد کے سفر سے واپس آیا تو میری بیوی نے سارا قصہ مجھے سنایا۔

اس وقت میں اپنے گھر میں پلنگ پر چت لیٹا تھا۔لیمپ سرہانے رکھا تھا اور میں لیٹا ہوا اخبار پڑھ رہا تھا۔ پلنگ کے نیچے دری پر میری بیوی اور ان کی والدہ بیٹھی چھالیا کتر رہی تھیں اور مجھے قصہ سنا رہی تھیں۔

میں پلنگ پر اٹھ کر بیٹھ گیا اور میں نے اپنی بیوی سے پوچھا: تم سمجھیں وہ کالے کیوں ہوئے اور دیوانے کیوں ہوگئے؟

بیوی نے کہا: کسی بزرگ کا مزار تھا۔

انھوں نے بے ادبی کی، مزار والوں کی روح نے ان کو قبر توڑنے کی سزا اور وہ کالے اور دیوانے ہوگئے، مگر جب ان کے وارثوں نے قبر بند کرادی اور کنواں بھی بند کرادیا تو روح نے تین دن بعد ان کی خطا معاف کردی اور وہ اچھے ہوگئے۔

میں نے بیوی سے کہا: نہیں یہ بات نہیں، بلکہ بات یہ ہے کہ مردے کی ہڈیاں صدیوں سے مٹی کے اندر دبی ہوئی تھیں اور ہڈیوں کے اندر فاسفورس ہوتا ہے۔

فاسفورس زہریلا ہوگیا تھا۔ جب انھوں نے ڈھانچے پر کدال ماری تو ہڈی ٹوٹ گئی اور اس میں سے فاسفورس اڑا جوان کی ناک میں سانس کے ساتھ گھس گیا اور بدن کے خون میں جذب ہوگیا۔ فاسفورس نے اپنے زہر سے خون کو کالا کردیا۔خون کالا ہوتو چہرہ بھی کالا ہوگیا اور وہ دیوانے بھی اسی وجہ سے ہوئے کہ ان کے دماغ پر زہریلے فاسفورس نے برا اثر کیا۔

اگر روح کچھ کرسکتی ہے تو مجھے سزا دیتی، کیوں کہ میں نے ان کو کنواں کھودنے اور قبریں توڑنے کا حکم دیا تھا۔اگر روح میں کچھ طاقت ہے تو آئے مجھے اپنی طاقت دکھائے اور مجھے سزا دے۔تم عورتیں کمزور عقیدے کی ہوتی ہو، میں روحوں کے ایسے اثر کو نہیں مانتا۔

بیوی نے جواب دیا: توبہ کرو، کیسی باتیں کرتے ہو۔میں نے کہا: کم از کم میری عقل تمھاری طرح بودی نہیں ہے۔بیوی نے کہا: جانے دو، یہ باتیں چھوڑو، اپنا اخبار پڑھو۔ میں ایسی منکرانہ باتیں سننا نہیں چاہتی۔میں ہنسا اور اخبار پڑھنے لگا۔

ان باتوں کو پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے تھے اور میں چت لیٹا تھا کہ کسی نے میرے پاؤں کے تلوؤں میں جیسے بجلی کا تار لگادیا۔بجلی سن سن کرتی میرے تمام بدن میں پھیل گئی اور مجھے ایسی تکلیف ہوئی جس کو الفاظ میں ادا کرنا مشکل ہے۔میری رگ رگ میں چھریاں چلتی معلوم ہوتی تھیں میں بے تاب ہوکر چیخنے لگا۔

میں نے اپنی چیخوں کی آواز سنی، مگر میری بیوی اور ساس آپس میں باتیں کرتی اور چھالیا کترتی رہیں۔ انھوں نے میری چیخنے پر توجہ نہ کی۔تب میں نے بیوی کا نام لے کر چیخنا شروع کیا کہ حبیب بانو ارے بی! مجھے دیکھو میرا کیا حال ہوگیا۔

مجھے قبر والی روح نے دبالیا۔میں توبہ کرتا ہوں، پھر کبھی کسی بزرگ کی بے ادبی نہ کروں گا، مگر میری بیوی نے پھر بھی میری طرف توجہ نہیں دی اور اپنی ماں سے باتیں کرتی رہی۔

میں نے اسی حال میں خیال کیا کہ شاید میرا دل دب گیا ہے اور اس کی وجہ سے یہ تکلیف ہے۔

اس لیے آہستہ سے دائیں رخ کروٹ لی، مگر پھر بھی تکلیف میں کمی نہ ہوئی۔تب میں نے توبہ کرنی شروع کی اور عہد کیا کہ کبھی روحوں کی بے ادبی نہ کروں گا۔

☆☆☆☆☆

صلہ



عاصمہ زیدی

گھر میں داخل ہوا تو دیکھا بیوی بیٹھی رو رہی ہے۔کیا ہوا؟ میں نے پوچھا۔آج اس نے بیوی کے کہنے پہ بڑھیا کو پھر مارا ہے۔اور اتنا مارا????وہ پھر ہچکیوں سے رونے لگی۔تمہیں کیا۔وہ اس کی ماں ہے، تمہاری نہیں اور پھر بڑھیا زبان چلاتی ہوگی۔

میں نے اس کا غم غلط کرنے کے لئے کہا۔آپ کو کچھ پتا بھی ہے، اس بیچاری کو فالج ہے۔بیوی نے تلخی سے جواب دیا۔پہلے تم نے کبھی بتایا نہیں کہ اس کو فالج ہے۔اچھا چھوڑو۔ہم کر بھی کیا سکتے ہیں؟۔میں نے موضوع بدلنے کی کوشش کی۔میرا دل کرتا ہے کہ بڑھیا کو اپنے گھر لے آؤں کچھ دنوں کے لئے۔

کیا۔کیا کہا؟ پاگل ہوگئی ہو۔پرائی مصیبت اپنے گلے ڈالو گی۔مجھے اس کی سوچ پہ غصہ آ گیا۔صرف ہفتے بھر کے لئے۔نہیں، نہیں۔

یہ ناممکن ہے۔اور پھر وہ کیوں دینے لگا اپنی ماں ہم کو۔میں نے کہا۔

اس کی بیوی کئی مرتبہ کہہ چکی ہے کہ بڑھیا مرتی بھی نہیں۔

بیوی نے کہا۔بس اب آپ مان جائیں اور اس کو اپنے گھر لے آئیں۔یہ کہتی ہوئی وہ میرے پہلو میں آ بیٹھی۔اچھا جی اب اس بڑھیا کو گھر لانے کی ذمہ داری بھی مجھ پر ڈال رہی ہو۔اور یہ تو سوچو کہ تم اس کو سنبھال بھی لوگی؟۔میں نے کہا۔

اپنے بچے تو ہیں نہیں، میں گھر میں سوائے ٹی وی دیکھنے کے اور کیا کرتی ہوں۔چلو وہ آجائے گی تو میرا دل بھی لگا رہے گا۔اس نے اُداسی سے کہا۔ہماری شادی کو دس سال ہوگئے تھے۔مگر اولاد سے محرومی تھی۔میں نے سوچا۔چلو بات کر کے دیکھنے میں حرج نہیں ہے۔

کونسا، وہ اپنی ماں، ہمیں دینے پہ راضی ہو جائے گا۔اگر راضی ہوگیا تو؟ اگر وہ بڑھیا مستقل گلے پڑ گئی تو۔میں نے اپنے خدشے کا اظہار، بیوی سے کیا۔یہ تو اور اچھی بات ہے۔اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔اگلے دن شام کو کافی سوچ بچار کے بعد میں ان کے گھر گیا۔

میں نے پلان کے مطابق اس سے کہا کہ میری بیوی، فالج کا علاج قرآن پاک سے کرنا جانتی ہے۔اور آپ کی والدہ کا علاج کرنا چاہتی ہے۔

یہ سن کر اس نے کسی خوشی کا اظہار نہ کیا۔تو میں نے بات جاری رکھی کہ اس میں مسئلہ یہ ہے کہ آپ کی والدہ کو ہفتہ بھر ہمارے گھر پر رہنا ہوگا۔

آپ فکر نہ کریں، ہم ان کا اچھے سے خیال رکھیں گے۔یہ سن کر اس کے چہرے پہ شرمندگی اور خوشی کے ملے جلے اثرات پیدا ہوئے۔اس نے تھوڑی سی بحث کے بعد اجازت دیدی۔میں نے اُٹھتے ہوئے کہا کہ علاج میں پندرہ بیس دن بھی لگ سکتے ہیں۔اس نے اور بھی خوشی محسوس کی۔

کہنے لگا۔سلیم صاحب، میں چاہتا ہوں کہ میری ماں ٹھیک ہوجائے، بھلے مہینہ لگ جائے۔اور یوں اماں، مستقل ہماری ہوکر رہ گئیں۔وہ بڑھیا سفید روئی کا گالہ سی تھی۔مناسب خوراک اور دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے حالت اور زیادہ خراب تھی۔

میری بیوی تو تن، من، دھن سے اس کی سیوا میں جٹ گئی۔اس کے لئے ہر چیز نئی خریدی گئی۔بستر، کمبل، چادریں، کپڑے۔اچھی خوراک، اور خدمت سے اماں کے چہرے پہ رونق آنے لگی۔پتا ہی نہ چلا، مہینہ گزر گیا۔پہلے اس کی بہو ہر دو دن بعد آتی رہی۔

پھر چار دن کا وقفہ ہوا، پھر ہفتہ ہونے لگا۔اماں کو واپس لے جانے کی بات نہ اس نے کی، نہ ہم نے۔دوسرے مہینے میں وہ ایک ہی دفعہ آئی۔گھر کی مصروفیات کا رونا روتی رہی۔تیسرے مہینے کے بعد، اس نے آنا بند کردیا۔میں نے بیوی سے کہہ دیا کہ اب اماں تمہاری ذمہ داری بن گئی ہے، اب تم سنبھالو۔

بیوی نے خوشی کا اظہار کیا۔یہ غالبًا ساتواں مہینہ تھا کہ اس آدمی کو اس کی بیوی نے اپنے دوست کے ساتھ مل کے قتل کردیا اور بعد میں وہ خود بھی پکڑی گئی۔

ادھر جیسے جیسے اماں کی توانائی بحال ہو رہی تھی اور چہرے پہ رونق، مکان آنے لگی تھی۔

ویسے ویسے، میرا کاروبار ترقی کرنے لگا۔ایسے لگتا تھا جیسے مجھ پر دھن برسنے لگا ہو۔سال بھر میں میری تین دکانیں ہو چکی تھیں۔تیسرے سال ہم تینوں، میں، بیوی اور اماں نے حج کی سعادت حاصل کی۔گلستان جوہر میں پانچ سوگز کا بنگلہ خرید کر وہاں شفٹ ہوگئے۔

اماں، ہمارے ساتھ سات سال رہیں، ہر پل ان کا ہمیں دعائیں دیتے گزرتا۔اور ہم میاں بیوی، خوشی سے پھولے نہ سماتے۔عجیب کرامت یہ ہوئی کہ اماں کی برکت اور دعاؤں سے، اللہ رب العزت نے مجھے اولاد سے نوازا۔آج وہ ہمارے درمیان نہیں، مگر ان کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

پچھلے دنوں، میری بیوی بہت خوش تھی۔وجہ پوچھی تو کہنے لگی۔میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔

کیسا خواب؟

میں نے دیکھا کہ محشر کا دن ہے اور سب حیران و پریشان کھڑے ہیں۔ان میں، میں بھی کھڑی ہوں کہ اتنے میں، اماں آئیں اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگیں۔

منیرہ، ادھر آ، میرے ساتھ، تجھے پل صراط پار کرادوں۔میں ان کے ساتھ چلی، ہم ایک باغ سے گزرے، تھوڑی دیر میں باغ ختم ہوا تو ایک بڑا سا میدان آگیا تو اماں کہنے لگیں، بس ہوگیا پل صراط پار۔میں حیران ہوئی۔تو وہ بھی زور سے ہنسنے لگیں۔

پھر میری آنکھ کھل گئی۔مبارک ہو بھئی۔بہت اچھا خواب ہے مگر تمہیں میرا خیال نہ آیا۔؟ چلو۔خیر ہمیں بھی کوئی نہ کوئی مل ہی جائے گا جو پل صراط پار کرادے۔آمین۔بیوی نے جیسے دل کی گہرائیوں سے کہا۔اور پھر اس کو میں نے یہ نہیں بتایا کہ ایسا ہی خواب میں بھی دیکھ چکا ہوں بس فرق یہ تھا کہ اماں نے میرا ہاتھ پکڑتے وقت کہا تھا، چلو، تمہیں منیرہ کے پاس لے چلوں وہ پل صراط کے پار تمہارا انتظار کررہی ہے۔

☆☆☆☆☆

بیٹی اللہ کی رحمت ہے!



میمونہ صدیقہ

ایک ننھی آٹھ سال کی بچی اپنے دو بھائیوں اور والدہ کے ساتھ ایک چھوٹے سے گھر میں رہتی تھی۔بچپن ہی سے والد کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔والدہ گھروں میں کام کاج کر کے ان کا پیٹ پالتی تھی۔بچی کا نام اصغری اور بیٹوں کا نام اکرم اور احمد تھا۔

اصغری کو پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔اس کے بھائی سکول جاتے تھے تو وہ کبھی کبھی ان کی کتابیں کھول کر دیکھتی تو والدہ سے ڈانٹ پڑ جاتی کیونکہ اس کی والدہ کا خیال تھا کہ پڑھائی لڑکوں کیلئے ہوتی ہے لڑکیوں کیلئے نہیں، لڑکیاں پڑھ کر بگڑ جاتی ہیں۔

اصغری نے کئی بار پڑھنے کیلئے ماں سے درخواست کی لیکن ماں نہ مانی اور ہمیشہ یہی کہتی کہ بیٹیوں کا کام پڑھائی نہیں، وہ صرف گھر کے کام کرتی ہیں۔

اصغری چھوٹی سی عمر میں ہی ماں کے ساتھ گھر کے کاموں میں سارا دن ہاتھ بٹاتی۔

اگر کوئی چھوٹی سی غلطی ہو جاتی بجائے سمجھانے کے اسے بہت زیادہ باتیں سننی پڑتیں۔اکرم اور احمد بہت شرارتی اور نالائق تھے۔ان کا پڑھنے کو دل ہی نہیں کرتا تھا۔وہ ہر کام بگاڑ دیتے، جس کی ڈانٹ اصغری کو پڑتی۔ماں بیٹوں سے بہت لاڈ کرتی۔

ان کی پڑھائی کی خاطر وہ ان کی ہر خواہش، ہر درخواست پوری کرتی اور انہیں بڑے پیار اور لاڈ سے بلاتی۔اس کے برعکس اصغری کو نام سے پکارنے کے بجائے جنم جلی کہہ کر بلاتی۔اصغری پھر وہ خاموشی اختیار کرلیتی اور کبھی کبھی تنہائی میں روتی اور آنسو بہاتی کہ کاش میں اس دنیا میں ہی نہ ہوتی۔

کیا ماں کا پیار صرف بیٹوں کے لئے ہے اور میرے لیے نہیں شاید اس دنیا میں بیٹیوں کی اہمیت نہیں ہوتی، صرف لڑکوں کی اہمیت ہوتی ہے۔

جب تھوڑی بڑی ہوئی تو ماں کے ساتھ دوسروں کے گھروں میں کام کرنے جانے لگی۔اس کی ماں سیٹھ شاہد کے گھر کا کام کرتی تھی۔

سیٹھ شاہد کی ایک ہی بیٹی سعدیہ تھی جو سکول میں آٹھویں کلاس میں تھی۔آہستہ آہستہ سعدیہ کی دوستی اصغری کے ساتھ ہوگئی۔سعدیہ کو اصغری بہت اچھی اور پیاری لگتی تھی۔فارغ وقت میں وہ اصغری کے ساتھ کھیلتی اور خوب گپ شپ ہوتی۔اسی طرح ایک دن اصغری کو سعدیہ نے پڑھنے کو کہا تو اصغری کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور روتے ہوئے کہا کہ"مجھے بھی پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن میری ماں کے نزدیک بیٹیوں کو پڑھانا اچھی بات نہیں کیونکہ وہ بگڑ جاتی ہیں"۔

سعدیہ کو بہت افسوس ہوا کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے نزدیک بیٹیوں کی اہمیت نہیں ہے، صرف ان کے لیے بیٹے اہم ہوتے ہیں۔سعدیہ نے چھپ کر اصغری کو پڑھانا شروع کردیا۔اب وہ روزانہ آدھا گھنٹہ اس کے لیے پڑھائی کا نکالتی، اسی طرح سعدیہ کی محنت سے اصغری نے میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا اور وظیفہ حاصل کیا۔

آج اصغری بہت خوش تھی اور سعدیہ کے امی ابو بھی بہت خوش تھے اصغری کی اس کامیابی پر۔سیٹھ شاہد نے بھی اصغری کو انعام دیا اور مبارکباد دی اور کہا کہ آج آپ کی ماں کو بھی مبارکباد دینی چاہیے تو اصغری کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور روتے ہوئے کہا کہ میری ماں کو کچھ نہ بتانا وہ مجھے آپ کے گھر آنے سے بھی روک دے گی۔

وہ بہت حیران ہوئے کہ ایسی بھی مائیں ہوتی ہیں۔سعدیہ نے ساری بات اپنے والد کو بتائی اور کہا کہ اسے آگے بھی پڑھائیں گے۔سعدیہ کے گھر والوں نے آگے پڑھانے کا سارا حرج اٹھالیا اور اصغری کی ماں کو کہا کہ اصغری کو ہمارے گھر ہی رہنے دیں کام بہت زیادہ ہوتا ہے رات کو بھی ضرورت ہوتی ہے اس کی تنخواہ گھر بھیج دی جائے گی۔

اصغری کی ماں بوڑھی ہونے کی وجہ سے گھر ہی رہتی تھی۔اکرم اور احمد نے سکول چھوڑ دیا۔وہ سکول سے فیل ہوگئے۔فضول خرچی کرنا، برے دوستوں کے ساتھ بیٹھنا ان کا معمول بن گیا۔ماں کی ایک نہ سنتے اپنی من مانی کرنے لگے۔

اِدھر اصغری نے سعدیہ اور اس کے گھر والوں کی محنت سے بی اے اچھے نمبروں سے پاس کرلیا اور سیٹھ شاہد نے اسے ایک سکول میں ٹیچر کی ملازمت دلوادی۔

جب بیٹوں کی نافرمانیاں حد سے بڑھ گئی تو ماں پچھتا رہی تھی کہ کاش میں اصغری کی خواہش کو پورا کردیتی اور اسے برابر پیار دیتی۔وہ ڈانٹ کے باوجود بھی ہر کام کرتی اور خاموشی اختیار کرتی تھی۔آج اس کی محنت کی کمائی سے گھر چل رہا ہے۔

جن سے بہت لاڈ اور پیار کیا تھا آج وہی نافرمان ہوگئے اور بری صحبت کی وجہ سے آج جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچ گئے ہیں۔ان کے لیے بہت کوشش کی لیکن پھر بھی وہ پڑھائی سے دور ہوگئے۔ مجھے اصغری کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔اسے بھی بھائیوں کے برابر پیار کا درجہ دیتی تو آج کبھی ایسا نہ ہوتا۔

اتنے میں اصغری گھر میں داخل ہوئی۔گھر کے چاروں طرف دیکھا ہر جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے تھے اور گھر ویران پڑا تھا۔اس کی ماں سر جھکائے اپنے پچھتاوے پر افسوس کررہی تھی اور آنسو بہا رہی تھی۔اصغری نے ماں کا ہاتھ تھام لیا تو ماں نے اس کی طرف دیکھا اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اصغری ہے۔

اتنی خوبصورت لگ رہی ہے۔ماں نے اصغری کو سینے سے لگالیا اور روتے ہوئے کہا بیٹی مجھے معاف کردو میں نے آج تک تمہیں پیار نہیں دیا ورتمہارے ہر خواہش رد کردی تمہیں نہ پڑھنے دیا اور نہ آگے بڑھنے دیا اور نہ ہی پیار سے بلایا۔ہمیشہ میری نفرت کی نگاہ صرف اور صرف تم پر رہی۔

اصغری نے کہا ایسا مت کہیں آج آپ کی بیٹی پڑھائی کرنے کے بعد ایک سرکاری عہدے پر فائز ہے۔یہ ساری کی ساری محنت سعدیہ اور اس کے گھر والوں خصوصاً سیٹھ شاہد کی ہے جن کی وجہ سے آج میں اس مقام پر ہوں۔اصغری نے ماں کے آنسو صاف کیے۔



ترتیب و پیشکش
عبدالدیان سمشی
Mob: 9709450094

مرزا شکاری

جب انھیں یہ پتا چلا کہ ان کے ایک عزیز ملاجیبی اس اس شیر کو ہلاک کریں گے مرزا بھی ضد کر کے ان کے ساتھ چل دیے۔



خلیل جبار

جنگل میں ایک بہت اونچے درخت پر مچان بنائی گئی تھی، تاکہ جانور اُچھل کر مچان پر نہ آسکے۔مرزا واحد بیگ بہت جوش میں دکھائی دے رہے تھے۔وہ بار بار اپنی رائفل کو دیکھ رہے تھے۔انھیں بچپن میں شکاریات پر مبنی کہانیاں پڑھنے کا شوق تھا۔

اس بنا پر انھیں شکار سے دل چسپی ہوگئی تھی۔مرزا صاحب ان دنوں پڑوسی ملک میں ایک ماہ کے دورے پر آئے ہوئے تھے۔یہاں پر جس شہر اور گاؤں میں ان کے عزیز ورشتے دار موجود تھے، ان سے ملاقاتیں کر رہے تھے۔وہ جس گاؤں میں قیام کیے ہوئے تھے وہاں ایک جنگلی آدم خور شیر نے گاؤں والوں کو بہت تنگ کیا ہوا تھا۔

جب انھیں یہ پتا چلا کہ ان کے ایک عزیز ملاجیبی اس اس شیر کو ہلاک کریں گے مرزا بھی ضد کر کے ان کے ساتھ چل دیے۔

ملا صاحب نے بہت سمجھایا کہ تم گھر پر ہی رہو میں شیر کے ہلاک کیے جانے پر تمھیں بلالوں گا، مگر وہ نہ مانے۔مجبوراً انھیں انکل بدحواس کو اپنے ساتھ شکار پر لے جانا پڑا۔

ملاجیبی ایک تجربہ کار اور ماہر شکاری تھے۔انھوں نے مچان ایسی جگہ بنایا جہاں آدم خور شیر کو دیکھا جا سکتا تھا۔پتوں پر کسی جانور کے چلنے کی آواز پر ملاجیبی نے اپنے منہ پر انگلی رکھ کر سب کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

سب خاموشی سے آواز کی سمت دیکھنے لگے۔ایک شیر درخت سے بندھی بکری کے پاس آیا۔ملاجیبی نے رائفل سے شیر کا نشانہ لیا اور فائر کھول دیا۔گولی شیر کے دماغ میں لگی اور وہ وہیں ڈھیر ہوگیا۔مرزا صاحب نے زندگی میں پہلی بار شیر کا شکار ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔

وہ حیران رہ گئے کہ کتنی آسانی سے ملاجیبی نے شیر کو ہلاک کردیا۔سب لوگ مچان نے اُتر کر شیر کو دیکھ رہے تھے۔مرزاجی میں ہمت نہیں تھی کہ وہ شیر کو پاس جا کر دیکھ لیں۔جب سب شیر کو دیکھ چکے تو ان کو تسلی محسوس ہوئی اور وہ بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی مچان سے نیچے اُترے اور ڈرتے ڈرتے شیر کے پاس گئے۔

وہ حیرت سے شیر کو دیکھنے لگے۔انھوں نے اپنی زندگی میں اتنے قریب سے شیر کو پہلی بار دیکھا تھا۔وہ مر چکا تھا، مگر تھا تو شیر ہی نا۔مرزا اس وقت مرے ہوئے شیر سے بھی خوف زدہ تھے، لیکن ملاجیبی کے گھر پہنچتے پر ان کا "خوف" ختم ہو چکا تھا اور اپنے چہرے سے خاصے مطمئن نظر آرہے تھے۔

مرزا جی جب ضلع نینی تال کے ایک گاؤں رام نگر پہنچے وہاں انھوں نے اپنے عزیزوں میں شکاریات سے متعلق من گھرٹ قصے سنادیے۔لوگ ان کو حیرت سے دیکھنے لگے کہ وہ اتنے بہادر شکاری ہیں کہ ڈھیروں آدم خور شیروں کو ہلاک کرچکے ہیں۔

ان کی خوب تعریفیں ہونے لگیں اور مرزا کا سینہ احساس برتری سے پھول سا گیا۔

مرزا نے شکاریات کے موضوعات پر بہت کہانیاں پڑھی تھیں۔انھیں شکار کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔کہانیوں میں انھوں نے یہی پڑھا تھا کہ شکاری مچان بنا کر بیٹھ گیا، ایک درخت سے جنگلی بھینسا، بکری یا گائے باندھ دی۔

آدم خور شیر جیسے ہی اس بندھے ہوئے جانور کے پاس آیا، شکاری نے رائفل سے فائر کھول دیا۔شیر کے مرجانے پر وہ ہیرو بن گیا۔مرزا صاحب، ملاجیبی کے ساتھ شکار پر کیا گئے، خود کو شکاری سمجھ بیٹھے۔وہ شکار کرنے کے منصوبے بنانے لگے تھے۔

وہ نامور شکاریوں میں اپنا نام شامل کرانا چاہتے تھے۔

مرزا کو اکثر ایسے خواب نظر آنے لگے تھے۔جس میں وہ خود کو افریقہ کے جنگلات میں پاتے، جہاں وہ خطرناک درندوں کو منٹوں میں ہلاک کر دیتے تھے۔شکار کرنے پر وہ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے، مگر آنکھ کھلنے پر ان کی خوشی خاک میں مل جاتی۔

وہ خود کو افریقہ کے جنگلات میں مچان کے بجائے گھر کی چارپائی پر پڑا ہوا پاتے تھے۔وہ اپنے مستقبل سے پر اُمید تھے کہ زندگی میں انھیں شکار کرنے کا موقع ضرور ملے گا اور لوگ ان کی بہادری پر واہ واہ کریں گے۔

اس گاؤں میں مرزا کے سسرالی رشتے دار رہتے تھے۔

وہاں کے رشتے داروں میں بہادری دکھانے کا مطلب تھا کہ ان کی بہادری کے قصے پاکستان بھر میں پہنچ جاتے اور ان کی سسرال میں عزت بن جاتی۔اس علاقے میں ایک آدم خور شیر نے گاؤں میں خوب دھوم مچا رکھی تھی۔نہ جانے کتنے لوگوں کو وہ ہلاک کرچکا تھا۔

گاؤں کے لوگوں نے مرزا کے فرضی قصے سن کر انھیں آدم خور شیر کا شکار کرنے پر راضی کرلیا۔وہ راضی تو پہلے ہی تھے بس اپنی خوشامد کرانا چاہتے تھے۔وہ اپنی اس عزت افزائی پر پھولے نہیں سما رہے تھے۔اس طرح ان کے شکار کرنے کی خواہش پوری ہوجاتی۔

شیر کا شکار کرنا وہ ملاجیبی سے سیکھ چکے تھے۔اس لئے انھیں اب کسی قسم کی پریشانی نہ تھی۔مرزا نے سب سے پہلے ان مقامات کو دیکھا جہاں وہ آدم خور شیر دیکھا گیا تھا۔ان مقامات کو اچھی طرح دیکھ لینے پر ایک جگہ منتخب کر کے مچان بنائی گئی۔

وہاں سے شیر کو آتا آسانی سے دیکھا جاسکتا تھا۔

رات ہونے سے پہلے پہلے ایک بکری کو مچان سے کچھ فاصلے پر باندھ دیا گیا تھا۔مرزا نے اپنے ساتھ گاؤں کے چند لوگوں کو بھی اپنے پاس بٹھالیا تھا، تاکہ گاؤں کے لوگ اس کے کارنامے کو بڑھ چڑھ کر بیان کریں۔

زیادہ لوگوں کے مچان پر بیٹھنے سے جگہ تنگ ہوگئی تھی مگر مرزا کو اس کی پرواہ نہیں تھی۔ان کے ذہن میں یہی بات تھی کہ شیر بکری کو کھانے ضرور آئے گا اور وہ اس پر فائر کھول دیں گے۔رات خاصی گزر جانے پر درختوں کے پتوں پر چلنے کی آواز آنے لگی۔

اس کا مطلب تھا کہ شیر یا کوئی اور جانور آرہا ہے۔آواز آہستہ آہستہ ان کے قریب ہوتی جارہی تھی اور پھر مچان کے نزدیک آواز محسوس ہوئی اور خاموشی چھا گئی۔کوئی جانور وہاں دکھائی نہ دے سکا۔سب حیران تھے کہ آواز آنے کے باوجود جانور کیوں دکھائی نہیں دیا۔

"کہیں یہاں آسیب کا سایہ نہ ہو۔"ایک شخص بولا۔

"مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے۔"دوسرا شخص بولا۔

"کیا یہاں آسیب بھی ہوتا ہے۔"مرزا نے خوف زدہ ہوتے ہوئے پوچھا۔

"ارے صاحب! جنگلوں میں آسیب نہیں ہوگا تو کیا انسان ہوں گے۔

"تیسرا آدمی بولا۔

جنگل میں ایسے ایسے خطرناک آسیب ہوتے ہیں کہ انسانوں کو کہیں سے کہیں اُٹھا کر پھینک دیتے ہیں۔"پہلے آدمی نے سنسنی پھیلائی۔

"کیا یہ ممکن ہے کہ اس مچان کے اردگرد بھی آسیب ہو؟"مرزا نے پوچھا۔

"بالکل یہاں آسیب ہے۔دیکھا نہیں جانور کے چتوں پر چلنے کی آوازیں آرہی ہیں اور جانور دکھائی نہیں دے رہا ہے۔"دوسرا آدمی بولا۔

آسیب کا سن کر مرزا بری طرح خوف زدہ ہوگئے تھے اور ان کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ فوراً مچان سے چھلانگ لگا کر بھاگ جائیں اور وہ ایسا کر بھی لیتے، مگر وہ یہ سوچ کر خاموشی سے مچان پر بیٹھے رہے کہ مچان سے کود کر بھاگنے میں ان کا سامنا آدم خور شیر سے ہوسکتا ہے۔

آسیب سے وہ بچ سکتے ہیں، مگر آدم خور شیر انھیں زندہ نہیں چھوڑے گا۔

کچھ دیر خاموشی رہی اور پھر دوبارہ پتوں پر کسی جانور کے چلنے کی آواز سنائی دی۔آواز پر وہ چونکے۔تھوڑی دیر تک پتوں پر جانور کے چلنے کی آواز آتی رہی اور ایک شیرنی جھاڑیوں کے پاس سے برآمد ہوئی۔

"یہ تو شیرنی ہے۔"ایک بولا۔

"خاموش! کوئی بھی ہو، اب اس کا بچنا مشکل ہے۔"مرزا نے منہ پر انگلی رکھ کر سب کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

مرزا پر آسیب کا خوف پہلے ہی تھا، اب شیرنی کو دیکھ کر ان کے خوف میں اضافہ ہوگیا تھا۔

شیرنی کا نشانہ لگانے کو جب انھوں نے رائفل سنبھالی تو ان کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔کانپتے ہاتھوں سے انھوں نے شیرنی کا نشانہ لیا اور گولی چلادی۔ان کا نشانہ خطا گیا اور شیرنی بھاگ گئی۔مرزا ابھی شیرنی پر فائر کر کے سنبھلے بھی نہ تھے کہ مچان کی لکڑیاں ان سب کا وزن برداشت نہ کرپائیں اور کئی لکڑیاں ٹوٹ گئیں۔

☆☆☆☆

کوئل



عصفوری Passerine خاندان کی Cuculidae نسل کا پرندہ ہے جو درمیانے قد وقامت، کبوتر سے نسبتاً چھوٹا مگر لبوتری شکل میں ہوتا ہے۔اس کی دم خاصی لمبی اور چونچ چھوٹی اور مرغی کی چونچ سے مشابہہ ہوتی ہے۔اس کی آواز میں بانسری کی دھن رچی بسی ہوتی ہے۔

کوئل کی نسل میں کچھ قسمیں ایسی بھی ہیں جو اپنے انڈے دوسرے پرندوں کے گھونسلوں میں سینے کے لئے چھوڑ دیتی ہیں۔جس کی بہترین مثال یورپ میں پائی جانے والی کوئل کی نسل ہے اور جب اُن انڈوں میں سے کوئل کے بچے نکلتے ہیں تو پہچان کے بعد دوسرے پرندے ان بچوں کو اپنے گھونسلوں سے بھگا دیتے ہیں۔

کوئل کی زیادہ تر اقسام اپنے انڈے خود ہی سیتی ہیں۔اس خاندان میں امریکن کوئل Ains Roadrunners اور Coucals بھی شامل ہیں جو اپنے بچوں کے لئے درختوں اور جھاڑیوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔

کوئل درمیانی جسامت کا پرندہ ہوتا ہے مگر اس کی ایک قسم، جس کی رنگت بھوری ہے، جسامت میں نہایت چھوٹی اور ہلکے پھلکے وزن میں پائی جاتی ہے۔

حیرت انگیز طور پر اس کا وزن 17 گرام اور دم تک لمبائی 15 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔اس کے مقابلے میں کوئل کی ایک اور نسل Billed Channal Cuckoos ایسی پائی گئی ہے جس کی لمبائی تقریباً 63 سینٹی میٹر اور وزن 630 گرام تک ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

عراقی فوج نے امریکی فوجی اڈے پر 24 راکٹوں سے حملے کی کوشش ناکام بنادی



دبئی (آئی این ایس انڈیا) عراق میں متعین امریکی سفیر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بغداد کے گرین زون میں ہونے والے مسلسل بے قابو حملے عراق کی خود مختاری کو نقصان پہنچانے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ امریکی سفیر کی طرف سے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوسری طرف جمعرات کو عراقی سکیورٹی فورسز نے الانبار میں عین الاسد فوجی اڈے کے قریب سے ایک گاڑی پر لادے 24 راکٹ قبضے میں لے کر امریکی فوجی اڈے پر حملے کی خطرناک سازش ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ عراقی فوج کے میڈیا سیل کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ قبضے میں لیے گئے راکٹوں کو فوری طور پر ناکارہ بنا دیا گیا۔ انہیں عین الاسد فوجی اڈے پر حملے کے لیے لایا گیا تھا۔ عین الاسد فوجی اڈے پر جہاں عراقی فوج کے ساتھ امریکی فوجی بھی تعینات ہیں، پہلے بھی متعدد بار شدت پسندوں کے حملوں کا نشانہ بن چکا ہے۔ الانبار میں 24 راکٹ ایک ایسے وقت میں پکڑے گئے ہیں جب کل جمعرات کو امریکہ اور عراق کے درمیان تزویراتی مذاکرات کا تیسرا دور شروع ہوا۔ اس سے ایک روز قبل ایرانی پاسداران انقلاب کی القدس ملیشیا کے سربراہ اسماعیل قاآنی عراق میں ایرانی ملیشیاؤں کی صفوں میں اتحاد اور امریکی مفادات پر حملوں میں ان کی مدد کے لیے بغداد پہنچے تھے۔ عراقی سکیورٹی حکام نے ایک بیان میں کہا ہے کہ فیلڈ مانیٹرنگ اور انٹیلی جنس کوششوں میں تیزی کے نتیجے میں ساتویں ڈویژن کے بریگیڈ 29 کی ایک پٹرولنگ ٹیم کو ایک مشکوک گاڑی حدیث البغدادی روڈ پر عین الاسد فوجی اڈے سے کچھ فاصلے پر کھڑی دکھائی دی۔ گاڑی کے قریب جانے اور اس کی تلاشی لینے سے پتا چلا کہ اس میں 24 راکٹ اور فوجی کپڑے لادے گئے ہیں۔ ان راکٹوں کو قبضے میں لینے کے بعد اس حوالے سے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ راکٹوں سے لدی یہ گاڑی کس نے وہاں پر کھڑی کی تھی۔

پاکستان: ریپ کی وجہ فحاشی قرار دینے کے متنازع بیان پر وزیراعظم عمران خان پر تنقید



اسلام آباد (آئی این ایس انڈیا) وزیر اعظم عمران خان کی طرف سے ملک میں ریپ کے بڑھتے ہوئے واقعات پر ایک متنازع بیان پر نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ بعض حلقے اس بیان پر وزیر اعظم سے معافی کا مطالبہ کر رہے ہیں جب کہ کچھ حلقوں کی جانب سے اس کی حمایت کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم عمران خان نے چار اپریل کو ٹیلی ویژن پر سوال و جواب کے براہِ راست سیشن کے دوران ایک خاتون کی جانب سے بڑھتے ہوئے ریپ کے واقعات پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں فحاشی اور خواتین کے بولڈ لباس کو واقعات میں اضافے کی ایک وجہ قرار دیا تھا۔ پاکستان میں انسانی اور خواتین کے حقوق سے منسلک تنظیموں نے وزیر اعظم کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے اس بیان کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ البتہ، وزیر اعظم کے معاونِ خصوصی برائے مذہبی ہم آہنگی حافظ طاہر اشرفی کا کہنا ہے کہ پاکستان کے 99.99 فی صد عوام عمران خان کے بیان سے متفق ہیں اور محض چند سو لوگ اس بیان پر عمران خان کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس حوالے سے عمران خان کی سابقہ اہلیہ جمائما گولڈ اسمتھ کا بیان بھی سامنے آیا تھا جس میں ان کا کہنا ہے کہ عمران خان کے بیان کو غلط انداز میں پیش کیا گیا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ جس عمران خان کو میں جانتی ہوں وہ خواتین پر نہیں مرد کی آنکھوں پر پردہ ڈالنے کے قائل ہیں۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی زہرہ یوسف کہتی ہیں کہ ایسا بیان پاکستان میں مردوں کی اسی سوچ کو ظاہر کرتا ہے جس کے مطابق زیادہ تر ریپ کا شکار ہونے والوں کو ہی موردِ الزام ٹھیرایا جاتا ہے۔ زہرہ یوسف کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم کے بیان کی مختلف تنظیمیں مذمت کر رہی ہیں۔ یہ بیان عورتوں کے خلاف ہے۔ ان کے بقول ہمیں امید نہیں تھی کہ وزیر اعظم ایسے خیالات کا اظہار کریں گے۔ زہرہ یوسف نے کہا کہ فحاشی کا الزام لگا کر خواتین پر پابندیاں لگانے کی کوشش کی جاتی ہے، لیکن میرے خیال میں کسی پر بھی لباس کے حوالے سے کوئی پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ لہٰذا وزیر اعظم کو یہ بیان فوری طور پر واپس لینا چاہیے۔ حافظ طاہر اشرفی نے کہا کہ وزیر اعظم نے ریپ واقعات کا ایک سبب فحاشی و عریانی کو قرار دیا ہے۔ ان کے بقول وزیر اعظم نے مرد یا عورت کا نام نہیں لیا۔ فحاشی اور عریانی کی وجہ سے کسی کے بھی جذبات مشتعل ہو سکتے ہیں اور یہ ایسی بات ہے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ وزیر اعظم عمران خان نے مزید کہا تھا کہ کئی سال قبل برطانیہ بھی ایسا نہیں تھا مگر جب وہاں بھی خواتین نے عریانیت کو فروغ دیا اور مختصر لباس پہننے لگیں تو ریپ واقعات بڑھنے لگے اور پھر فحش فلموں نے باقی کسر بھی پوری کی۔ وزیر اعظم کے بقول معاشرے میں جتنی فحاشی بڑھے گی اس کے اتنے ہی اثرات ہوں گے اور ہر انسان میں اتنی طاقت نہیں ہوتی کہ وہ خود کو روک سکے۔

ایرانی تخریبی سرگرمیوں پر بات چیت کیلئے موساد چیف کا دورہ امریکہ

دبئی (آئی این ایس انڈیا) ایرانی جوہری معاہدے پر امریکا کی واپسی کے بارے میں اسرائیلی انتباہات جاری ہیں۔ اسی تناظر میں اسرائیلی انٹیلی جنس سروس 'موساد' کے سربراہ یوسی کوہن آنے والے دنوں میں ایک سرکاری وفد کے ساتھ امریکا پہنچیں گے۔ یوسی کوہن ایرانی سرگرمیوں کے بارے میں امریکی حکام کو شواہد پیش کریں گے اور یہ بتائیں گے کہ ایران اپنے جوہری پروگرام سے متعلق معلومات کو چھپا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ موساد چیف یوسی کوہن خطے میں ایران کی فوجی سرگرمیوں سے متعلق انٹیلی جنس فائل کے ساتھ ساتھ تہران کے فوجی جوہری منصوبے سے متعلق پیشرفت پر بھی بات چیت کریں گے۔ امریکا میں موساد کے سربراہ کے ایجنڈے میں ایران کو مکمل طور پر یورینیم کی افزودگی سے روکنا، جدید سنٹری فیوجز کی تیاری کو روکنا اور بلا استثنیٰ تمام ایٹمی تنصیبات عالمی توانائی ایجنسی آئی اے ای اے کے معائنے کے لیے کھولنا ہے۔ توقع ہے کہ شام، عراق اور یمن میں ایرانی پوزیشن اور سرگرمی کو روکنے، ایران کو دنیا بھر میں اسرائیلی مفادات کو نشانہ بنانے کے ساتھ بیلسٹک میزائل منصوبے کو روکنے اور اس پر پابندیاں برقرار رکھنے پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پچھلے تین برسوں کے دوران اسرائیل نے ایران نے اپنے ملیشیاؤں کے لئے مالی اعانت اور اسلحہ سازی کے منصوبوں کو کئی ہزار تالوں کا نشانہ بنایا ہے۔ واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے شام میں ایرانی مقامات پر تقریباً ایک ہزار فضائی حملے کیے ہیں۔ ان حملوں کے نتیجے میں پاسداران انقلاب کی تہران سے دمشق جانے والی پروازوں کے ذریعے حزب اللہ ملیشیا کو رقم اور اسلحہ بھیجنے کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ سنہ 2018 کو امریکہ کی جانب سے ایران پر عاید کی گئی اقتصادی پابندیوں کے نتیجے میں بھی تہران کو مالی طور پر مشکلات سے دوچار کرنے کے ساتھ خطے میں تہران کی پراکسی قوتوں تک رقوم اور اسلحہ کی منتقلی میں بھی مشکلات پیش آئیں۔

سعودی عرب یمنی قوم اور حکومت کی مدد جاری رکھے گا: شہزادہ خالد بن سلمان

دبئی (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب کے نائب وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے جمعرات کے روز یمن کے وزیر اعظم معین عبدالملک سے ملاقات کی۔ اس موقعے پر شہزادہ خالد بن سلمان نے کہا کہ سعودی عرب یمنی حکومت اور قوم کی مدد جاری رکھے گا۔ مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ٹوئٹر پر پوسٹ کردہ ایک ٹویٹ میں شہزادہ خالد بن سلمان نے کہا کہ برادر ملک یمن کے وزیر اعظم کے ساتھ میری بات چیت اور ملاقات ہوئی ہے۔ ہم نے دو طرفہ تعاون، یمن میں قیام امن، استحکام اور سلامتی کو یقینی بنانے پر بات چیت کی ہے۔ یمنی وزیر اعظم کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں سعودی عرب کی طرف سے یمن میں جنگ بندی کے لیے پیش کردہ فارمولے اور یمنی عوام کی معاشی امداد کے حوالے سے سعودی عرب کی طرف سے کی جانے والی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

جازان کی شہری آبادی پر حوثیوں کا حملہ ناکام، ڈرون تباہ

ریاض (آئی این ایس انڈیا) عرب اتحادی فورسز نے یمن میں حوثی باغیوں کی جانب سے جازان پر حملے کو ناکام بناتے ہوئے دھماکہ خیز مواد سے بھرے ڈرون کو تباہ کر دیا۔ ادھر خمیس مشیط پر بھی حوثیوں کا ایک اور ڈرون حملہ ناکام بنا دیا گیا۔ اتحادی فورسز کے بیان کے مطابق یمن میں حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب پر مسلسل حملے کیے جا رہے ہیں۔ اتحادی فورسز نے حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب کے شہر جازان پر دھماکہ خیز مواد سے لدے ہوئے ڈرون کے ذریعے حملے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ڈرون کو ہدف تک پہنچنے سے قبل ہی تباہ کر دیا۔ اتحادی فورسز کا مزید کہنا تھا کہ حوثی باغیوں کی جانب سے مسلسل سعودی عرب کی شہری آبادی پر حملے جنگی جرائم ہیں۔ عالمی قوانین کے مطابق اتحادی فورسز معصوم شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ ان حملوں کی عالمی اور عرب دارالحکومتوں کی جانب سے شدید مذمت کی جاتی ہے۔

موزمبیق: قدرتی گیس کے مرکز پر حملہ، بارہ غیر ملکیوں کے سرقلم



لندن (آئی این ایس انڈیا) غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق موزمبیق کے قصبے پالما میں دہشت گرد تنظیم اسلامک اسٹیٹ نے بارہ افراد کے سر قلم کر دیے، جن کے بارے میں امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ تمام مقتول غیر ملکی تھے۔ یہ واقعہ قدرتی گیس کے ایک پروجیکٹ کے نزدیک پیش آیا۔ اسلامک اسٹیٹ کے باغیوں اور حکومتی فورسز کے مابین جھڑپوں مقامی باشندوں کو پالما سے کابو ڈلگاڈو منتقل کیا گیا۔ مشرقی افریقی ملک موزمبیق کے صوبے کابو ڈلگاڈو کے قصبے پالما میں قدرتی گیس کے ایک پروجیکٹ کے نزدیک دہشت گردی کے اس واقعے میں داعش یا 'اسلامک اسٹیٹ' کے دہشت گردوں نے 12 افراد کے سر قلم کر دیے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ تمام افراد غیر ملکی تھے۔ اس گیس پروجیکٹ کی مالیت 60 بلین ڈالر بتائی جاتی ہے۔ اس بارے میں مقامی پولیس کے کمانڈر نے سرکاری ٹیلی وژن پر اپنا ایک بیان بھی دیا۔ کمانڈر پیڈرو داسلوا نے پالما کا دورہ کیا اور وہاں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جن 12 سر بریدہ لاشوں کو دیکھا ہے، ان کی قومیتوں کے بارے میں یقین سے کچھ کہنا مشکل ہے، تاہم یہ تمام لاشیں سفید فام انسانوں کی تھیں۔ بدھ کو ٹیلی وژن پر نشر ہونے والی ایک ویڈیو میں پولیس کمانڈر جائے وقوعہ پر کھڑے ہو کر کہہ رہے تھے، یہ افراد اس جگہ پر بندھے ہوئے پائے گئے اور ان کے سر قلم کر دیے گئے تھے۔ پولیس کمانڈر نے بتایا کہ ان لاشوں کو انہوں نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے خود

ویانا: ایرانی جوہری معاہدے کے حوالے سے اہم اجلاس جاری

لندن (آئی این ایس انڈیا) آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں آج جمعے کے روز ایرانی جوہری معاہدے کے حوالے سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ یورپی یونین کے مطابق اجلاس میں فرانس، جرمنی، برطانیہ، روس، چین اور ایران شرکت کر رہا ہے۔ ادھر امریکی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ویانا میں ایران کے ساتھ بات چیت کا دوبارہ آغاز آئندہ چند روز یا ایک ہفتے میں متوقع ہے۔ وزارت خارجہ نے باور کرایا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات مشکل ہوں گے۔ امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائس کے مطابق جوہری معاہدے سے متعلق ویانا بات چیت کے حوالے سے توقعات میں مبالغہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، بیلسٹک میزائل کے پروگرام اور دہشت گردی کی سپورٹ سے متعلق پابندیاں ایران پر برقرار رہیں گی۔ یورپی مشن نے جمعرات کے روز بتایا تھا کہ ویانا میں آج ہونے والے اجلاس کی صدارت انریکی مورا کریں گے۔ وہ یورپی یونین کی طرف سے جوزف بوریل کی نیابت کریں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے معاون عباس عراقچی نے گذشتہ روز بتایا تھا کہ ویانا بات چیت جمعے کے روز ہوگی۔ بعد ازاں شریک وفود مشاورت کے لیے اپنے ممالک لوٹ جائیں گے اور بات چیت مکمل کرنے کے لیے آئندہ ہفتے ویانا واپس لوٹیں گے۔ عراقچی کے مطابق یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ آیا بات چیت کامیاب ہوگی یا نہیں البتہ اسے تعمیری اور پیش رفت کو ممکن بنانے والی کہا جاسکے گا۔

انڈونیشیا میں پاکستانی سمیت 13 منشیات کے اسمگلرز کو سزائے موت

جکارتہ (آئی این ایس انڈیا) انڈونیشیا میں ایک پاکستانی شخص اور ایک ایرانی جوڑے سمیت 13 منشیات فروشوں کو سزائے موت سنائی گئی ہے۔ فرانسیسی خبر ایجنسی اے ایف پی کے مطابق انڈونیشین حکام کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر ان 13 افراد میں تین ایرانی، ایک پاکستانی اور نو انڈونیشین شہری شامل ہیں۔ ان افراد پر چار سو کلوگرام میتھام فیٹامین سمگل کرنے کا الزام تھا۔ فیصلے کے مطابق انہیں فائرنگ سکواڈ کے ذریعے ہلاک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ عدالتی فیصلہ جنوبی جاوا کے شہر سوکابومی میں منگل کی رات دیر گئے ویڈیو لنک کے ذریعے سنایا گیا۔ منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث اس گروہ کے ارکان گذشتہ سال اسی شہر سے گرفتار ہوئے تھے۔ سوکابومی کے استغاثہ کے دفتر کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اس سمگلنگ کی سازش کے سرغنہ ایرانی حسین سالاری راشد تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس گروہ میں چار غیر ملکی شامل تھے، جن میں حسین سالاری راشد ان کا سرغنہ تھا۔ ان کی اہلیہ کو بھی سزا سنائی گئی ہے۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ منگل کو سنائے جانے والے اس فیصلے نے انڈونیشیا میں ایک ہی وقت میں اتنی بڑی تعداد میں منشیات کے سمگلروں کو سزائے موت دینے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق اس سال جنوب مشرقی ایشیائی ملک میں موت کی سزا پانے والوں کی تعداد 30 ہو گئی ہے، ان میں زیادہ تر غیر ملکی شامل ہیں اور زیادہ تر کو سزا منشیات کی اسمگلنگ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ انڈونیشیا میں منشیات کے خلاف دنیا کے سب سے سخت قوانین موجود ہیں، لیکن اس نے پچھلے کئی سالوں سے سزائے موت کا سلسلہ بند کر رکھا تھا۔

کرونا پروٹوکل کی خلاف ورزی، اسنیپ چیٹ کی مشہور شخصیات کیخلاف کارروائی

ریاض (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب کی وزارت تجارت نے کرونا پر قابو پانے کے لیے وضع کردہ ضوابط کی خلاف ورزیوں پر سنیپ چیٹ کی سات مشہور شخصیات کے کیس وزارت داخلہ کو بھجوا دیے۔ ان لائن نیوز پورٹل 'سبق' کے مطابق وزارت تجارت نے سات تجارتی اداروں پر پابندیاں لگا دی تھیں۔ چار مشہور خواتین اور تین معروف شخصیات نے متعلقہ تجارتی اداروں کے عوامی پروگراموں میں شرکت کر کے سماجی فاصلے کی پابندی اور بھیڑ بھاڑ سے ممانعت کی خلاف ورزی کی۔ مشہور شخصیات نے گھڑیوں، ملبوسات، فرنیچر کے شورومز اور ریستورانوں نیز کار کی مرمت سینٹر پہنچ کر بھیڑ بھاڑ میں حصہ لیا۔ وزارت تجارت نے خلاف ورزیوں کے معاملات براہ راست وزارت داخلہ کو بھیج دیے۔ وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ مشہور شخصیات نہ صرف یہ کہ کرونا ایس او پیز کی خلاف ورزی کی مرتکب ہوئیں، انہوں نے عوامی پروگرام میں شرکت کر کے غیر ذمہ دارانہ رویے کا اظہار کیا جبکہ ان کی وجہ سے صحت مسائل میں بھی اضافہ ہوا۔

امریکی وزیر دفاع غیر ملکی دورہ کا آغاز ہفتے کو اسرائیل سے کریں گے: پنٹا گان

واشنگٹن (آئی این ایس انڈیا) امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن ہفتے کے روز اپنا غیر ملکی دورہ شروع کر رہے ہیں۔ وزارت دفاع کی جانب سے آج جمعے کے روز جاری بیان کے مطابق آسٹن اس دورے میں اسرائیل، جرمنی، برطانیہ اور بیلجیم میں نیٹو اتحاد کے صدر دفتر جائیں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکی وزیر دفاع اپنے ہم منصبوں اور دیگر سینئر ذمے داران کے ساتھ ملاقاتیں کریں گے۔ بات چیت میں بین الاقوامی دفاعی تعلقات کی اہمیت، امریکا کی جانب سے مزاحمت اور دفاع کی پاسداری کو مضبوط بنانے اور مستقل سکیورٹی اور اخراجات کے بوجھ کو نیٹو اتحاد پر تقسیم کرنے جیسے موضوعات زیر بحث آئیں گے۔ ایک امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق آسٹن اسرائیل کے دورے کے دوران میں اہم علاقائی امور پر بات چیت کریں گے جن میں اسرائیل کو ایران، لبنان اور شام کی جانب سے درپیش سکیورٹی خطرات سر فہرست ہیں۔ واضح رہے کہ ایرانی جوہری معاہدے کو پھر سے زندہ کرنے کے لیے بائیڈن انتظامیہ کی تہران کے ساتھ نئے مذاکرات شروع کرنے کی خواہش پر اسرائیل کو گہری تشویش محسوس ہو رہی ہے۔ امریکہ سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور حکومت میں مئی 2018 میں جوہری معاہدے سے علاحدہ ہو گیا تھا۔



جموں میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ جموں کے تیسرے اور چوتھے سالانہ کنووکیشن کے دوران جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ نائب صدر وینکیا نائیڈو۔

اپنے کلام کے ذریعہ حب الوطنی کا پیغام پہنچانے والے مشہور شاعر تھے نازش پرتاپ گڑھی

10/ اپریل یوم برسی پر خصوصی پیشکش

پرتاپ گڑھ (یواین آئی) ملک کے دارالحکومت دہلی کے لال قلع کی فصیل سے ہر شخص کے قلب تک حب الوطنی کا پیغام اپنے کلام کے ذریعہ پہونچانے والے مشہور شاعر مجاہد اردو نازش پرتاپگڑھی آج سے 37 برس قبل 10/ اپریل کو اس وقت اپنے حقیقی مالک سے جا ملے جب ملک میں جنم لینے والی اردو تعصب کی شکار ہوکر اپنے وجود کی لڑائی لڑنے میں کوشاں تھی۔اتر پردیش کے پرتاپگڑھ ضلع ہیڈکوارٹر سے پانچ کلومیٹر مسافت پر واقع قصبہ سٹی پرتاپگڑھ کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہونے والے حضرت نازش کا پورا نام شیخ محمد احمد تھا لیکن ادب کی دنیا میں وہ نازش کے نام سے مشہور اور مقبول ہوئے۔تقسیم وطن کے وقت اہل خانہ پوری آراضی فروخت کر پاکستان چلے گئے،لیکن انہوں نے ملک عزیز کو چھوڑنا گوارہ نہیں کیا۔ وہ جب گورمنٹ ہائی اسکول میں زیر تعلیم تھے اس وقت آزادی کیلیے ہندوستان چھوڑو عوامی تحریک کا آغاز ہوا انہوں نے جنگ آزادی کی تحریک میں حصہ لینے کیلیے اسکول کے نزدیک سے گزرنے والے ٹیلی گرام کا تار کاٹ دیے جہاں پولس کی فائرنگ میں ان کا ایک ساتھی زخمی ہو گیا اور وہ اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ فرار ہوکر اپنے ننہال الہ آباد پہونچے اور روپوش ہو گئے تو یہیں سے ان کا تعلیم کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔لیکن انہوں نے مطالعہ جاری رکھا اور ساتھ ہی ساتھ مشق سخن بھی کرتے رہے۔انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعہ ایک پیغام دیا، میں چپ رہوں تو اپنی نظر سے گرا رہوں کھولوں زباں تو دوڈ کے سچائیاں ڈسیں،شہر والوں سے تو اس شہر کی مٹی اچھی،کم سے کم لپٹی تو رہتی ہے مرے نام کے ساتھ حضرت نازش شروع میں اپنے چچا زاد بھائی مکین احسن کلیم مرحوم سے مشورہ سخن کرتے رہے،اس کے بعد حضرت علامہ مولانا سیماب اکبرآبادی سے درخواست پیش کیا کہ انہیں اپنے حلقہ تلامزہ میں شامل کرلیا جائے۔حضرت نے درخواست قبول فرمائی۔ نازش پرتاپگڑھی محب وطن شاعر تھے ان کی شاعری حب الوطنی پر زیادہ ترمبنی ہیں۔ان کی شاعری ان کے جذبات کی عکاسی کرتی ہیں۔ان کی ساعری کے مداح عام سے لے کر سابق وزیر اعظم آنجہانی جواہر لعل نہرو، اندر کمار گجرال، سابق صدر جمہوریہ گیانی ذیل سنگھ،ڈاکٹر ذاکر حسین اور فخرالدین علی احمد وغیرہ رہے۔ان کی قومی شاعری زبان کی حدوں سے نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والا نغمہ ہے۔ ہندوستان کی تہذیب رفعتوں اور عظمتوں کا ذکر ان کی نظموں میں مصلحت کے تحت نہیں بلکہ اس لیئے ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے وطن سے اپنی قوم سے اور ماضی کی تمام شاعرانہ اور صحت مند روایتوں سے اٹوٹ محبت کی ہے۔

صدر جمہوریہ ہند گیانی ذیل سنگھ نے حضرت نازش کو بدست پس از مرگ غالب ایوارڈ سے نوازا تھا۔ نازش پرتاپگڑھی نے لکھنو کے بلرام پور اسپتال میں 10/ اپریل 1984 کو داعی اجل کو لبیک کہا اور اپنی شاعری کے ذریعہ ایک پیغام اپنی یادوں کے ساتھ چھوڑ کر چلے گئے۔ مرحوم کی شاعری آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے،اور جب بھی حب الوطنی کے عنوان پر کسی شاعر کا ذکر آتا ہے تو مرحوم نازش کا نام ضرور آتا ہے۔

نینی تال ملک پروڈیوسرز کوآپریٹو اسوسی ایشن نے 27 دودھ مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا

ہلدوانی (یواین آئی) اتراکھنڈ میں نینی تال ملک پروڈیوسرز کوآپریٹو اسوسی ایشن لمیٹیڈ نے ایندھن اور پیکنگ مصنوعات مہنگی ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے جمعہ سے اپنے آنچل برانڈ ملک سمیت 27 دودھ مصنوعات کی قیمتوں میں 30 روپے تک کا اضافہ کیا ہے۔ نینی تال ملک کوآپریٹو اسوسی ایشن لمیٹیڈ لال کنواں کے مدیر سکیش نے آج یہاں بتایا کہ ایندھن کی شرحوں میں اضافہ اور پیکنگ کا سامان مہنگا ہونے کی وجہ سے ادارے کو مجبور ہوکر دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات کی شرحوں میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ مختلف قسم کے دودھ کی قیمتوں میں دو روپے سے لے کر آٹھ روپے فی لیٹر تک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ وہیں نینی تال ملک کوآپریٹو اسوسی ایشن لمیٹیڈ لال کنواں سے جڑے تقریباً 26 ہزار پروڈیوسر اراکین کو راحت دینے کے مقصد سے دودھ کی خرید کی شرحوں میں بھی آج سے ایک روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔سب سے زیادہ بکنے والا پروڈکٹ اسٹینڈرڈ دودھ کی قیمت میں دو روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔وہیں گھی کی قیمت فی کلوگرام 25 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ الگ الگ وزن کے دیسی گھی کے پیکٹوں کی قیمت ایک سے ... روپے تک بڑھائی گئی ہے۔ جبکہ 400 ملی لیٹر مسالہ چھاچھ اور 15 گرام مکھن کی ٹکیا کی شرحوں کو غیر تبدیل رکھا گیا ہے۔ قیمتوں میں سب سے زیادہ اضافہ 1000 ملی لیٹر گھی اور ایک کلوگرام کریم میں آیا ہے۔جہاں پہلے صارفین کو 1000 ملی لیٹر گھی 470 روپے میں ملتا تھا وہیں اب یہ صارفین کو 500 روپے میں مہیا ہوگا۔اس کے علاوہ ایک کلوگرام کریم کے لئے بھی صارفین کو اب 30 روپے زیادہ خرچ کرنے ہوں گے۔



کلکتہ میں بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کی اسمبلی انتخابات کیلئے انتخابی مہم کا روڈ شو۔

سچن واجے 23 اپریل تک عدالتی تحویل میں

ممبئی (یواین آئی) اینٹیلیا معاملے میں معطل ممبئی اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سچن واجے کو قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی اسپیشل کورٹ نے جمعہ کے روز 23 اپریل تک کے لیے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔قبل ازیں واجے این آئی اے کی حراست میں تھے لیکن آج عدالت میں این آئی اے نے واجے کی حراست کا مطالبہ نہیں کیا لہٰذا عدالت نے واجے کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

پُری کے جگد گرو شنکر آچاریہ کمبھ چھاؤنی پہنچے

ہریدوار (یواین آئی) اتراکھنڈ کی کمبھ نگری ہریدوار کی میلہ چھاؤنی میں جمعہ کو شری گوردھن مٹھ پری کے جگد گرو شنکر آچاریہ سوامی نشچلا نند سرسوتی پہنچ گئے۔ یہاں پہنچنے پر میلا افسر دیپک راوت نے پھولوں کے ہار سے ان کا استقبال کیا۔میلا افسر نے ان کے برکت لے کر کمبھ کے انعقاد پر تبادلہ خیال کرکے رہنمائی حاصل کی۔جگد گرو شنکر آچاریہ نے کہا کہ آج کے وقت میں مذہب کے مطابق عمل کرکے لوگوں کو اپنے فرض کی راہ پر آگے بڑھنا چاہیے۔زمانہ قدیم سے ہندوستانی مذہبی روایت شنکر آچاریہ کے دکھائے گئے راستے پر چلتی رہی ہے۔آج کے وقت مذہب کی حفاظت کے لئے لوگوں کو اسی عقیدت کے مطابق سلوک اور عمل کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ مہاکمبھ کا تہوار تمام لوگوں کے لئے فلاحی اور سودمند ہوتا ہے۔کمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کو آج کے ماحول میں جس میں کووڈ انفیکشن بھی ہے،اسی کے مطابق حکومتی انتظامیہ کے ہدایات کی پیروی کرتے ہوئے ثواب حاصل کرنا چاہیے۔

باقی صفحہ اول کا

رانچی سیکریٹریٹ

کروایا جاتا تھا۔اس بار ایسی کوئی نظام نہیں کی گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ تحفظ کے ان سارے طریقوں کو جلد نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر اسپتال رانچی کے 7 ڈاکٹر اور 3 صحت ملازمین بھی انفیکشن ہوگئے ہیں۔ تینوں صحت ملازمین لگاتار لوگوں کا سیمپل کلیکٹ کر رہے تھے۔ سبھی انفیکشن کو آئسولیٹ کروادیا گیا ہے۔ساتھ ہی صدر اسپتال انتظامیہ کی طرف سے اسپتال احاطہ کو سینیٹائز کروایا جارہا ہے۔اس کے علاوہ ریمس کے ڈینٹل محکمہ کے 4 اسٹوڈینٹس کے بھی انفیکشن ہونے کی اطلاع ہے۔ راضی ریونیو محکمہ میں 10 انفیکشن و 8 مشکوک ،انچل ہسپنڈری میں ایک انفیکشن ،ہیلتھ محکمہ میں 7 انفیکشن ،و تجلیس محکمہ میں ایک انفیکشن و تین مشکوک ، اعلیٰ تعلیمی محکمہ میں 5 انفیکشن و ایک مشکوک، سیکنڈری ایجوکیشن محکمہ میں ایک انفیکشن و دو بیمار، سیاحتی محکمہ میں 4 انفیکشن و ایک کی موت، 7 مشکوک، دیہی ترقیاتی محکمہ میں 7 مشکوک، صنعتی محکمہ میں 3 انفیکشن و 5 مشکوک، توانائی محکمہ میں 1 مشکوک، مالیات محکمہ میں 4 انفیکشن و ایک مشکوک، عاملہ محکمہ میں 2 انفیکشن و 4 مشکوک، فوڈ سپلائی محکمہ میں 2 انفیکشن ،آئی پی آر ڈی میں 8 انفیکشن ،محکمہ جنگلات میں 2 انفیکشن ،آبی محکمہ میں 9 انفیکشن و 8 مشکوک ہیں۔

بنگال چناؤ میں

پانچویں اور آٹھویں مرحلہ میں یہ 35 فیصدی تک پہنچ جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ سبھی پارٹیوں کو مسلم ووٹ بینک کی فکر ہے۔اس ووٹ بینک میں سبھی اپنے حساب سے سیندھماری کی فراق میں ہیں۔مغربی بنگال چناؤ کے رزلٹ سے جڑی لوک پالیسی کے رپورٹ کی بات کریں تو 2006 کے چناؤ میں مسلمانوں کا 46 فیصدی ووٹ لیفٹ 25 فیصدی کانگریس اور 22 فیصدی ترنمول کانگریس کو ملا تھا۔2011 کے چناؤ میں لیفٹ اور ترنمول کانگریس کے درمیان مسلم ووٹ بینک کا فرق سات فیصدی کے قریب تھا۔2014 کے لوک سبھا چناؤ میں ترنمول کانگریس نے 40 فیصدی مسلمانوں کا ووٹ حاصل کیا تھا۔اس کی بدولت ترنمول کانگریس کو لوک سبھا کی کل 42 میں سے 34 سیٹوں پر جیت ملی تھی۔ 2014 میں کانگریس اور لیفٹ کا اتحاد تھا۔ دونوں کو 55 فیصدی مسلم ووٹ بینک ملے تھے پر فائدہ نہیں ملا۔

راہل نے

مرکزی حکومت تعصب کے بغیر تمام ریاستوں کی مدد کرے۔ہم سب کو مل کر اس وبا کو ہرانا ہوگا"۔کانگریس کی جنرل سکریٹری پریانکا گاندھی واڈرا نے کہا "سی بی ایس ای کو اسٹوڈنٹس کو ناسازگار حالات میں امتحانات میں آنے کیلئے مجبور نہیں کرنا چاہئے اور ایسا کرنا ان کا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کے بہت سارے اسٹوڈینٹس کو بھیڑ میں جانے اور امتحان دینے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہئے، لہذا بورڈ کے امتحانات منسوخ کردیے جائیں یا ان امتحانات کا شیڈول تبدیل کیا جائے۔

کوئی شرم نہیں

خریداری کی جائے۔ سنوائی کے دوران ریمس ڈائریکٹر نے عدالت کو بتایا کہ ریمس میں ضروری مشینوں کی خریداری کی تجویز ریاستی حکومت کو بھیج دی گئی ہے۔ صحت سکریٹری نے کہا کہ تجویز کو منظور کر کے اسے مالی محکمہ بھیج دیا گیا ہے، جہاں سے منظوری کے بعد اسے کابینہ میں بھیجا جائے گا۔اس کے بعد عدالت نے رانچی سول سرجن کو آن لائن جوڑ کر روزانہ ہونے والی کورونا جانچ کی جانکاری دینے کو کہا۔سول سرجن کو آن لائن جڑ کر روزانہ ہونے والی کورونا جانچ کی جانکاری دینے کو کہا۔ سول سرجن نے ڈاٹا دینے کیلئے وقت کی مانگ کی تو کورٹ نے ایک گھنٹے تک سماعت ملتوی کردی۔

مہاراشٹر میں

اور مرکزی حکومت میں کافی تنازعہ کھڑا ہوا تھا۔مہاراشٹر کے وزیر صحت راجیش ٹوپے نے سوال کیا کہ ریاست کو گجرات اور مدھیہ پردیش سمیت کچھ دیگر ریاستوں کے مقابلے میں کورونا کے کم ٹیکے کیوں دیئے جارہے ہیں، جبکہ ریاست ٹیکے لگانے کی مہم میں سرفہرست ہے اور اس میں سب سے زیادہ فعال کیسز ہیں۔ٹوپے نے مرکز سے سوال کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہمارے پاس اسٹاف محدود ہے، ویکسین کی خوراک کے بارے میں دیگر ریاستوں کو آگاہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاراشٹرا کو 7.5 لاکھ خوراکیں موصول ہوئی ہیں، جبکہ اتر پردیش میں 48 لاکھ، مدھیہ پردیش میں 40 لاکھ، گجرات میں 30 لاکھ اور ہریانہ میں 24 لاکھ خوراکیں دی گئی ہیں۔

جموں و کشمیر

دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرسکتا ہے "۔مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ان کا کہنا تھا:" ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہمارے ملک کی ترقی نہیں چاہتے ہیں لیکن ہمیں ان کو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دینا چاہئے ، ہم سب بلا لحاظ مذہب و مسلک، رنگ و نسل بھارتی ہیں جس پر ہمیں فخر ہونا چاہئے "۔ان کا مزید کہنا تھا:" جموں و کشمیر ملک کا بہت ہی خوبصورت حصہ ہے اور یہاں کے لوگ بھی بہت خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے اور امن ہی ترقی کا پیش خیمہ بنتا ہے"۔موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت ترقی کر رہا ہے اور دنیا بھر کی نظریں بھارت پر مرکوز ہیں اور دنیا کے سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ کاشتکاری کی طرف خصوصی توجہ دینے پر زور دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: باقی شعبوں کے ساتھ ساتھ ہمیں کاشتکاری پر بھی کافی فوکس کرنا چاہئے کیونکہ ایگریکلچر ہمارا بنیادی کلچر ہے۔ صنعت کاری کے باوجود بھی ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ کاشتکاری پر منحصر ہے۔ ہمیں کاشتکاروں کی زندگی کو بھی خوشحال بنانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ کاشتکاری ایک معزز پیشہ ہے اور اگر اس پر فوکس کیا گیا تو ہم دنیا کو غذا فراہم کرسکتے ہیں۔موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اسکل ڈیولپمنٹ کی الگ وزارت شروع کی کیونکہ ہمیں ملک میں موروثی ہنر ہیں جن کو وقت کے تقاضوں کے مطابق نکھارنے اور نئی ٹیکنالوجی سے مربوط کرنے کی ضرورت ہے اور ان میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی طرز زندگی میں بھی تبدیلی لانی چاہئے اور صحت مند رہنے کے لئے ورزش کرنی چاہئے اور معیاری غذا کھانا چاہئے۔ان کا کہنا تھا کہ تندرست رہنے کے لئے ورزش ضروری ہے اور جنک فوڈ سے احتراز کر کے معیاری غذا کھانے کی ضرورت ہے اور تندرست انسان ہی ترقی کرسکتا ہے۔مسٹر نائیڈو نے کہا کہ "آتم نربھر بھارت" کا پیغام ہے کہ ہم زندگی کے تمام شعبوں میں خود کفیل بن جائیں اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہوسکیں اس کے لئے طلبا بہت بڑا رول ادا کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا:" جب ہم 'بھارت ماتا کی جے' کہتے ہیں تو اس مطلب ہے کہ بھارت میں رہنے والے تمام لوگوں کی جے"۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمیں اپنی مادر، مادری زبان اور مادری وطن پر فخر ہونا چاہئے۔موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ مادری زبان انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے دوسری زبانوں کو بھی سیکھنا چاہئے لیکن مادری زبان کو کبھی بھولنا نہیں چاہئے۔انہوں نے کہا:" یہ بات غلط ہے کہ انگریزی زبان کے بغیر کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا ہے آپ کے سامنے صدر جمہوریہ، نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم کی مثالیں موجود ہیں"۔موصوف نے کہا کہ ہماری، سیاسی لیڈروں سے لے کر طلبا تک، کوشش ہونی چاہئے کہ ہم ملک کے لوگوں کی زندگی کو خوش و خوشحال بنائیں۔انہوں نے انسٹی ٹیوٹ سے فارغ ہونے والے طلبا اور انسٹی ٹیوٹ کے اساتذہ کو مبارک باد دی۔

انتخابی ریلیوں میں کورونا اصولوں پر عمل کیا جانا چاہئے اور ملک کے ہر شہری کو کورونا سے نمٹنے کے لئے طے شدہ اصولوں پر عمل کرنا چاہئے:مسٹر کھیڑا

نئی دہلی (ایجنسی) کانگریس نے کہا ہے کہ کورونا سے لڑنے کے سلسلے میں حکومت منصوبہ بند طریقے سے کام نہیں کررہی ہے جس کی وجہ سے اسے کنٹرول کرنا مشکل ہوگیا ہے اور وبا کی یہ لہر ہماری لاپرواہی کی وجہ سے کب سونامی بن جائے گی اس کا کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے بدھ کو یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ پچھلے سال جب کورونا پھیل رہا تھا تو حکومت تب بھی اسے روکنے میں ناکام ہی رہی اور یہ کہتے ہوئے بچنے کی کوشش کرتی رہی کہ پہلی بار بیماری آئی ہے اس لئے حالات سے نمٹنے میں وقت آرہی ہے لیکن اس بار جب ملک کورونا کی دوسری لہر کی زد میں ہے پھر غلطیاں دہرائی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے سائنس دانوں نے ہی کورونا کی ٹیکے کو ایجاد کیا ہے لیکن ٹیکہ کاری میں ہم دیگر ملکوں سے بہت پیچھے چل رہے ہیں۔حکومت نے کورونا سے نمٹنے کی تیاری ٹھیک طرح سے نہیں کی اور ٹیکہ کاری میں لاپرواہی ہورہی ہے جس کی وجہ سے ٹیکے کی بربادی ہورہی ہے۔حکومت کا کہنا ہے کہ ویکسین کا چھ فیصد برباد ہورہا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے یہ تجزیہ نہیں کیا کہ ٹیکوں کی کتنی ضرورت ہوگی۔ترجمان نے کہا کہ ہمارے یہاں ٹیکہ کاری کی تعداد دنیا کے دیگر کئی ملکوں کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ٹیکہ کتنا چاہئے اور ہمیں کہاں کتنی ویکسین کی ضروری ہے اس کا حساب کتاب حکومت کے پاس نہیں ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہم ٹیکہ کاری میں پچھڑے ہیں جبکہ برطانیہ میں قریب 55 فیصد،امریکہ میں تقریباً 50 فیصد، جرمنی میں 17 فیصد سے زیادہ اور برازیل میں دس فیصد سے زیادہ آبادی کی ٹیکہ کاری کی جاچکی ہے لیکن ہندوستان میں ابھی 5.2 فیصد آبادی کی ہی ٹیکہ کاری کی جاسکی ہے۔مسٹر کھیڑا نے کہا کہ کانگریس اس لڑائی میں حکومت کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہے۔حکومت کو اس میں جو مدد چاہئے ان کی پارٹی اس میں اسے تعاون دینا چاہتی ہے لیکن حکومت کو اس کے لئے آگے آکر کورونا سے لڑنے کی خاطر جارحانہ حکمت عملی بنانی ہوگی۔ان کا کہنا تھا کہ انتخابی ریلیاں ہورہی ہیں لیکن وہاں کورونا کی ہدایات پر عمل نہیں کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ خود حکومت کہتی ہے کہ ٹیکے کے سلسلے میں عوام میں خوف کا ماحول ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ٹیکہ کاری کے سلسلے میں حکومت عوام کے سوالوں کا جواب نہیں دے پارہی ہے،اس لئے لوگوں میں ڈر ہے۔حکومت یہ بھی نہیں بتا پارہی ہے کہ ٹیکے کا اثر کتنے وقت تک رہے گا۔

کئی لوگوں کو ٹیکہ لگانے کے بعد بھی کورونا انفیکشن ہورہا ہے حکومت کے پاس ان سب سوالوں کا جواب نہیں ہے۔ترجمان نے کہا کہ انتخابی ریلیوں میں کورونا اصولوں پر عمل کیا جانا چاہئے اور ملک کے ہر شہری کو کورونا سے نمٹنے کے لئے طے شدہ اصولوں پر عمل کرنا چاہئے۔ان کا کہنا تھا کہ کانگریس پارٹی اس وبا سے نمٹنے کے لئے حکومت کے ہر قدم کے ساتھ کھڑی ہے لیکن اسے اصول کے مطابق منصوبہ بند طریقے سے اس بیماری کو ہرانے کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ماسک کووڈ 19-پھیلنے سے روکنے میں 'سرکشا کوچ' کے طور پر کام کرتا ہے



نئی دہلی (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو کورونا وائرس (کووڈ 19) وبا کے بڑھتے انفیکشن کو روکنے کے لئے اکیلے گاڑی چلا رہے شخص کو بھی ماسک پہننا لازمی کردیا ہے۔عدالت نے کہا کہ گاڑی ایک عوامی مقام کی طرح ہے۔عدالت نے کہا:"جب کار ٹریفک سگنل پر رکتی ہے،تو ڈرائیور کو اکثر اپنی کھڑکی کھولنی پڑتی ہے۔کورونا وائرس انفیکشن اتنی تیزی سے ہوتا ہے کہ اس وقت میں بھی کوئی بھی انفیکشن ہوسکتا ہے۔"عدالت نے کہا کہ ماسک کووڈ 19- پھیلنے سے روکنے میں 'سرکشا کوچ' کے طور پر کام کرتا ہے۔دہلی میں سبھی کے لئے ماسک پہننا لازمی ہے۔"یہ حکم کل دارالحکومت میں 2200 بجے سے صبح پانچ بجے تک رات بھر کرفیو لگائے جانے کے ایک دن بعد آیا ہے۔یہاں مسلسل متاثرین کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔وکیل سوربھ شرما کی ایک عرضی پر سماعت کے بعد عدالت نے یہ حکم دیا جس میں انہوں نے گاڑی میں اکیلے ہونے پر ماسک نہ پہننے پر 500 روپے کے جرمانے کے سلسلے میں عدالت میں چیلنج کیا تھا۔جسٹس پرتیبھا ایم سنگھ نے کہا:"اگر آپ کار میں اکیلے ہیں،تو ماسک پہننے پر اعتراض کیوں،یہ آپ کی حفاظت کے لئے ہے۔"انہوں نے کہا:"وبا کا بحران بڑھ رہا ہے۔کسی شخص کو ٹیکہ لگا ہے یا نہیں اسے ماسک پہننا چاہئے۔"

اے ایم یو میں کورونا کے پیش نظر یونیورسٹی کے دفاتر میں داخلے پر تھرمل اسکریننگ کی جائے گی

نئی دہلی (ایجنسی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے کورونا کے بڑھتے ہوئے قہر کے درمیان کورونا کے احکام جاری کردیئے ہیں۔اے ایم یو کی ہدایات میں 45 سال سے زیادہ عمر کے تمام ملازمین کو حکومتی ہدایات کے مطابق کورونا کا ٹیکہ لگانے کی تاکید کی گئی ہے۔اس کے علاوہ یونیورسٹیوں کے دفاتر،اسکولوں،کالجوں،لائبریریوں،محکموں،مراکز اور ہاسٹلوں سمیت کیمپس میں ماسک پہننا اور معاشرتی دوری برقرار رکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔اے ایم یو کے بیان میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی نے اپنے تمام اساتذہ،طلباء اور عملے کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دفاتر، اسکولوں،کالجوں، لائبریریوں،محکموں،مراکز اور ہاسٹل میں ماسک پہنیں۔ملک بھر میں بڑھتے ہوئے کورونا کیسز کے پیش نظر ضروری اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔یونیورسٹی کے دفاتر میں داخلے پر تھرمل اسکیننگ کی جائے گی اور یونیورسٹی میں ہاتھ دھونے کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔غیر یونیورسٹی ملازمین کو اے ایم یو کیمپس میں آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

سری نگر میں سڑک حادثہ، 17 سالہ مزدور از جان دوسرا شدید زخمی

سری نگر (یواین آئی) گرمائی دارالحکومت سری نگر کے سونہ وار علاقے میں جی بی پنتھ ہسپتال کے نزدیک جمعرات کی صبح ایک سڑک حادثے میں 17 سالہ مزدور کی موت جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے سونہ وار علاقے میں جی بی پنتھ ہسپتال کے نزدیک جمعرات کی صبح ایک تیز رفتار ٹرک نے ایک موٹر سائیکل کو زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار ایک مزدور کی موقع پر ہی موت واقع ہوئی جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوا۔مہلوک مزدور کی شناخت 17 سالہ عمر قادر گنائی ولد عبدالقادر گنائی ساکن وکروہ گاندربل جبکہ زخمی کی شناخت 22 سالہ دانش احمد بٹ ولد محمد الطاف بٹ ساکن وکروہ گاندربل کے بطور ہوئی ہے جس کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ٹرک ڈرائیور ٹرک سمیت جائے واردات سے فرار ہوا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ پولیس نے اس ضمن میں ایک کیس درج کرکے ٹرک ڈرائیور کی تلاش شروع کردی ہے۔

دہلی حکومت دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں واقع جھگی بستیوں میں رہنے والے خاندانوں کو فلیٹوں میں منتقل کرکے انہیں باعزت زندگی بسر کرنے کا موقع دینے کیلئے پرعزم:ستیندر جین

نئی دہلی (ایجنسی) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے جمعرات کے روز جھگی بستیوں میں رہنے والے خاندانوں کے لئے 'جہاں جھگی وہاں مکان' اسکیم کے تحت تعمیر کئے جانے والے مکانات کے پروجیکٹوں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے میٹنگ کی،جس میں انہوں نے مذکورہ اسکیم کے تحت تیار ہونے والے فلیٹوں کی الاٹمنٹ میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔وزیر اعلی نے کہا کہ اس اسکیم میں آنے والی کسی بھی پریشانی کو ان کے نوٹس میں لایا جائے تاکہ ہر پریشانی کو دور کرکے جھگی بستیوں میں رہنے والے کنبوں کو جلد از جلد فلیٹ میں منتقل کیا جاسکے اور وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔جائزہ میٹنگ میں کابینہ کے وزیر ستیندر جین،ڈی یو ایس آئی بی اور ڈی ایس آئی آئی ڈی سی کے سینئر اہلکار بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں واقع جھگی بستیوں میں رہنے والے خاندانوں کو فلیٹوں میں منتقل کرکے انہیں باعزت زندگی بسر کرنے کا موقع دینے کے لئے پرعزم ہے۔دہلی کی حکومت 'جہاں جھگی ، وہاں مکان' اسکیم کے تحت جھگی بستیوں میں رہنے والے کنبوں کو دہلی کے مختلف علاقوں میں فلیٹ مہیا کررہی ہے۔اسکیم کے تحت،شہری شیلٹر بورڈ (ڈی یو ایس آئی بی) اور ڈی ایس آئی آئی ڈی سی کے ذریعے پہلے مرحلے میں 52344 فلیٹ تعمیر کیے جارہے ہیں۔مسٹر اروند کیجریوال نے میٹنگ میں اس اسکیم کے تحت زیر تعمیر فلیٹوں اور اب تک الاٹ کردہ فلیٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس دوران،ڈی یو ایس آئی بی کے اہلکاروں نے وزیر اعلی کو بتایا کہ وہ 18084 فلیٹ تعمیر کررہے ہیں۔یہ تمام فلیٹ تقریبا تیار ہوچکے ہیں۔میٹنگ میں موجود حکام نے بتایا کہ ڈی ایس آئی آئی ڈی سی کے ذریعہ 34260 فلیٹ تعمیر کیے جارہے ہیں۔ ان میں سے 17660 فلیٹ تیار ہوچکے ہیں، جبکہ 16600 فلیٹ زیر تعمیر ہیں۔اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ جھگی بستیوں میں مقیم بے گھر کنبوں کو 4833 فلیٹ الاٹ کردیے گئے ہیں، جبکہ 7031 فلیٹوں کا الاٹمنٹ زیر غور ہے اور انہیں جلد ہی الاٹ کردیے جائیں گے۔واضح رہے کہ 'جہاں جھگی وہاں مکان' اسکیم کے تحت جھگی بستیوں میں رہنے والے بے گھر خاندانوں کے لئے تین مراحل میں 89400 فلیٹ تعمیر کیے جانے ہیں۔

یہ فلیٹ دہلی کے مختلف علاقوں میں تقریبا 237 ایکڑ اراضی میں تعمیر کیے جائیں گے۔دہلی حکومت پہلے مرحلے میں 52344 فلیٹ تعمیر کررہی ہے اور یہ تمام فلیٹ 2022 تک تعمیر کرکے الاٹ کیے جائیں گے جبکہ دوسرے مرحلے میں تقریبا 18 ہزار فلیٹ تعمیر کیے جانے ہیں۔ ان دونوں مرحلوں میں بنائے گئے فلیٹوں میں بے گھر خاندانوں کو منتقل کئے جانے کے بعد جو اراضی خالی بچیں گی،ان پر تیسرے مرحلے میں بقیہ فلیٹ تعمیر کیے جائیں گے۔ تینوں مرحلوں کا کام 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔



ممبئی میں ویکسین کی سپلائی میں کمی کی وجہ سے ٹیکہ کاری بند کردیے جانے کے بعد لوگ کووڈ19 ٹیکہ کاری سنٹر کے باہر کھڑے۔

رمضان پرمٹ کے بغیر عمرہ پر روانہ ہونے والوں کو دس ہزار ریال جرمانہ کی سزا



ریاض (آئی این ایس انڈیا) وزارت داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ عمرے کے اجازت نامے کے بغیر حرم شریف جانے پر دس ہزار ریال جرمانہ ہوگا۔ دوسری جانب وزارت حج وعمرہ نے کہا ہے کہ سدایا کے تعاون سے اعتمرنا اور توکلنا ایپس کے نئے ایڈیشن جاری کردیئے گئے ہیں ۔ وزارت داخلہ کے عہدیدار نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ المسجد الحرام۔اس کے صحنوں، مطاف اور صفا ومروہ کے درمیان سعی سمیت تمام مقامات پر کرونا وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے حد سے زیادہ رش کو کنٹرول کرنے کی خاطر لگائی گئی پابندیوں کو موثر بنانے کے لیے تعاون کیا جائے۔ اگر کوئی شخص رمضان المبارک کے دوران اجازت نامہ حاصل کیے بغیر عمرہ کرنے کے لیے جائے گا تو اسے دس ہزار ریال جرمانہ کیا جائے گا جبکہ المسجد الحرام میں اجازت نامے کے بغیر داخل ہونے کی کوشش کرنے پر ایک ہزار ریال جرمانہ کیا جائے گا۔ جرمانے کرونا وبا کے خاتمے کے اعلان تک برقرار رہیں گے۔ وزارت داخلہ نے سعودیوں اور غیر ملکیوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ جو لوگ عمرہ کرنا چاہتے ہوں یا نماز کے لیے المسجد الحرام جانے کے خواہش مند ہوں وہ جانے سے قبل اجازت نامہ ضرور حاصل کر لیں۔ وزارت داخلہ نے خبردار کیا کہ سکیورٹی اہلکار تمام شاہراہوں، چیک پوسٹوں اور حرم شریف جانے والے راستوں پر اجازت نامے چیک کریں گے اور مقررہ نظام کی خلاف ورزی کرنے والوں کو حرم شریف جانے سے روکیں گے۔ خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق وزارت حج وعمرہ نے سدایا کے تعاون سے اعتمرنا اور توکلنا ایپس کے نئے ایڈیشن جاری کر دیے ہیں۔ سعودی شہری اور مقیم غیر ملکی رمضان کے دوران عمرہ، زیارت اور نماز کے اجازت نامے ان کے ذریعے ہی حاصل کر سکیں گے جبکہ توکلنا ایپ پر اجازت نامے دیکھے جا سکیں گے۔

رمضان کی آمد کے ساتھ سعودی عرب کے وسیع حصے میں بارشیں متوقع

ریاض (آئی این ایس انڈیا) موسم کی صورت حال سے آگاہ کرنے والی ویب سائٹ 'طقس العرب' نے مملکت سعودی عرب کے وسیع حصے میں بارش ہونے کی توقع ظاہر کی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارشوں کا سلسلہ کئی روز بلکہ ہفتوں تک جاری رہ سکتا ہے۔ مذکورہ ویب سائٹ کے مطابق رمضان مبارک کے پہلے ہفتے کے دوران ہی موسلا دھار بارشوں کی توقع ہے۔ بارش مملکت کے جنوب مغربی اور مغربی حصوں میں بالائی علاقوں پر اثر انداز ہوں گی۔ ان میں جازان، عسیر، الباحہ، طائف اور مکہ مکرمہ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ موسم کی غیر مستحکم صورت حال آئندہ ہفتے کے اختتام سے پہلے ریاض اور قصیم کے صوبوں میں بھی سامنے آئے گی۔ ویب سائٹ کا مزید کہنا ہے کہ درمیانی اور موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں وادیوں میں سیلابی صورت حال سامنے آسکتی ہے۔ علاوہ ازیں ریت اور گرد کی آندھی چلنے کا بھی امکان ہے۔ موسم کی اس غیر معمولی صورت حال کی وجہ بحیرہ عرب کے پانی کے اوپر فضائی ارتفاع کی موجودگی ہے۔ اس طرح بحیرہ عرب سے سعودی عرب کے جنوب مغربی اور مغربی علاقوں کی جانب درمیانی اور بلند فضائی درجوں میں نمی آئے گی۔

برطانوی شاہی خاندان کی رکن کمیلا کا لندن کی مسجد کا دورہ



لندن (آئی این ایس انڈیا) برطانیہ کے شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والی شہزادہ چارلس کی اہلیہ ڈچس آف کورنول کمیلا نے رمضان کے مہینے کی مناسبت سے شمالی لندن کی ایک مسجد کا دورہ کیا۔ نیوز کی ایک رپورٹ کے مطابق اپنے دورے میں کمیلا نے دیکھا کہ کیسے لندن اسلامک کلچرل سوسائٹی نے ویٹ مین روڈ مسجد کے پلیٹ فارم سے کورونا وائرس کے وبائی مرض کے دوران لوگوں کی مدد کی۔ برطانوی شاہی خاندان کے افراد کو رمضان میں افطاری کے لیے بنائے جانے والے خصوصی امدادی باکسز دکھائے گئے، جبکہ سوسائٹی کی صدر بی بی خان کی جانب سے انگریزی ترجمے کا ایک قرآن بھی بطور تحفہ بھی کمیلا کو پیش کیا گیا۔ سوسائٹی کی صدر کی جانب سے کمیلا پارکر کو انگریزی ترجمے کا قرآن تحفہ میں دیا گیا۔ یہ سوسائٹی ہیرنجی کی اس پہلی مسجد سے تعلق رکھتی ہے، جس کو مختلف فلاحی امور کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، جن میں کووڈ ویکسین کے سنٹر پر کام کرنا بھی شامل ہے اور ان لوگوں کو ویکسی نیشن کی طرف لایا گیا جو اس ضمن میں ہچکچاہٹ کا شکار تھے۔ مسجد کے ارکان کی جانب سے ضرورت مندوں کی مدد ہوتی رہی ہے اور ان میں مختلف اشیاء تقسیم کی گئی ہیں، جبکہ وبا کے دوران مشکلات کا شکار افراد کی کاؤنسلنگ کے علاوہ ان کو بیماری سے بچانے والی ہدایات بھی دی گئیں۔

امریکہ نے فلسطینیوں کی امداد دوبارہ بحال کر دی

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی امداد دوبارہ شروع کرتے ہوئے انسانی ہمدردی، معاشی اور ترقیاتی امداد کے لیے ساڑھے 23 کروڑ ڈالر کی رقم فراہم کرے گا۔ اس اعلان سے امریکہ کی نئی انتظامیہ نے، سابق امریکی انتظامیہ کے دور میں فلسطین کی امداد بند کرنے کے فیصلے کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ امریکی امداد کی زیادہ تر رقم، فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ادارے یونائیٹڈ نیشنز ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی کے ذریعہ فراہم کی جائے گی۔ امریکہ کے وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے امداد بحال کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ فلسطینی عوام کے لئے امریکہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی یہ غیر ملکی امداد، اہم امریکی مفادات اور اقدار کو ظاہر کرتی ہے۔ ان کے کہنا تھا کہ اس امداد کے ذریعے انتہائی ضرورت مندوں کو ریلیف ملے گا، معاشی ترقی کی حوصلہ افزائی ہوگی، اسرائیل اور فلسطین کے مابین اعتماد پیدا ہوگا اور خطے میں سلامتی کی صورت حال میں بہتری پیدا ہوگی۔ 2018 میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرنے اور وہاں امریکی سفارت خانہ کھولنے کے بعد فلسطینی اتھارٹی اور امریکہ کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ جس کے بعد امریکی انتظامیہ نے امریکہ کی جانب سے فلسطینی اتھارٹی کو دی جانے والی امداد میں 20 کروڑ ڈالر کی کمی کر دی تھی۔ اسی برس امریکہ کی جانب سے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNWRA) کو دی جانے والی امداد میں بھی 30 کروڑ کی کمی کی گئی تھی۔ یاد رہے کہ UNWRA غزہ کی پٹی، ویسٹ بینک، اردن، لبنان اور شام میں مقیم 57 لاکھ سے زائد فلسطینی پناہ گزینوں کو امداد فراہم کرتی ہے۔ اس امداد میں تعلیم اور صحت سمیت ضروری خدمات شامل ہیں۔ امریکہ کی جانب سے امداد کی کمی کے بعد ادارے کو فنڈز کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایجنسی کے ڈائریکٹر گوین لوئیس کا کہنا تھا کہ ویسٹ بینک میں وبائی وجہ سے معیشت کو شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ فی گھرانہ آمدن میں 40 فیصد کمی ہوئی ہے اور غزہ میں بے روزگاری کی شرح 49 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ فروری میں فلسطینی اتھارٹی نے ویکسی نیشن کی مہم شروع کی تھی۔ اسرائیل نے رواں برس مارچ میں اعلان کیا تھا کہ وہ ان 1 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو ویکسین کی خوراکیں دے گا جنہیں اسرائیل میں کام کرنے کا پرمٹ حاصل ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے کوواکس پروگرام کے تحت بھی فلسطینی اتھارٹی کو 2 لاکھ ویکسین کی خوراکوں کی امداد فراہم کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے ریلیف اینڈ ورکس کی 1949 میں ابتدا سے لے کر 2018 میں ٹرمپ انتظامیہ کے فیصلے تک ادارے کو سب سے زیادہ امداد فراہم کرنے والا ملک تھا۔ اس ادارے کے تحت خطے میں سات سو اسکول چلائے جاتے ہیں، جن میں پانچ لاکھ فلسطینی بچے پڑھ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے کے مطابق اس کے سکولوں اور امدادی اداروں کے آپریشنز میں کسی امتیازی یا نفرت اور تشدد بھڑکانے والے رویوں کو برداشت نہیں کیا جاتا۔

ایران نے 3 ماہ بعد جنوبی کوریا کا تیل بردار بحری جہاز چھوڑ دیا

تہران (آئی این ایس انڈیا) سیول حکومت نے آج جمعے کے روز ایک اعلان میں بتایا ہے کہ ایران نے جنوبی کوریا کا پرچم بردار تیل بردار بحری جہاز آزاد کر دیا ہے۔ ایران نے اس جہاز کو رواں سال جنوری میں خلیج کے پانی میں تحویل میں لے لیا تھا۔ اس دوران میں تہران حکومت جنوبی کوریا میں اپنے اربوں ڈالروں کے اثاثے آزاد کرانے کے واسطے دباؤ ڈال رہی تھی۔ یہ اثاثے امریکی پابندیوں کے تحت منجمد کر دیئے گئے تھے۔ یاد رہے کہ ایرانی پاسداران انقلاب نے 4 جنوری کو جنوبی کوریا کے تیل بردار بحری جہاز ایم ٹی ہینکوک کیمی اور اس کے عملے کو آبنائے ہرمز کے نزدیک اس دعوے کے ساتھ پکڑ لیا تھا کہ یہ جہاز سمندری ماحول کو آلودہ کر رہا ہے۔ جہاز پر 20 ماہی گیر سوار تھے۔ ان میں کپتان سمیت 5 کا تعلق جنوبی کوریا سے، 11 کا تعلق میانمار سے اور دو، دو ماہی گیروں کا تعلق انڈونیشیا اور ویت نام سے ہے۔ بعد ازاں 2 فروری کو ایرانی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ اس نے جنوبی کوریائی کپتان کے سوا بقیہ تمام زیر حراست ماہی گیروں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تہران کے مطابق یہ اقدام جنوبی کوریا کی حکومت کی درخواست پر کیا گیا۔ ایران کا کہنا تھا کہ تیل بردار جہاز اور اس کے کپتان کے حوالے سے قانونی تحقیقات جاری ہیں۔ جہاز کے مالک نے تہران حکومت کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ یہ تیل بردار جہاز ماحولیاتی آلودگی کا سبب بن رہا تھا۔

لیبیا کے وزیراعظم خلیجی دورے کے دوران سعودی عرب پہنچ گئے

ریاض (آئی این ایس انڈیا) لیبیا میں حال ہی میں تشکیل پانے والی مخلوط قومی حکومت کے سربراہ عبدالحمید الدبیبہ خلیجی ممالک کے سرکاری دورے کے دوران کل جمعرات کو سعودی عرب پہنچ گئے۔ وزیراعظم عبدالحمید الدبیبہ نے اپنے خلیجی دورے کا آغاز کویت سے کیا تھا جس کے بعد وہ متحدہ عرب امارات کے بعد سعودی عرب پہنچے ہیں۔ ان کے اس دورے کا مقصد خلیجی ممالک کی قیادت کو لیبیا کی موجودہ صورت حال سے آگاہ کرنا اور لیبیا میں آئندہ عبوری مرحلے کے لیے ہونے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔ لیبیا کے ذرائع ابلاغ کے مطابق وزیراعظم الدبیبہ خلیجی ممالک کے لیبیا کے حوالے سے موقف کو متحد کرنا اور تمام خلیجی ممالک کے ساتھ یکساں تعلقات کے قیام کو فروغ دینا ہے۔ خیال رہے کہ لیبیا کی قومی حکومت کے وزیراعظم عبدالحمید الدبیبہ نے اپنے دورہ امارات کے دوران ابوظہبی کے ولی عہد الشیخ محمد بن زاید سے ملاقات کی تھی۔ اس ملاقات میں الشیخ بن زاید نے انہیں یقین دلایا کہ امارات لیبیائی قوم کے ساتھ ہے۔ عبدالحمید الدبیبہ اور امارات کے ولی عہد کے درمیان ہونے والی بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے اور ترقی، سرمایہ کاری، اقتصادی اور سکیورٹی کے شعبوں میں شراکت کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

گن وائلنس روکنے کیلئے صدر بائیڈن کی جانب سے انتظامی اقدامات کا اعلان



واشنگٹن (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے صدر جو بائیڈن اور اٹارنی جنرل میرک گارلینڈ نے جمعرات کے روز امریکہ میں گن وائلنس یعنی بندوقوں اور پستولوں کے استعمال سے ہونے والے تشدد کو روکنے کے لیے تقریباً نصف درجن نئے انتظامی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ صدر کے اعلان سے پہلے، وائٹ ہاؤس نے گن وائلنس کو صحت عامہ کے لیے ایک وبا قرار دیتے ہوئے ان اقدامات میں سے کچھ کی تفصیلات جاری کی تھیں۔ ان انتظامی اقدامات میں امریکی جسٹس ڈیپارٹمنٹ کے لئے ایک قانون یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ایسے نامعلوم چھوٹے ہتھیاروں کا پھیلاو روکا جائے، جن کا کوئی سیریل نمبر نہیں ہے، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لئے ان کا پتہ چلانا مشکل ہے۔ تجویز کیا گیا ہے کہ جسٹس ڈیپارٹمنٹ ایسے قوانین کا ماڈل جاری کرے گا، جو کسی خاندان اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اراکین کو عدالت میں یہ درخواست داخل کرنے کا حق دیں گے کہ اگر وہ عارضی طور پر خاندان کے کسی فرد کی جانب سے اپنے آپ کو یا کسی دوسرے کو ہتھیار کے استعمال سے خطرے میں محسوس کریں تو ہتھیار تک خاندان کے اس فرد کی رسائی محدود کرنے کی درخواست دے سکیں۔ اس ماڈل کا مقصد امریکہ کی ریاستوں کو ہتھیاروں کے استعمال سے متعلق اپنے قوانین بنانے کے لئے ایک نکتہ آغاز فراہم کرنا ہوگا۔ ایک اور مجوزہ قانون پستول کے لئے مخصوص ہولڈر یا بریسز بنانے سے متعلق ہے۔ نئی کوششوں میں ایک کوشش ہتھیاروں کی ٹریفکنگ کے بارے میں سالانہ رپورٹ جاری کرنا اور کمیونٹی کی سطح پر چھوٹے ہتھیاروں کا استعمال روکنے کے اقدامات تجویز کرنا ہے۔ صدر بائیڈن نے ایک سابق فیڈرل ایجنٹ اور گن کنٹرول کے ایک حامی ڈیوڈ چپ مین کو امریکی بیورو آف فائر آرمز اینڈ ایکسپلوسوز کا سربراہ بھی مقرر کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں خطاب کرتے ہوئے صدر بائیڈن کا کہنا تھا کہ امریکہ میں گن وائلنس سے ہلاک ہونے والے شہریوں کی اتنی بڑی تعداد بطور قوم امریکی شناخت کے لئے شرمندگی کا باعث ہے۔ ان کے خطاب کے دوران، سن 2012 میں ریاست کنیکٹی کٹ کے سینڈی ہک سکول، اور ریاست فلوریڈا کے شہر پارک لینڈ کے مارجوری سٹون مین ڈگلس ہائی سکول میں فائرنگ کے واقعات میں ہلاک ہونے والے بچوں کے خاندان بھی موجود تھے۔ صدر بائیڈن نے ان خاندانوں کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً انہیں وہ وحشت ناک دن یاد آ رہے ہوں گے، جب انہیں ان کے بچوں کے سکول میں فائرنگ کی اطلاع والی فون کال موصول ہوئی تھی۔ انہوں نے والدین کو یقین دلایا کہ وہ اور ان کی انتظامیہ تبدیلی لانے کے لیے پوری طرح سے پرعزم ہیں۔ صدر بائیڈن نے مسئلے کی وسعت اور شدت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ماہ امریکی شہر اٹلانٹا میں ایک مساج پارلر اور ریاست کولوراڈو کے قصبے بولڈر میں اشیائے خورد و نوش کے سٹور میں فائرنگ کے واقعات کے درمیان، امریکہ میں فائرنگ کے دیگر 850 مزید واقعات رونما ہوئے، جن میں 250 افراد ہلاک اور 500 زخمی ہوئے۔ تاہم، انہوں نے کانگریس پر دوبارہ زور دیا کہ وہ اس سلسلے میں اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے امریکی سینیٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ اسلحہ خریدنے والوں کا پس منظر جانچنے سے متعلق منظور کیے گئے قانونی اقدامات میں کمی کو دور کرے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ کانگریس کو خواتین کے خلاف تشدد سے متعلق مسودہ قانون کی بھی منظوری دینا چاہیے، اور چھوٹے ہتھیار بنانے کی صنعت سے وابستہ لوگوں کو دیے گئے قانونی استثنا کو ختم کرنا چاہیے، جبکہ جنگ میں استعمال ہونے والی بندوقیں اور ایسی بندوقیں جن کے میگزین میں زیادہ گولیاں بھری جا سکیں، ان پر پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہے۔

فنڈز کی بحالی کے امریکی فیصلے پر اردن کا خیر مقدم

عمان (آئی این ایس انڈیا) اردن نے امریکہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے، جس میں امریکی حکومت نے فلسطینی پناہ گزینوں کی بہبود اور کفالت کے ذمہ دار ادارے 'اونروا' کے فنڈز کو بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اردن کے نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی حکومت کا فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد کی بحالی کا اعلان قابل تحسین ہے۔ امریکی فنڈز کی بحالی سے فلسطینی پناہ گزینوں کو درپیش مشکلات میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ ایمن الصفدی کا کہنا تھا کہ فلسطینی پناہ گزینوں کی کفالت کی ذمہ دار ایجنسی اونروا کو فنڈز کی قلت کا سامنا ہے۔ امریکہ کی جانب سے امداد کی بحالی کے نتیجے میں فلسطینی پناہ گزینوں کو تعلیم، صحت، سروسز اور خوراک جیسے اہم امور میں مدد ملے گی اور مختلف ملکوں میں پھیلے 50 لاکھ فلسطینیوں کی مشکلات کم ہوں گی۔

امریکہ میں کورونا کی برطانوی قسم سب سے زیادہ عام: سی ڈی سی



نیویارک (آئی این ایس انڈیا) امریکہ میں وبائی امراض کو کنٹرول کرنے والے ادارے 'سی ڈی سی' نے کہا ہے کہ امریکی ریاستوں میں اس وقت کرونا وائرس کی وہ قسم سب سے زیادہ عام ہے، جو برطانیہ میں دریافت ہوئی تھی۔ وائٹ ہاؤس میں کرونا وائرس کی رسپانس ٹیم کی بریفنگ کے دوران سی ڈی سی کی ڈائریکٹر روشیل ولنسکی نے کہا کہ کرونا وائرس کی یہ نئی قسم نوجوان امریکیوں میں انتہائی متعدی ہے، جس کی وجہ سے پچھلے کئی ہفتوں میں تیزی سے کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ سی ڈی سی کی ڈائریکٹر نے تازہ ترین اعداد و شمار پیش کیے جن کے مطابق پچھلے ایک ہفتے میں امریکہ میں روزانہ 3.2 فیصد کے اضافے سے اوسطاً 62 ہزار 878 کیسز سامنے آرہے ہیں۔ ان کے مطابق ڈے کیئر اور سپورٹس کے مراکز کے گرد رہنے والے نوجوانوں میں زیادہ تعداد میں کیسز کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ امریکہ میں کرونا سے ہسپتال داخل ہونے والوں کی تعداد میں بھی 7.2 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ولنسکی کا کہنا ہے کہ ان کے مشاہدے میں آرہا ہے کہ 30 اور 40 کی عمر کے افراد زیادہ تعداد میں شدید نوعیت کے کیسز کے ساتھ ہسپتالوں میں لائے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ امریکہ میں روزانہ 30 لاکھ افراد کو ویکسین دی جا رہی ہے لیکن وائرس کے تیزی سے پھیلنے کی وجہ سے یہ اچھی خبر ماند پڑ رہی ہے۔ انہوں نے جہاں ویکسی نیشن پروگرام کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا، وہیں ان کا کہنا تھا کہ آبادیوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی صورتحال کے لحاظ سے لوگ حفاظتی اقدامات کریں اور جن علاقوں میں وبا کا زور زیادہ ہے، وہاں ان ڈور کھیلوں سے اجتناب کرنا مناسب ہے، جبکہ دیگر ضروری کام چھ فٹ کی دوری اختیار کرتے ہوئے کئے جانے ضروری ہیں۔ انہوں نے بڑے اجتماعات سے پرہیز کرنے کی ہدایت بھی کی۔

برطانیہ کی میانمار کے سفارت خانہ سے نکالے جانے والے سفیر کو پناہ کی پیشکش

لندن (آئی این ایس انڈیا) میانمار کی فوج سے وابستہ ایک شخص کی طرف سے لندن میں میانمار کے سفارت خانے سے بے دخل کیے جانے والے سفیر کو پناہ کی پیشکش کی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق برطانیہ کی طرف سے کیو زوار من کو سفیر کے طور پر نہ ماننے کے بعد ان کی جمعرات کو برطانیہ کے وزیر خارجہ برائے ایشیا نیگل ایڈمز کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ نیگل ایڈمز نے کہا کہ میں ان کی جرات اور محب الوطنی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ہم برطانیہ میں ان کی سکیورٹی کا خیال رکھیں گے۔ برطانیہ نے کیو زوار من کو سفارت خانے سے نکالے جانے کی مذمت کی تھی جنہوں نے نکالے جانے کے بعد رات اپنی کار میں گزاری تھی۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسٹر من کے ساتھ تضحیک آمیز رویے پر ہم ان کے برطانیہ میں محفوظ قیام کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیو زوار من نے برطانیہ سے مدد کی درخواست کی تھی اور یہ خدشہ ظاہر کیا تھا کہ اگر وہ میانمار واپس گئے تو انہیں مار دیا جائے گا۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق بدھ کو ہونے والا یہ غیر معمولی سفارتی تنازع میانمار کے سفیر کی جانب سے فوجی حکومت سے اقتدار سے بے دخل کی گئی عوامی رہنما آنگ سان سوچی کی رہائی کے مطالبے کے ایک مہینے بعد ہوا۔ مظاہرین لندن کے مے فیئر کے علاقے میں واقع سفارتی عمارت کے باہر سفیر کیو زوار من کے ساتھ جمع ہوئے۔ جبکہ ایسی اطلاعات آئی تھیں کہ کیو زوار من کو بند کر دیا گیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اندر کون ہے، تو انہوں نے جواب دیا دفاعی اتاشی، انہوں نے میرے سفارت خانے پر قبضہ کر لیا ہے۔ میانمار کے سفیر نے اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ساری رات سفارت خانے کے باہر کھڑے رہیں گے۔ یہ میری عمارت ہے۔ میانمار میں فوج کی جانب سے یکم فروری کو منتخب رہنما آن سان سوچی کو معزول کرنے کے بعد سے حالات کافی خراب ہیں۔ فوجی حکومت کیخلاف مظاہروں میں اب تک چھ سو کے قریب افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

اسرائیل نے فلسطینیوں کیخلاف جنگی جرائم کی تفتیش مسترد کر دی

مقبوضہ بیت المقدس (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل نے بین الاقوامی فوجداری عدالت سے یہ کہتے ہوئے تعاون نہ کرنے کی تصدیق کی ہے کہ اسے اسرائیلی حکام کے خلاف تفتیش کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے آٹھ اپریل جمعرات کے روز کہا ہے کہ ان کی حکومت فلسطینی علاقوں میں ہونے والے ممکنہ جنگی جرائم سے متعلق بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی جانب سے تحقیقات میں تعاون نہیں کرے گی۔ نیتن یاہو کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہیگ میں واقع اس عالمی عدالت کو اسرائیل کیخلاف تحقیقات شروع کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اس بیان کے مطابق اسرائیل قانون کی حکمرانی کا پابند ہے اور وہ اپنے خلاف کسی بھی ذرائع سے عائد کیے جانے والے الزامات کی خود تحقیقات جاری رکھے گا، اور اسے امید ہے کہ ٹریبونل اسرائیل کے اختیارات اور اس کی خود مختاری کی خلاف ورزی کرنے سے باز رہے گا۔ اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بین الاقوامی فوجداری عدالت کو جمعے کے روز ایک باضابطہ خط لکھ کر اپنے اعتراضات سے اسے آگاہ کرے گا۔ بدھ کے روز نیتن یاہو نے اپنے ایک بیان میں عدالت کے فیصلے کو مضحکہ خیز بتایا تھا۔ اسرائیل نے انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کو نہ تو کبھی تسلیم کیا اور نہ ہی وہ اس کا رکن نہیں ہے اس لیے اس کا موقف یہ ہے کہ عدالت کو ان کیسز کی سماعت کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ چونکہ فلسطین کوئی خود مختار ریاست نہیں ہے اس لیے وہ بین الاقوامی فوجداری عدالت میں مقدمہ کرنے کی مجاز نہیں ہے۔ لیکن ہیگ میں واقع بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کا کہنا ہے کہ چونکہ سن دو ہزار پندرہ کے ایک معاہدے کے تحت اقوام متحدہ نے فلسطین کو ایک علیحدہ ریاست کے طور پر تسلیم کر رکھا ہے، اس لیے بین الاقوامی فوجداری عدالت کو اس کے کیسز کی سماعت کا اختیار ہے۔ آئی سی سی کا موقف ہے کہ سن 1967 کی جنگ کے بعد جن فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کا قبضہ ہے، وہ علاقے اس کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں اور ایسے علاقوں سے متعلق بین الاقوامی فوجداری عدالت تحقیقات کر سکتی ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت کی وکیل فاتو بن سوڈا کا کہنا ہے کہ سن 2014 کے دوران غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج نے جو کارروائیاں کی تھیں، اس سے متعلق جنگی جرائم کی تحقیقات کی معقول بنیاد موجود ہے۔ انہوں نے اس کے لئے اسرائیلی فوج اور فلسطینی حماس گروپ کو ممکنہ ذمہ دار بتایا تھا۔ سن 2014 میں اسرائیلی فوج اور حماس کے درمیان ہونے والی لڑائی میں 2251 فلسطینی ہلاک ہوئے تھے جس میں سے 1462 عام شہری تھے۔ اس لڑائی میں 67 اسرائیلی فوجی بھی ہلاک ہوئے تھے۔ فلسطینی اتھارٹی نے آئی سی سی کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ عدالت سے تعاون کرنے کو تیار ہے۔ فلسطینی دفتر خارجہ سے وابستہ ایک سینئر اہل کار عمر اعواد اللہ کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنا جواب آئی سی سی کو بھیج دیا ہے۔ فلسطینی متاثرین کو انصاف دلوانے اور اسرائیل کو اس کے جرائم کے لیے جوابدہ بنانے کے مقصد سے عدالت کے ایک رکن ریاست کی حیثیت سے فلسطین کی جانب سے تفتیش میں مکمل تعاون کیا جائے گا۔ فلسطین نے سن 2015 میں بین الاقوامی عدالت میں شمولیت اختیار کی تھی اور تب ہی سے جنگی جرائم کے کیسز کی تفتیش کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ اسرائیل نے سن 1967 کی جنگ کے بعد مغربی کنارے، مشرقی یروشلم اور غزہ جیسے فلسطینی علاقوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ فلسطینی انہیں علاقوں پر اپنی مستقبل کی آزاد ریاست چاہتے ہیں۔ 2005 میں اسرائیل نے غزہ سے فوج واپس بلالی تھی تاہم جب حماس نے اس علاقے میں اقتدار حاصل کیا تو اس کی ناکہ بندی کر دی تھی۔ عالمی برادری ایسے تمام علاقوں کو مقبوضہ علاقہ مانتی ہے جس کا فیصلہ امن مذاکرات کے تحت ہونا ہے۔ لیکن اسرائیل پورے یروشلم کو اپنا علاقہ مانتا ہے اور اسے مستقبل کا اپنا دارالحکومت تصور کرتا ہے۔ اس معاملے میں امن مذاکرات گزشتہ تقریباً دس برسوں سے تعطل کا شکار ہیں۔

یوکرائن تنازعہ، جرمنی کا روس سے سرحد پر فوج کم کرنے کا مطالبہ

برلن (آئی این ایس انڈیا) جرمنی نے روس سے مشرقی یوکرائن کی سرحد پر اپنی فوج کم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جرمن چانسلر انگیلا میرکل نے یہ مطالبہ روسی صدر ولادیمیر پوٹن سے گزشتہ روز فون پر بات چیت میں کیا۔ میرکل کے مطابق صورت حال میں نرمی کے لیے یہ عمل ضروری ہے۔ دریں اثنائ امریکا نے بھی روس اور مشرقی یوکرائن کے مابین سرحد پر جاری تناؤ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کے ترجمان کے مطابق یوکرائن کی سرحد پر سن 2014 کے بعد سے روسی فوج کی سب سے زیادہ تعداد تعینات ہے۔ یوکرائنی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اپنے فوجی دستوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈونباس میں سرحدی علاقہ کا دورہ کیا ہے۔

مصر: اخوان المسلمین کے رہنما کو عمر قید

قاہرہ (آئی این ایس انڈیا) اخوان المسلمین کے اہم رہنما محمد عزت پر سابق صدر محمد مرسی کی معزولی کے بعد تشدد برپا کرنے کا الزام تھا۔ مصر کے سرکاری اخبار الاہرام کے مطابق ایک مصری عدالت نے آٹھ اپریل جمعرات کو اخوان المسلمین کے معروف رہنما 76 سالہ محمود عزت کو شدت پسندی کے الزام کے تحت عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ جولائی سن 2013 میں جب مصری فوج نے ملک کے پہلے منتخب صدر محمد مرسی کو معزول کر کے اقتدار پر قبضہ کیا تو اس دوران تشدد پھوٹ پڑا تھا اور محمود عزت کو انہیں واقعات کے لیے دہشت گردی کا قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہیں قاہرہ میں گزشتہ برس اگست میں گرفتار کیا گیا تھا اور اطلاعات کے مطابق پولیس نے ان کی رہائش گاہ سے بعض خفیہ سافٹ ویئرز بھی برآمد کیے تھے جن کا استعمال وہ اخوان المسلمین کے دیگر اراکین سے رابطہ کے لیے کرتے تھے۔ پہلے حکام کو یقین ہو چلا تھا کہ شاید وہ ملک چھوڑ کر کہیں باہر چلے گئے ہیں۔ عزت کو اخوان المسلمین اور ان کے مخالفین کے درمیان ہونے والی لڑائی کے دوران ہتھیار سپلائی کرنے کا قصوروار پایا گیا۔ ان پر سن 2015 میں سرکاری وکیل جنرل ہشام برکات کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام بھی تھا جو اخوان المسلمین کے شدید مخالفین میں سے تھے۔ محمود عزت کے وکیل نے اب تک اس سزا پر رد عمل کا اظہار نہیں کیا ہے۔ تاہم اس سے قبل اخوان المسلمین نے البتہ یہ بات کہی تھی کہ مصری حکام جھوٹے سیاسی الزامات کے تحت ان پر مقدمہ چلا رہے ہیں۔ اس سے قبل ایک عدالت نے سن 2015 میں ان کی غیر حاضری میں ان کے خلاف مقدمے کی سماعت کرنے کے بعد انہیں موت اور عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ تاہم اسی برس اگست میں ان کی گرفتاری کے بعد ان پر دوبارہ مقدمے کی کارروائی شروع کی گئی۔ سن 2013 کے بعد سے ہی اپنی گرفتاری تک وہ مصر میں اخوان المسلمین کے عارضی سربراہ کے طور پر کام کرتے رہے تھے۔

ftanzeemprd@gmail.com - 9204439233 ... 011-23711306 ... 0612-2689912 ... 08447734551 ... 0651-2331688 ... 834001

PUBLISHER PRINTER, EDITOR AND OWNER, M.A.ZAFAR, PUBLISHED FROM OFFICE OF THE FAROOQUI TANZEEM 3RD FLOOR ANJUMAN PLAZA MAIN ROAD RANCHI 834001; PRINTED AT FAROOQUI TANZEEM PRESS CHATTERJEE COMPOUND CHURCH ROAD RAHI BAZAR, RANCHI 834001 . RNI 44138/...

کورونا کی روک تھام کیلئے کشمیر کے چار ضلعوں میں نائٹ کرفیو

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر انتظامیہ کی طرف سے کورونا کی روک تھام کے لئے وادی کشمیر کے چار اضلاع میں نائٹ کرفیو نافذ کرنے کا فیصلہ سوشل میڈیا پر گرم موضوع بحث بن گیا ہے۔ لوگوں کا استفسار ہے کہ جس علاقے میں شام ڈھلتے ہی کاروباری سرگرمیاں بند ہو کر لوگ گھروں میں بیٹھ جاتے ہیں اور شام کے نو بجنے کے قبل ہی ہر سو سناٹا چھا جاتا ہے وہاں نائٹ کرفیو کا نفاذ کیا معنی رکھتا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ جموں وکشمیر یوٹی انتظامیہ دراصل ملک کی دوسری ریاستوں میں کورونا کو روکنے کے لئے کئے جانے والے اقدام کی نقل کرتی ہے۔ یہ بتا دیں کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کورونا کی روک تھام کے لئے یونین ٹریٹری کے آٹھ اضلاع میں نائٹ کرفیو نافذ کرنے کے احکامات صادر کئے ہیں۔ انہوں نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے جموں، ادھم پور، کٹھوعہ، سری نگر، بارہمولہ، بڈگام، اننت ناگ اور کپواڑہ اضلاع کے میونسپل حدود میں رات کے 10 بجے سے صبح 6 بجے تک کرفیو نافذ رہے گا۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر وسابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کشمیر کے چار اضلاع میں نائٹ کرفیو کے نفاذ پر طنزیہ انداز میں ٹویٹ کرتے ہوئے کہا یہ بات تسکین دہ ہے کہ کورونا وبا نے سیاسی جلسوں، مذہبی اجتماعوں اور میلوں میں دن کے دوران نہ پھیلنے کا فیصلہ لیا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور عمر عبداللہ کے مشیر تنویر صادق نے نائٹ کرفیو کے نفاذ کے رد عمل میں اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کشمیر میں نائٹ کرفیو کا کیا فائدہ ہے؟ یہ کوئی میٹرو شہر نہیں ہے۔ یہاں 1998 سے ہی نائٹ لائف مسدود ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ (حکام) لوگوں کو ماسک پہننے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین کرانے کو یقینی بنائیں۔ سینئر صحافی اور مصنف نعیمہ احمد مہجور کشمیر کے بعض اضلاع میں نائٹ کرفیو کے نفاذ کو وٹس اپ یونیورسٹی کی نئی تحقیق قرار دیتے ہوئے اپنے ایک ٹویٹ میں کہتی ہیں حکومت نے کشمیر میں رات کو کرفیو اور دن کو میوزک، فیشن اور سپورٹس ریلیوں کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ وٹس اپ یونیورسٹی کی نئی تحقیق کے مطابق کورونا رات کو پھیلتا ہے۔ سینئر صحافی بشارت مسعود نائٹ کرفیو پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں بمہربانی ان کو بتائیں کہ کشمیر شام آٹھ بجے خود ہی بند ہو جاتا ہے لہٰذا یہاں نائٹ کرفیو نافذ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے یہاں نائٹ کلب اور نائٹ پارٹیاں نہیں ہوتی ہیں۔ سری نگر میں ممبئی ماڈل کی نقل نہیں کی جا سکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ٹیولپ گارڈن کو بند کیا جائے یا یہاں نارملسی دکھانے کے لئے اس کا کھلا رکھنا ضروری ہے۔ صحافی اور مصنف گوہر گیلانی نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے سری نگر میں نائٹ کرفیو نافذ کیا گیا ہے جہاں شام ہوتے ہی زندگی کی رفتار تھم جاتی ہے لیکن دوسری طرف ایک ٹیشنلسٹ یاترا کی 6 لاکھ یاتریوں کی میزبانی کے لئے تیاریاں زوروں پر ہیں تاکہ یہ باور کیا جا سکے کہ اس علاقے، جہاں ماتم کو جرم قرار دیا جاتا ہے اور میڈیا پر قدغن ہے، میں سب کچھ نارمل ہے۔ سماجی کارکن گفتار احمد نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا: کشمیر میں جب کوئی نائٹ لائف ہی نہیں ہے تو کرفیو لگانے کی کیا ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ وہ باغات جنہیں لوگوں کے لئے کھول دیا گیا ہے، بھی رات کو بند رہتے ہیں یہی صورتحال جموں کی بھی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صوبائی ترجمان عمران نبی ڈار نے اس سلسلے میں اپنے ایک ٹویٹ میں کہا: کشمیر میں گذشتہ 30 برسوں سے نائٹ کرفیو نافذ ہے یہاں کوئی پارٹی یا اجتماع دوران شب نہیں ہوتا ہے۔ یہاں رات کو کوئی ریسٹورنٹ بھی کھلا نہیں رہتا ہے۔ یہ کاپی کیٹ حکمنامہ ہے۔ صحافی فہاد شاہ نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کشمیر میں کورونا وبا کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لئے نائٹ کرفیو کے نفاذ سے مجھے وہ لوگ یاد آ گئے جنہوں نے اس وائرس سے لڑنے کے لئے گوبر میں نہایا۔ صحافی سمان لطیف نے اپنے ایک ٹویٹ میں رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا: کورونا کی دوسری لہر سے نجات پانے کے لئے کاپی پیسٹ منصوبہ بندی سے کیا امید کی جا سکتی ہے۔ کشمیر میں نائٹ کرفیو نافذ کیا گیا جہاں رات کو کتے بھی باہر نکلنے سے گھبراتے ہیں۔ کشمیر میں نائٹ کرفیو کے نفاذ کے متعلق ایک اور صحافی محمد رفیع کا اپنے ایک ٹویٹ میں کہنا ہے کشمیر میں رات کے دوران کسی قسم کی شراب و رقص اور دوسری پارٹیوں کا انعقاد نہیں ہوتا ہے لیکن انتظامیہ نے رات کے دس بجے سے صبح کے چھ بجے تک کرفیو نافذ کیا ہے جبکہ دوسری طرف تمام باغات، جن میں ملک بھر کے سیاحوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے، کو کھلا رکھا گیا ہے۔ ایک اسکالر شاہد ایوب نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کشمیر میں ہم آٹھ بجے کے بعد باہر ہی نہیں نکلتے ہیں جبکہ حکومت نے یہاں نائٹ کرفیو نافذ کیا ہے۔ میں اس فیصلے کے پیچھے چھپے منطق کو سمجھنے سے قاصر ہوں۔



امیر شریعت مولانا محمد ولی رحمانی کے انتقال پر تعزیتی نشست وقرآن خوانی کا اہتمام



سیتامڑھی (نمائندہ): جامعہ ام سلمہ للبنات گاڑھا میں امیر شریعت سابع امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا سید محمد ولی رحمانی کے انتقال پر ملال پر جامعہ کے بانی ومہتمم نوجوان عالم دین مولانا صادق انور مظاہری نے 06 اپریل بروز منگل بعد نماز مغرب جامعہ میں تعزیتی نشست اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا جس میں جامعہ کے جمیع طلبہ وطالبات اور اساتذہ نے شرکت کی، نشست کا آغاز جامعہ کے ایک طالب علم محمد عدنان کی تلاوت سے ہوا بعد ازاں یکے بعد دیگرے تین طالبات نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نعتوں کا گلدستہ پیش کیا، بعدہ مہمان خصوصی ای ایف یو کے ڈائریکٹر نوجوان عالم دین مولانا توصیف احمد قاسمی نے حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی واسعہ کی حیات، خدمات، تحریکات اور مختلف اداروں کے قیام پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ حضرت کی پوری زندگی مجاہدے، جہد مسلسل اور عمل پیہم سے عبارت ہے، بعد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ 1965 میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے فوراً بعد آپ ہفت روزہ نقیب کے شریک ایڈیٹر مقرر کیے گئے۔ 1966 سے 1970 تک جامعہ رحمانی مونگیر میں درس وتدریس کے فرائض انجام دیے، والد محترم امیر شریعت رابع حضرت مولانا منت اللہ رحمانی کے پردہ فرما جانے کے بعد 1991 میں جامعہ رحمانی کے سرپرست اور خانقاہ رحمانی کے سجادہ نشیں مقرر کیے گئے۔ 1991 تا جون 2015 تک آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری رہے، جون 2015 میں کارگزار جنرل سکریٹری اور پھر اپریل 2016 میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری کی بڑی ذمہ داری آپ کو سونپی گئی جسے تادم حیات بحسن وخوبی آپ نے انجام دیا، اپریل 2005 میں امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ کے نائب امیر شریعت بنائے گئے اور بالآخر 29 نومبر 2015 کو ارریہ ضلع کے دارالعلوم رحمانی زیرو مائل کے ایک پروگرام میں ارباب حل وعقد کے ایک بڑے مجمع میں متفقہ طور پر آپ کو امیر شریعت [illegible]

وزیر اعلیٰ بال ہردے اسکیم کے تحت امتیاز کی بچی کا احمد آباد میں ہوا مفت آپریشن



بیگوسرائے (نمائندہ): مکھیا منتری سات نش چئے یوجنا پارٹ 2 میں، پیدائشی دل میں سوراخ والے بچوں کے مفت علاج کے لئے "بال ہردے اسکیم" شروع کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت بیگوسرائے کے علاقے تیگھڑا بلاک کے تحت کرتاؤل گاؤں کے محمد امتیاز اور والدہ رخسار پروین کی 6 سالہ بچی آئرا پروین، نے ریاستی حکومت کی مدد سے احمد آباد کے ستیہ سائی ہارٹ ڈیزی ہسپتال میں دل کی مفت سرجری کی گئی۔ دل کے کامیاب آپریشن کے بعد چھ سالہ بچی اپنے والد کے ساتھ اپنے گھر واپس آگئی ہے۔ بچے کو نزلہ، زکام، بخار، بھوک میں کمی کی علامات تھیں: صدر اسپتال بیگوسرائے میں آر بی ایس کے، کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر رتیش رمن نے بتایا کہ تیگھڑا بلاک کے کرتاؤل گاؤں کے رہائشی محمد امتیاز اور ان کی اہلیہ رخسار پروین اپنی چھ سالہ بچی آئرا پروین کا علاج کرانے بیگوسرائے آئے تھے، جس کی جانکاری مجھے ملی۔ بچی کو نزلہ، زکام، بخار، بھوک نہ لگنے کی علامات تھیں۔ اس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے، میں نے تیگھڑا پرائمری ہیلتھ سنٹر میں واقع آر بی ایس کے کی ٹیم کو بچی میں پائی جانے والی علامات کی بنا پر جانچ کرا کے اس کی رپورٹ منگوائی۔ آر بی ایس کے ٹیم کے ذریعہ بھیجی گئی رپورٹ کی بنیاد پر مجھے شک ہوا اور پھر میں نے ایمبولینس کے ذریعے لڑکی کو اسکریننگ کے لئے پٹنہ میں اندرا گاندھی دل کی بیماری انسٹی ٹیوٹ بھیج دیا۔ جہاں احمد آباد کے ڈاکٹروں کی موجودگی میں بچی کا معائنہ کیا گیا تو بچی کے دل میں سوراخ ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ بچی اور اس کے سرپرست کو ہوائی جہاز سے احمد آباد روانہ کیا گیا: پٹنہ سے مجھے ہدایت دی گئی کہ میں بچی کو دل کے مفت آپریشن کے لئے احمد آباد بھیجنے کے لئے بچی کے سرپرست سے ملاقات کر کے ضروری دستاویز تیار کروں میں نے بچی کے سرپرست سے ملاقات کی اور تمام ضروری دستاویزات تیار کر کے انہیں بیگوسرائے سے پٹنہ کے لئے ایمبولینس روانہ کر دیا۔ ریاست کے تمام 21 بچوں کو ان کے ایک ایک سرپرست کے ساتھ ہوائی جہاز سے حکومت بہار کے خرچ پر علاج کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ آپریشن کے بعد چھ سالہ بچی آئرا پروین پوری طرح صحتمند ہے: احمد آباد کے ستیہ سائی ہارٹ ڈیزی ہسپتال میں بچی کے دل کے کامیاب آپریشن کے بعد لڑکی اور اس کے سرپرست بذریعہ ہوائی جہاز احمد آباد سے پٹنہ اور پھر پٹنہ سے بذریعہ ایمبولینس اپنے گاؤں واپس آچکے ہیں۔ آپریشن کے بعد بچی پوری طرح صحت مند ہے۔ بچی کے والد نے بال ہردے اسکیم کا شکریہ ادا کیا: آئرا پروین کے والد محمد امتیاز نے بتایا کہ پٹنہ کے اندرا گاندھی دل کی بیماری انسٹی ٹیوٹ میں اسکریننگ کے بعد جب مجھے معلوم ہوا کہ میری بچی کے دل میں سوراخ ہے، تو میں حیران رہ گیا کہ یہ کیا ہو گیا؟ میں اپنی بچی کو بچا پاؤں گا بھی یا نہیں؟ میں غریب آدمی اتنے پیسے کہاں سے لاؤں گا؟ ایسے وقت میں بیگوسرائے کے ضلع آر بی ایس کے، کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر رتیش رمن نے میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بتایا کہ ریاستی حکومت کے تعاون سے آپ کی بچی کے دل کا آپریشن ریاست سے باہر مفت میں کیا جا سکتا ہے۔ ان کے تعاون، حوصلہ افزائی اور مشورے کی وجہ سے آج میری لاڈلی کے دل کا مفت آپریشن ممکن ہوا ہے۔ میری بچی اب مکمل طور پر صحتمند ہے، جس کی کامیابی کا پورا سہرا ریاستی حکومت کی مہتواکانکشی اسکیم بال ہردے یوجنا کو جاتا ہے۔ مذکورہ اسکیم کے تحت ریاست کے کل 21 بچوں کے دل کا آپریشن ممکن ہو پایا ہے، جس میں میری بچی بھی شامل ہے۔

کورونا کا قہر، ایک ہفتے میں 5332 نئے مریض



پریاگ راج (یو این آئی) عالمی وبا کورونا وائرس نے گذشتہ ایک ہفتے کے اندر پریاگ راج میں 5332 لوگوں کو اپنے زد میں لیا ہے جس میں سے 24 لوگوں کی جانیں گئی ہیں آفیشیل ذرائع نے آج بتایا کہ کل 5332 کورونا پازیٹو مریض ملے ہیں اور 25 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ابھی تک 116 افراد صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں۔ لوگوں کے 49387 نمونے لئے گئے ہیں جبکہ ایل۔2 تیز بہادر سپرو اور یونائیٹیڈ میڈیسٹی اور ایل۔3 سوروپ رانی نہرو اسپتال میں اس دوران 171 کورونا متاثرہ مریض زیر علاج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اپریل کے پہلے دن جمعرات کو 22 کورونا پازیٹو مریض ملے تھے اس کے بعد کورونا پازیٹو مریضوں کی تعداد میں ہفتے بھر لگاتار اضافہ ہوتا گیا۔ جمعرات کو مریضوں کی تعداد بڑھ کر 1129 ہوگئی۔ ہفتے کے دوران مہلوکین کی تعداد ایک سے شروع ہوئی تھی جو بڑھتے بڑھتے 6 تک پہنچ گئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھانو چندر گوسوامی کی جانب سے جمعرات کو جاری ہدایت نامے میں کرفیو کا وقت رات نو بجے سے صبح 6 بجے تک ہے۔ جب کہ اس سے پہلے بدھ کو کرفیو کا وقت رات 10 بجے سے صبح آٹھ بجے تک رکھا تھا۔ لیکن اس کی مخالفت اور عام لوگوں کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے اس میں تبدیلی کر دی۔ حالانکہ شراب کی دوکانیں سابق کی طرح رات دس بجے صبح دس بجے تک رہے گا۔

کسانوں کو پورٹل اور رجسٹریشن کے نام پر کیا جارہا ہے گمراہ: شیلجا



سرسہ (یو این آئی) ہریانہ کانگریس کی صدر کماری شیلجا نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت کسان، تاجر اور مزدوروں کے تئیں سنجیدہ نہیں ہے۔ کسانوں کو ان کی فصل کی ادائیگی کرنے میں آنا کانی کرتے ہوئے کبھی پورٹل تو کبھی رجسٹریشن کے نام پر گمراہ کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ کماری شیلجا آج یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ فصل کی خرید کے سلسلے میں وزیر اعلی اور وزیر زراعت کے بیان اور دعوے الگ الگ ہیں۔ منڈیوں میں بدنظمی کا عالم ہے کسان کی سرسوں کی فصل نمی کا بہانا دے کر خریدی نہیں جا رہی ہے، وہیں باردانے کی کمی ہے۔ حکومت پہلے 72 گھنٹے کے اندر کسان کو فصل کی ادائیگی کرنے کے دعوے کر رہی تھی جبکہ لیٹ لطیفی کی بات کہہ کر کسان کو فصل کی رقم کے بدلے سود دینے کی مضحکہ خیز باتیں کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کے کسانوں کا سال 2019 کا 50 کروڑ سود کی رقم کا آج بھی حکومت پر بقایا پڑا ہے۔ سینئر کانگریسی رہنما ہوشیاری لال شرما نے کماری شیلجا کو بوکے دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس دوران رکن اسمبلی شیش پال کیہروالا، سابق رکن پارلیمنٹ چرن جیت سنگھ روڑی، سابق رکن پارلیمنٹ سشیل اندورا، سینئر جگناتھ اوم پرکاش کیہروالا بجرنگ داس گرگ، سابق رکن اسمبلی بھرت سنگھ بینیوال، سبھاش جودھپوریا، وینیت کنبوج، لال بہادر کھووال، گوپی رام چاڑی وال، رام نیواس راڈا، رگھویر سنگھ ستھار، کوشل کھیدڑ، کلدیپ سنگھ گدرانا، وید پال ڈاگی، محترمہ کملیش شرما، ڈاکٹر ڈے کے میکھوال کئی کانگریسی رہنما موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے رہنماؤں میں نہ تقریری اور نہ ہی اخلاقی معیار ہے۔ منتک کو کامیڈی کے نام پر گمراہ کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم الیکشن والی ریاستوں میں کووڈ کے اصولوں کو طاق پر رکھ کر عوامی جلسہ کر رہے ہیں وہی دوسری طرف دو گز دوری ماسک ہے ضروری کا راگ الاپ رہے ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے کووڈ۔19 کے سلسلے میں کئے گئے انتظامات کو ناکافی بتاتے ہوئے کہا کہ سرگنگا رام اسپتال کے 37 ڈاکٹر جہاں کووڈ - پازیٹو پائے گئے ہیں وہیں ہریانہ میں ڈبوالی کے سرکاری اسپتال کی ایک نرس نے دم توڑ دیا ہے۔ حکومت کے پاس کووڈ 19 - کا کوئی بلیو پرنٹ نہیں ہے جس سے آئے دن آر بٹ کے مریض بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ کماری شیلجا نے کہا کہ موجودہ حکومت کا متبادل واحد کانگریس ہے۔ کانگریس کسان مزدور تاجر کی آزاد کو سڑک سے پارلیمنٹ تک اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عام لوگوں میں جہاں حکومت کے تئیں غصہ ہے وہیں کانگریس کی جانب رجحان بڑھا ہے جس سے صاف جھلکتا ہے کہ ریاست میں آنے والی حکومت کانگریس کی ہے۔

پیس پارٹی کا وفد آگرہ اجتماعی عصمت دری کی شکار خاتون سے ملاقات کرے گا

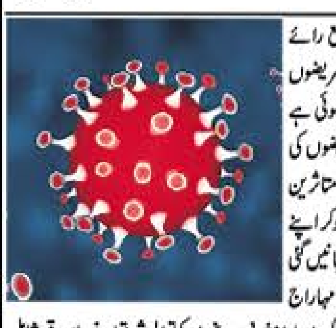
پرتاپ گڑھ (یو این آئی) پیس پارٹی کسی کے ساتھ ہو رہے ظلم کے خلاف ہے اور وہ ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی رہتی ہے وہ چاہے کوئی بھی کسی بھی مذاہب وطبقے کا ہو، کسی کے ساتھ امتیاز نہیں کیا جاتا۔ آگرہ کے اعتماد پور میں گزشتہ دنوں ایک خاتون کے ساتھ ہوئی اجتماعی عصمت دری کی شکار خاتون سے پارٹی کا ایک وفد ملاقات کر تعاون کرے گا۔ پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے جاری پریس ریلیز کے ذریعہ اجتماعی عصمت دری کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مذکورہ تاثرات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ گزشتہ 28 مارچ کی شام 6 بجے ایک مسلم خاتون اپنے شوہر کے ساتھ اعتماد پور آگرہ سے اپنے مائکے شہدرہ آگرہ جا رہی تھی کہ راستہ میں بائک سوار ملزمان گوری شنکر راجپوت، مونوں و یوگیش نے روک لیا و خاتون واس کے شوہر کو جبراً جنگل میں لے جا کر اس کے شوہر کو باندھ دیا اور خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔ اور جو کچھ بھی ان کے پاس تھا لوٹ لیا۔ بدمعاشوں نے اجتماعی عصمت دری کی ویڈیو بنائی اور دھمکی دیا کہ کسی کو بتایا تو جان سے مار دیں گے۔ ملزمان متاثرہ کے گھر کے نزدیک کے باشندے ہیں۔ متاثرہ نے تینوں ملزمان کے خلاف نامزد کیس درج کرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح قانون سے بے خوف ایک مظلوم خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری ہوئی ہے، قابل مذمت ہے۔ حکومت فوری سنجیدگی دکھاتے ہوئے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دے۔ پیس پارٹی واقعہ پر مزید سنجیدہ ہے اس کا ایک وفد ڈاکٹر جہانگیر علوی کی قیادت میں متاثرہ سے ملاقات کر مزید تعاون کے ساتھ اپنی تفصیلی رپورٹ صوبائی صدر بجے گوجر کو دیں گے۔

عبدالرحمٰن جامی قابل احترام شخصیت کے مالک تھے: مقررین



حیدرآباد (پی آر): آج کے خصوصی ملاقات میں اردو اکیڈمی تلنگانہ کے سکریٹری ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد غوث کی تہنیت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد بلال اعظمی، پروفیسر عبدالقدوس، ڈاکٹر مختار احمد فردین اور سابق صدر شعبہ اردو پروفیسر مجید بیدار اس خاص موقع ڈاکٹر مختار احمد فردین نے کہا کہ ایک شام حضرت رحمان جامی کے نام میں آپ شرکت کیے ہوتے تو علمی باتیں اور جامی کے حالات زندگی پر سننے کو ملتا تھا، اس کامیاب ترین موقع پر ڈاکٹر محمد بلال اعظمی نے ڈائریکٹر سکریٹری محمد غوث کی تہنیت پیش کی اور مومنٹو کیساتھ خصوصی شمارہ رحمان جامی نمبر کا دیے، جس پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سکریٹری ڈائریکٹر نے کہا کہ صدائے شبلی نے اہم کام دستاویز کے شکل میں اردو زبان وادب کو دیا ہے قابل ستائش اور مبارکباد ہیں آپ کی پوری ٹیم قدوس اور ڈاکٹر مختار احمد فردین شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدرآباد کے زیر اہتمام ایک شام حضرت عبدالرحمٰن جامی کے نام اور ماہنامہ صدائے شبلی خصوصی نمبر حضرت عبدالرحمٰن جامی کی رسم اجراء کرنے کے لئے بمقام ذیرلیس اے پی سی ہال وجے نگر کالونی حیدرآباد میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت پروفیسر مظفر علی شہ میری وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی کرنول آندھرا پردیش نے کی اور خصوصی نمبر حضرت رحمٰن جامی کی رسم اجراء کی۔ انہوں نے اپنے فن کو پوری بشاشت کے ساتھ تقسیم کیا ہے اس وجہ سے وہ اس صدی کے یکتائے روزگار تھے، ان کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کلام کا انتخاب کر کے پرنٹ اور الکٹرانک وسائل سے عام کرنے کی ضرورت ہے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر محمد نعمان سابق چیرمین آندھرا پردیش اردو اکیڈمی، ڈاکٹر مختار احمد فردین، مولانا حافظ محمد فہیم الدین، ڈاکٹر ناظم علی، محمد زکریا داماد جامی، امتہ الغفور حمیرا جامی دختر حضرت جامی مفتی احمد نور عینی، الحاج عبدالکریم، نذیر نادر، رفیعہ نوشین، معین الدین احمر، ڈاکٹر رحیم رامش، محمد آصف علی، ڈاکٹر مظفر علی ساجد، اور دل ہاشمی نے شرکت فرمائی اور سبھی نے مختصر خطاب میں حضرت جامی کی علمی اور ادبی خدمات کو مثالی قرار دیا۔ اور شاہنواز ہاشمی، زاہد ہریانوی، فضیل فیض، ڈاکٹر عائشہ صدیقہ، ڈاکٹر دانش نے منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر عبدالقدوس ٹرسٹی نے شبلی انٹرنیشنل کی تین سالہ زریں خدمات پر روشنی ڈالی، اغراض ومقاصد کے ساتھ ساتھ آئندہ کے عزائم سے باخبر کیا۔ اور تعاون کی اپیل کی ٹرسٹیز معاونین میں ڈاکٹر سید حبیب امام قادری، محسن خان، ڈاکٹر عمران احمد، مولانا مساعد بلال احیائی، محمد وقار حسامی، محمد مصادق بلال، محمد بلال، مکاشف بلال، محمد وقاص، محمد فوزان نے مہمانوں کا استقبال کیا اور حاضرین کی ضرورتوں کا خیال رکھا۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر محمد مجاہد بلال اعظمی ایڈیٹر ماہنامہ صدائے شبلی حیدرآباد چیرمین شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ نے نظامت کے فرائض انجام دئے اور صدر جلسہ پروفیسر مظفر علی شہ میری، مہمان خصوصی، مہمان اعزازی، خاندان حضرت عبدالرحمٰن جامی شاگردان جامی حاضرین محفل ومعاونین اور میڈیا والوں کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کا آغاز محمد مکاشف بلال کی تلاوت سے ہوا اور حضرت جامی ہی کی نعت کو شاہنواز ہاشمی نے پیش کیا، مولانا حافظ محمد فہیم الدین صاحب کی دعا پر اس کامیاب پروگرام کا اختتام ہوا۔

رائے بریلی میں کورونا کے 122 نئے مریض



رائے بریلی (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع رائے بریلی میں کورونا وائرس کے 122 نئے کورونا مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے جبکہ دو افراد کی موت ہوئی ہے نئے مریضوں کی تصدیق کے بعد ایکٹیو مریضوں کی تعداد بڑھ کر 566 ہوگئی اور مجموعی متاثرین 6355 میں سے 5663 افراد صحت یاب ہو کر اپنے گھروں کو جا چکے ہیں جبکہ 11 افراد کی جانیں گئی ہیں۔ آج یہاں جاری رپورٹ کے مطابق مہاراج گنج کھیرو، اونچاہار، ڈلمؤ، ستاؤ، نصیرآباد، سینیھکو، امبارا مغربی سریتی اور کوتوالی شہر تھانے علاقے شامل ہیں۔ مجموعی متاثرین میں سے 300 ہوم آئیسولیشن میں ہیں 66 مریضوں کی دیکھ بھال ایل ٹو اسپتال ماڈرن ریل کوچ فیکٹری میں کی جا رہی ہے۔

احمد آباد میں اسکول میں شدید آگ لگی

احمد آباد (یو این آئی) گجرات میں احمد آباد شہر کے کرشنا نگر علاقہ میں جمعہ کو ایک اسکول میں اچانک شدید آگ لگ گئی۔ آگ میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ محکمہ فائر بریگیڈ نے بتایا کہ انکور انٹرنیشنل اسکول میں اچانک آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 12 گاڑیوں کے ساتھ فائر بریگیڈ عملہ موقع پر پہنچا اور تقریباً تین گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ اسکول بند ہونے کی وجہ سے وہاں طلبا نہیں تھے لیکن اسکول میں کام کر رہے آگ میں پھنسے تین ملازمین کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ ایک دیگر واقعہ کچھ ریبودھا علاقہ میں بھاونا رو ہاؤس میں کملیش بھائی کے مکان میں ہوا۔ جہاں کسی وجہ سے آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ عملہ ایک گاڑی کے ساتھ موقع پر پہنچا اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ اس دوران کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے لیکن گھر میں رکھا سامان جل کر خاک ہو گیا۔ پولس معاملہ درج کر کے آگ لگنے کے اسباب کا پتہ لگا رہی ہے۔

ٹیکہ کاری میں مہاراشٹر سب سے آگے

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر میں کووڈ 19 کے ٹیکے تقریباً ختم ہونے والے ہیں، اس کے باوجود ملک میں سب سے زیادہ ٹیکے اسی ریاست میں لگائے گئے ہیں۔ حکام نے جمعہ کو بتایا کہ نو اپریل کو نئے اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں سب سے زیادہ 93,38,3 ٹیکے لگائے جن میں سے 84,35,0 پہلی خوراک اور 9,03 دوسری خوراک شامل ہیں۔ اس کے بعد راجستھان میں 88,07,35 ٹیکے لگائے گئے جن میں پہلی خوراک 77,2 اور دوسری خوراک میں ٹیکے لگائے گئے۔ گجرات میں کل 84,75 ٹیکے لگائے گئے جن میں سے پہلی خوراک میں 10,35,1 اور دوسری خوراک 9,73 ٹیکے لگائے گئے۔ خیال رہے کہ گزشتہ دو دنوں میں مرکز اور مہاراشٹر کے مابین ٹیکے پر مسلسل الزام جوابی الزام کا دور چل رہا ہے۔

گذشتہ 24 گھنٹوں میں 446 نئے مریض

وارانسی (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع وارانسی میں جمعہ کو 446 نئے افراد میں کورونا وائرس کی تصدیق کے بعد ضلع میں مجموعی متاثرین کی تعداد بڑھ کر 393 ہوگئی آفیشیل ذرائع نے بتایا کہ بنارس ہندو یونیورسٹی سے موصولہ 315 جانچ رپورٹوں میں 446 میں کورونا وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ضلع میں مجموعی متاثرین کی تعداد بڑھ کر 393 ہوگئی ہے انہوں نے بتایا کہ گذشتہ مارچ سے اب تک یہاں انفکشن کی زد میں آنے والے کل 246 5 لوگوں میں 222 علاج سے صحت یاب ہو چکے ہیں جبکہ 393 کی جانیں گئی ہیں۔

اسکول۔کالج 30 اپریل تک بند رکھنے کی ہدایت

جالندھر (یو این آئی) پنجاب میں عالمی وبا کووڈ 19 کے معاملات میں اضافہ کے مد نظر ضلع انتظامیہ نے ضلع میں جاری کووڈ 19 پابندیوں میں 30 اپریل تک توسیع کر دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ گھنشیام تھوری نے جمعہ کو ضلع کے تمام اسکول اور کالجوں کو 30 اپریل تک بند رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ تمام میڈیکل اور نرسنگ کالج حالانکہ کھلے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ 19 کے معاملات میں اضافہ کے مد نظر پنجاب حکومت سے موصول نئی رہنما ہدایات کے مطابق تمام تعلیمی ادارے یعنی اسکول اور کالج بند رہیں گے لیکن تدریسی اور غیر تدریسی عملہ تمام کام کے دنوں میں حصہ لیتے رہیں گے۔ مسٹر تھوری نے کہا کہ تمام سیاسی اجلاس پر پورے ضلع میں مکمل پابندی رہے گی۔ ان احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے منعقدہ کسی بھی اجلاس کے لئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ اور وبا ایکٹ کے تحت پروگرام کی جگہ اور ٹینٹ ہاؤس کے مالکان کے ساتھ ساتھ منتظمین اور حصہ لینے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ ایسے مقامات کو آئندہ تین مہینوں کے لئے سیل کر دیا جائے گا۔ ہفتہ کے تمام دنوں میں رات نو بجے سے صبح پانچ بجے تک رات کا کرفیو تمام غیر ضروری سرگرمیوں پر روک لگاتے ہوئے پورے ضلع میں لگایا جاتا رہے گا۔ تمام ضروری سرگرمیوں جن میں صنعت، میڈیکل اسٹور، پٹرول پمپ اور فضائی، ٹرین، بس وغیرہ سے سفر کرنے والے مسافروں کے آنے جانے کے لئے کرفیو میں چھوٹ رہے گی۔ تمام سماجی، ثقافتی یا کھیل تقاریب اور متعلقہ کاموں پر مکمل پابندی رہے گی۔ تمام شادیوں سے متعلق تقاریب میں مہمانوں کی تعداد کے ساتھ ساتھ آخری رسومات میں حصہ لینے والے لوگ پچاس گھر میں اور 100 آؤٹ ڈور تک محدود رہے گی۔ تمام سنیما گھروں، تھیٹروں، ملٹی پلیکس، مال وغیرہ پر پچاس فیصد گنجائش کی پابندی رہے گی اور ایک وقت میں ایک دکان میں دس سے زیادہ لوگوں / گاہکوں کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سرکاری دفاتر میں شکایت کے حل کے لئے آن لائن موڈ طریقہ کو پسند کیا جائے، جہاں تک ممکن ہو سکے۔ ریونیو محکمہ املاک کی فروخت اور خرید کے لئے پی ایس یوز کی تقرریوں کو کم از کم کرنے کے لئے تقرریوں کو محدود کرنے کی کوشش کرے گا۔ مسٹر تھوری نے پولیس کمشنر اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہی)، جالندھر کو کووڈ پروٹوکول پر ریاستی حکومت کی تمام ہدایات پر سختی سے عمل یقینی بنانے کے لئے کہا ہے، جن میں کم از کم چھ فٹ کی دوری (دو گز کی دوری) رکھنا شامل ہے۔

بی ایم ایس کی کورونا ٹیکہ کاری افواہ کے خلاف مہم

نئی دہلی (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی ذیلی تنظیم بھارتیہ مزدور سنگھ نے مہاجر مزدوروں کے درمیان کورونا وبا، لاک ڈاؤن اور کووڈ ٹیکہ کاری کے سلسلے میں پھیلنے والی افواہوں کے خلاف [illegible]

تالاب میں ڈوبنے سے ماموں اور بھانجے کی موت

ستنا (یو این آئی) مدھیہ پردیش میں ضلع ستنا کے [illegible]

کورونا میں اضافہ کے مد نظر شہری محتاط رہیں: ڈپٹی کمشنر

حصار (یو این آئی) [illegible]

ویکسین پر سیاست

جھارکھنڈ میں ویکسین کی کمی نہیں

مرکزی حکومت ہر ممکن مدد کر رہی ہے: سنجے سیٹھ



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں کورونا ویکسین کے حوالے سے سیاست جاری ہے۔ ایک طرف ریاستی حکومت مرکزی حکومت پر الزام لگا رہی ہے کہ وہ کافی مقدار میں کورونا ویکسین فراہم نہیں کر رہی ہے، جبکہ بی جے پی نے اس کی تردید کی ہے۔ رانچی سے بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ سنجے سیٹھ نے کہا کہ جھارکھنڈ میں ویکسین کی کمی نہیں ہے۔ اس بحران کے وقت میں مرکزی حکومت جھارکھنڈ کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے جھارکھنڈ حکومت کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا۔ دراصل، ریاستی حکومت نے الزام لگایا تھا کہ ریاست میں کورونا ویکسین کی کمی ہے اور مرکزی حکومت جھارکھنڈ حکومت کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ رکن پارلیمنٹ سنجے سیٹھ نے کہا کہ ان کے پارلیمانی حلقہ میں کورونا سے متاثرہ مریضوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اسپتال میں بستر کی کمی ہے۔ بیڈ نہ ہونے کی وجہ سے بحران مزید گہرا ہو گیا ہے۔ لوگوں کو پریشانی ہو رہی ہے۔ جھارکھنڈ حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ راجدھانی کا صحت نظام مکمل طور پر چوپٹ ہے اور صحت نظام بھگوان بھروسے ہے۔ انہوں نے رانچی کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ محتاط رہیں۔ ماسک پہنیں اور سماجی دوری پر عمل کریں۔

مرکز جھارکھنڈ کے ساتھ امتیازی سلوک بند کرے

صرف بیان بازی سے کورونا کو شکست نہیں دیا جا سکتا: وزیر صحت



ادھر وزیر صحت بنا گپتا نے گریڈیہ سرکٹ ہاؤس پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انہوں نے مرکزی حکومت پر حملہ کیا۔ بنا گپتا نے کہا کہ مرکزی حکومت جھارکھنڈ کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ اس دوران گریڈیہ صدر ایم ایل اے سودیو کمار بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر بنا گپتا نے کہا کہ ریاستی حکومت کووڈ سے لڑنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ حکومت مائیکرو کنٹینمنٹ زون بنانے میں مصروف ہے، نئے انتظامات عمل میں لا رہے ہیں، ہر مریض پر ریسرچ کیا جا رہا ہے، جہاں سے سب سے زیادہ متاثرہ مریض پائے جا رہے ہیں، وہ نگرانی بھی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم بھی اس بیماری کو سمجھنے لگے ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعظم ہر روز ویڈیو کانفرنسنگ کی گھنٹی بجا رہے ہیں۔ اس سے کووڈ مرض ٹھیک نہیں ہونے والا ہے۔ ہمیں وینٹی لیٹر، آکسیجن کے لائسنس کے علاوہ کوئی سہولت نہیں دی گئی۔ وزیر اعظم نے خواب دکھایا تھا کہ جھارکھنڈ کو 20 لاکھ کروڑ دے رہے ہیں لیکن 20 لاکھ کروڑ کہاں گئے؟ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کو ویکسین دیجئے، لیکن جھارکھنڈ جیسی غریب ریاست کو بھی ضرورت کے مطابق ویکسین ملنی چاہیے۔ مرکزی حکومت ہیمنت سرکار کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ کو ریاست کی فکر نہیں۔

خطرناک شکل اختیار کر رہی ہے کورونا وبا

مہاجر مزدور دوبارہ وطن واپسی پر مجبور



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جیسے ہی کورونا انفیکشن میں اضافہ ہوا ہے، مہاراشٹرا سمیت پورے ملک کی مختلف ریاستوں سے بڑی تعداد میں مزدوروں کی وطن واپسی شروع ہو گئی ہے۔ ایک بار پھر مزدور کام چھوڑ کر اپنے گھر واپس آ رہے ہیں۔ اس بار ان مزدوروں کے لئے نہ تو کوئی خاص انتظام موجود ہے اور نہ ہی انکے لئے ذریعہ معاش کے وعدے کیے جا رہے ہیں۔

ملک میں کورونا کی وجہ سے صورتحال سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ مہاراشٹرا اور ملک کی دیگر ریاستوں میں کورونا بحران نے وہاں کام کرنے والے لاکھوں نوجوانوں کو ایک بار پھر وطن واپس آنے پر مجبور کر دیا۔ ممبئی، چنئی سمیت دیگر مقامات سے مزدوروں کی ایک بڑی تعداد جھارکھنڈ آ رہی ہے۔ پونے سے ہٹیا اسٹیشن پہنچنے والے ہزاری باغ چوپارن کے راجیش ساہو نے اپنے درد بیاں کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے سال کورونا بحران کے دوران وہ کسی طرح اپنے گھر آیا۔ وہ فروری میں ہی پونے گئے تھے۔ تھوڑے سے کام کے ساتھ وہاں روزگار کا آغاز ہوا کہ ایک بار پھر کورونا انفیکشن میں شدت آ گئی، جس کی وجہ سے سب کچھ ختم ہو گیا اور وہ جھارکھنڈ واپس آنے پر مجبور ہو گئے۔

اسی طرح دیوگھر کے رتیش یادو اور محمد انصاری نے بھی غم کا اظہار کیا اور ریاستی حکومت کے خلاف ناراضگی بھی ظاہر کی۔ ان مہاجر مزدوروں کا کہنا ہے کہ اگر ان کی ریاست میں روزگار کا نظام موجود ہوتا تو پھر وہ نقل مکانی کیوں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بہت وعدے کرتی ہے، لیکن اس کو زمین پر اتارنے میں ناکام ہے۔ گذشتہ سال کورونا کے بعد وطن واپس آنے والے مزدوروں کے لئے ریلوے اسٹیشن اور ہوائی اڈے پر خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ مزدوروں کا خیر مقدم کیا جاتا رہا۔ اس کے لئے انتظامی محکمہ دن رات کام کرتا رہا۔ گلاب کا پھول اور کھانے کے خصوصی انتظامات کر تالیاں لوٹ رہے تھے۔ حکومت نے آٹھ لاکھ مہاجر مزدوروں کی واپسی کا بھی دعوی کیا لیکن جیسے ہی کورونا انفیکشن کم ہوا، یہ مزدور روزگار کیلئے دوبارہ نقل مکانی کرنے لگے۔ اس بار، کورونا انفیکشن کی تیز رفتار کے باوجود سب کچھ بھلا دیا گیا۔ نہ ہی اسٹیشن پر مہاجر مزدوروں کو دیکھنے کے لئے کوئی ہے اور نہ ہی کورونا چیک کرنے کا کوئی نظام موجود ہے۔ سرکار نے کاؤنٹر ضرور کھولا لیکن مہاراشٹرا جیسے حساس کورونا انفیکشن والے علاقے سے آنے والے مسافروں کی جانچ کرنے کے لئے کوئی نہیں ہے۔

صحافیوں کو وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے مالی مدد ملی

رانچی (اسٹاف رپورٹر) رانچی پریس کلب کے اقدام پر وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے شدید بیمار صحافیوں یا ان کے اہل خانہ کے علاج کے لئے مالی امداد فراہم کی گئی۔ رانچی پریس کلب کی جانب سے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے بیمار صحافی یا ان کے اہل خانہ کے علاج میں تعاون کی درخواست کی گئی تھی۔ پریس کلب کی اس درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بیمار صحافیوں یا ان کے کنبہ کے ممبروں کے بہتر علاج کے لئے وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے مالی مدد فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے صحافی نشی کانت سنہا کے بیٹے اور بالو ماتھ کے صحافی محمد جاوید کے بھائی کے علاج کیلئے مالی مدد کی۔

رانچی پریس کلب کے صدر راجیش کمار سنگھ، نائب صدر پنٹو دوبے، سکریٹری اکھلیش کمار سنگھ، جوائنٹ سکریٹری جاوید اختر، خزانچی جے شنکر اور ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر گرجا شنکر اوجھا، سنیل کمار سنگھ، پرینکا مشرا، پربھات کمار سنگھ، دیپک بھیوال، رگھناتھ چوبے، سنیل گپتا، امت داس، کملیش شانو نے دونوں صحافیوں کو چیک ملنے پر وزیر اعلیٰ اور ان کے پریس مشیر ابھیشیک پنٹو کا شکریہ ادا کیا ہے۔ امید ظاہر کی ہے کہ ریاستی حکومت صحافیوں اور انکے اہل خانہ کیلئے مسلسل اس طرح کے فلاحی کام کرتی رہے گی۔

لنکا بک میں نام درج کرا کر ویراٹ مائن نے جھارکھنڈ کا نام روشن کیا



رانچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے سات سالہ بچہ ویراٹ مائن نے ملاقات کی۔ مائن نے اپنا نام انڈیا بک آف ریکارڈ میں درج کرایا ہے۔ یہ بچہ پنجابی محلہ نامکم ریلوے اسٹیشن کا رہائشی ہے۔ ویراٹ نے 11 منٹ 6 سیکنڈ میں 75 سے 2 تک کی الٹی گنتی سنا کر انڈیا بک آف ریکارڈ میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ ویراٹ ملک کا پہلا بچہ ہے جس نے اس کارنامے کو انجام دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ویراٹ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لئے دعا کی۔ اس موقع پر گمحری کے رکن اسمبلی راجیش کشیپ، ویراٹ کی والدہ محترمہ شلپی مائن اور والد گگن مائن موجود تھے۔

کانگریسی لیڈروں کی مدھوپور میں انتخابی مہم

حفیظ الحسن کو کامیاب بنانے کی اپیل



رانچی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر رامیشور اوراؤں نے جمعہ کو وزیر زراعت بادل پترلیکھ اور سابق ممبر پارلیمنٹ فرقان انصاری کے ساتھ مدھوپور میں انتخابی اجلاسوں سے خطاب کیا اور متعدد بڑی اور چھوٹی میٹنگوں میں حصہ لے کر اتحاد اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے امیدوار حفیظ الحسن انصاری کے لئے ووٹ مانگے۔ ریاستی کانگریس صدر نے مدھوپور اسمبلی حلقہ کے پانچوں بلاک صدور کے ساتھ میٹنگ کی تاکہ ضمنی انتخاب میں عظیم اتحاد کے امیدوار کی فتح کو یقینی بنایا جا سکے اور کنٹرول روم کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر بوتھ پر ہم آہنگی اور باہمی رابطوں سے وزیر حفیظ الحسن کو فاتح بنانے کی اپیل کی گئی۔ ڈاکٹر رامیشور اوراؤں نے مدھوپور جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے عوام سے پوچھا کہ کیا وہ ضمنی انتخاب میں وزیر کو ووٹ دیں گے یا بی جے پی کو جتائیں گے۔ جس پر بھی لوگوں نے ایک آواز میں وزیر حفیظ الحسن کو فتح دلانے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں عظیم اتحاد کی حکومت مسلسل عوامی فلاح کا کام کر رہی ہے۔ کسانوں کے 50 ہزار تک قرض معاف کئے گئے۔ منریگا مزدوری کی اجرت میں اضافہ کیا گیا۔ پندرہ لاکھ لوگوں کو راشن کارڈ دینے کا کام شروع کیا گیا۔ وزیر زراعت بادل پترلیکھ نے کہا کہ حاجی حسین انصاری نے تقریباً چار دہائیوں تک مدھوپور خطے کے عوام کی خدمت کی اور آخری وقت تک وہ عام لوگوں سے مسلسل ملاقات کرتے رہے۔ یہ الیکشن ان کو خراج تحسین پیش کرنے کا وقت ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سابق ممبر پارلیمنٹ فرقان انصاری نے کہا کہ آج حاجی صاحب ہمارے درمیان نہیں ہیں۔ حاجی صاحب کے دوست کے ناطے ہمیں حفیظ الحسن کو الیکشن میں فتح دلا کر ایوان بھیجنا ہے۔ چونکہ مہنگائی عروج پر ہے، عام آدمی کی زندگی مشکل ہو چکی ہے۔ ایسی صورتحال میں ہمیں بھارتیہ جنتا پارٹی کو منہ توڑ جواب دینا ہوگا۔ کانگریس ریاستی ترجمان آلوک کمار دوبے، راجیش گپتا چھوٹو سمیت دیگر لیڈروں نے بھی جلسہ سے خطاب کیا۔

چوری کی موٹر سائیکل کے ساتھ سات ملزم گرفتار

کھونٹی (نمائندہ) کھونٹی ضلع کے مارنگدا تھانہ علاقہ میں پتراٹولی موڑ کے قریب اینٹی کرائم کاڑی چیکنگ کے دوران پولیس نے چوری شدہ موٹر سائیکلوں سمیت سات جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ 10 مارچ کو مارنگدا تھانہ کے ماتحت ایک گاؤں میں ایک موٹر سائیکل چوری ہوئی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے پہلے دکھیا پاہن عرف موٹو، سوماڈوڈرائے اور جاسن پورتی کو گرفتار کیا۔ ان تینوں نے اپنے اعترافی بیان میں سونو سنگھ، تمیش سنگھ، امان سنگھ، وجئے کمار مہتو، راہل سنگا، راکیش لوہرا اور ایک اور نوجوان راہل سنگا کی ان کے ساتھ ہونے والے اس جرم میں ملوث ہونے کا ذکر کیا۔

طلبہ کے مستقبل کا خیال رکھنا ضروری: دوبے

رانچی (اسٹاف رپورٹر) پاسوا کی جھارکھنڈ یونٹ کے صدر آلوک کمار دوبے نے کہا ہے کہ کورونا کی مار سب سے پہلے اسکولوں اور کالجوں کو کیوں جھیلنا پڑتا ہے۔ اسکولوں کے خلاف ایک الگ ماحول تیار کیا جا رہا ہے، جو تشویش کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کا تعلیم شعبہ بند ہونے کی وجہ سے تباہی کے دہانے پر ہے۔ پہلے اسکول، کالج، کوچنگ انسٹی ٹیوٹ بند ہیں۔ راجدھانی رانچی سمیت دھنباد، جمشید پور، ہزاری باغ، پلاموں، دیوگھر، بوکارو، سنتھال پرگنہ جیسے شہروں میں نجی تعلیمی اداروں میں خاموشی ہے۔ لاک ڈاؤن کو پچھلے مارچ سے نجی تعلیمی اداروں نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ بہت سے نجی اسکول بند کر دیئے گئے ہیں۔ پاسوا اسٹیٹ یونٹ کے صدر نے کہا کہ اسکولوں، کالجوں، کوچنگ کی بندش سے اس سے وابستہ لاکھوں افراد کا ذریعہ معاش تباہ ہو گیا ہے۔ کورونا سے بچنا بہت ضروری ہے، لیکن چونکہ دوسرے شعبے کھلے ہیں لہذا نجی تعلیمی اداروں کو احتیاط کے ساتھ چلانے کا کوئی راستہ نکالنا چاہیے۔ تاکہ طلباء کے مستقبل کو بربادی سے بچایا جا سکے۔

حاجی سلام الحق عرف عیدو بھائی راتو روڈ قبرستان میں سپرد خاک



رانچی (اسٹاف رپورٹر) چاندنی مسجد رانچی کے صدر نیز محمد علی اکھاڑا کے سرپرست، سماجی کارکن، آر جے ڈی کے سینئر لیڈر حاجی سلام الحق عرف عیدو بھائی گدڑی چوک کو سینکڑوں نم آنکھوں کے ساتھ بعد نماز جمعہ راتو روڈ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ جنازے کی نماز چاندنی مسجد کے خطیب مولانا عمر فاروق نے پڑھائی۔ جنازے کی نماز میں سینکڑوں افراد شامل ہوئے۔ واضح ہو کہ حاجی سلام الحق عرف عیدو بھائی گذشتہ ایک ہفتہ سے بیمار تھے۔ ان کا علاج لیک ویو اسپتال بریاتو میں چل رہا تھا۔ علاج کے دوران جمعرات کو سہ پہر تین بجے انہوں نے آخری سانس لی۔ مرحوم اپنے پیچھے 4 بیٹا اور 4 بیٹی سمیت بھرا پورا خاندان چھوڑ گئے۔ جنازے کی نماز میں تقبیل الرحمان، شاہد ایوبی، اعظم احمد، محمد انور رضا، عادل رشید، پپو گدی، رنکو، صلاح الدین عرف سنجو، محمد اسلام، ڈاکٹر ایم حسنین، محمد گڈو، سید نہال احمد، محمد نعیم، جمشید علی، کاظم قریشی، محمد ربانی، دانش ایاز، محمد اسلم، بے سنگھ یادو، للت اوجھا سمیت سینکڑوں معززین نے شرکت کی۔ جنازے میں بھیڑ کے پیش نظر ماسک اور سینی ٹائزر کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

گرفتاری کی مانگ کو لیکر نرسنہانند کا پتلا نذر آتش



رانچی (اسٹاف رپورٹر) پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے بارے میں قابل اعتراض بیان دینے والے یتی نرسنہانند سرسوتی کا جمعہ کو پرانی رانچی کے اکھاڑہ چوک میں سماجی کارکن عراقی ہمزہ کی قیادت میں پتلا جلایا گیا اور گرفتاری کی مانگ کرتے ہوئے نعرے بازی کی گئی۔ ہمزہ نے کہا کہ حضرت محمدؐ کے خلاف بیان ہم قطعی برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے حکومت ہند اور ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نرسنہانند سرسوتی کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور آئین کے متعلقہ دفعات کے تحت سزا دی جائے۔ ایسے لوگ ملک کے امن و امان کیلئے خطرہ ہیں۔ موقع پر موجود آمیا تنظیم کے صدر ایس علی نے کہا کہ شیو شکتی دھام ڈسنا غازی آباد یوپی کے یتی نرسنہانند سرسوتی نے یکم اپریل 2021 کو دہلی کے پریس کلب میں حضرت محمدؐ کے متعلق ایک قابل اعتراض بیان دیا، جسے انہوں نے اپنے ٹویٹر پر پوسٹ کیا ہے۔ سرسوتی کے اس بیان سے ہندوستانی مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی عقائد کی توہین ہوئی ہے۔ سرسوتی اور انکے حامیوں نے ملک میں مذہبی جذبات بھڑکانے، نفرت پھیلانے کی کوشش کی ہے جو ہندوستانی آئین اور قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اس تناظر میں رانچی کے متعدد تھانوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ وزیر اعظم، مرکزی وزیر داخلہ، اقلیتی امور کے مرکزی وزیر، قومی انسانی حقوق کمیشن، قومی اقلیتی کمیشن، دہلی پولیس سے مختلف دفعات کے تحت کارروائی کی مانگ کی گئی ہے۔ اس موقع پر محمد فیاض، جاوید اویسی، محمد توصیف، محمد رمضان، مسعود عالم، محمد شاہد، سہیل انصاری، بابی وغیرہ شامل موجود تھے۔